

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

جام گور

آنها افادت

حضرت علامہ
قاری غلام رسول
رحمۃ اللہ علیہ

تحریر و تالیف

علامہ قاری محمد رضا المصطفیٰ
رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ گیلانیہ

گلبرگ بی فیصل آباد

91-992-441408



لِلسَّلَامِ
 بِأَيْدِي
 بِأَيْدِي
 بِأَيْدِي
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّدِي يَا أَمْرًا لَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّدِي يَا مَيْبُوتًا لَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّدِي يَا رَحْمَةَ الْمَالِكِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّدِي يَا مَبْرُورًا بِرَبِّ الْمَالِكِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ



﴿جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	جام کوثر
از افادات	انشرت علماء مولانا قاری محمد غلام رسول آہلے
ترتیب و تدوین	علامہ قاری محمد رضاء المصطفیٰ
صفحات	336
بار اول	ربیع الاول ۱۴۲۵ھ بمطابق مئی 2004ء
کمپوزنگ	محمد اشتیاق
تعداد	1100
ہدیہ	125 روپے

اس کتاب کی تمام آمدن مکتبہ گیلانیہ کے لیے وقف ہے


مکتبہ نوریہ رضویہ
 گلبرگ اے فیصل آباد
 سٹیج پنشن روڈ لاہور

ضیاء القرآن پبلشرز
 سٹیج پنشن روڈ لاہور
 10 مرکز الاویس ربار بارکیٹ لاہور
مکتبہ رضویہ
 فون: 7113553

ناشر
مکتبہ گیلانیہ
 گلبرگ بی فیصل آباد
 فون: 041-641608

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والرائم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب سلام بھیجیو۔

جامِ کفایت

از افادات

حضرت علامہ
پیرزادہ قاری

محمد غلام رسول

(ایم۔ اے)

ترتیب و تدوین
قاری محمد رضا المصطفیٰ
ایس۔ اے۔ علوم اسلامیہ / عربیہ
سیارہ قیادت

حمد پاری تعالیٰ

الہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں
 جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
 زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں تیرے جلوے
 نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا
 ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
 سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
 تیرا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
 کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک راز داں تیرا
 جہاں رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
 نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی راز داں تیرا
 تیری ذات معلیٰ آخری تعریف کے لائق
 چن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

نعت رسول مقبول ﷺ

جس طرف بھی نبی ﷺ کی نظر ہو گئی
 بس سمجھ لو خدائی ادھر ہو گئی
 جب انگشتِ نبی کا اشارہ ہوا
 رقص کرتی شامِ عصر ہو گئی
 تیرے نقشِ کفِ پاء سے راہ ازل
 کہکشاں پھولِ خوشبو گہر ہو گئی
 مطلع ہستی پر مستقل رات تھی
 مصطفیٰ ﷺ آگئے تو سحر ہو گئی
 دور طیبہ سے جب میں تڑپا کبھی
 ان کو حالات کی سب خبر ہو گئی
 اب تو آقا مدینے بلا لیجئے
 تڑپتے تڑپتے اک عمر ہو گئی
 دن وہ دن جو تیری چاہتوں میں کٹا
 رات جو آرزو میں بسر ہو گئی
 روز و شب نعتِ حضرت میں کہتا رہا
 سندِ بخشش مری معتبر ہو گئی
 جس نے رضا طنابِ نبی ﷺ چھوڑ دی
 اس کی کشتی خوراکِ بھنور ہو گئی

اِنْسَاب

میں اپنی اس کتاب ”جام کوثر“ کو صاحبِ کوثر،
 شفیع المذنبین، انیس الغریبین، راحت العاشقین،
 رحمت اللعالمین، محبوبِ رب العالمین
 حضرت **محمد مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
 کے حضور بصدعجز واحترام ہدیہ پیش کرنے کی
 جسارت کرتا ہوں۔ اس دو جہاں کے والی ﷺ
 کے حضور سے دین و دنیا و آخرت میں میری
 جھولی بھر دئیے جانے کا مجھے مکمل یقین ہے۔

طلبہ گار رضا محمد

قاری محمد رضا المصطفیٰ

اعتراز

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين ما بعد
 یہ کتاب "جام کوثر" دراصل میرے والد گرامی قدر پیر طریقت رہبر شریعت حافظ لاٹمانی
 رئیس تقریر و تحریر حضرت علامہ مولانا قاری محمد غلام رسول صاحب (ایم۔ اے) دامت برکاتہ
 القدسیہ کے ارشادات و بیانات کا ایک حصہ ہے جو آپ مختلف مواقع پر ارشاد فرماتے رہے ہیں۔
 ویسے تو آپ کے ارشادات ہر موضوع پر ہیں لیکن مجھے حکم ہوا کہ درود و سلام کے عنوان سے ایک
 کتاب تیار کرو تو میں نے اسے اپنے لیے ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا اور ہر کام چھوڑ کر اس پر
 سعادت کام کی سعی میں لگ گیا۔

الحمد لله۔ جوں جوں میں کوشش کرتا گیا اللہ رب العزت کی مدد پیارے مصطفیٰ ﷺ کی نگاہ کرم
 اور میرے والد گرامی قدر کی شفقت و رہنمائی ویسے ویسے زیادہ ہوتی گئی اور صرف تین ماہ کی قلیل
 مدت میں یہ کتاب جام کوثر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس عظیم سعادت کے ملنے پر میں اللہ رب
 العزت جل مجدہ الکریم اور پیارے مصطفیٰ ﷺ کی نذر عنایت کا کھربوں مرتبہ بھی شکر ادا کروں تو
 کم ہے۔ اس کتاب میں جو بھی خوبی اور اثر ہے وہ من جانب اللہ اور درود و سلام کی برکت سے
 ہے اور جو بھی کمی کوتاہی اور غلطی ہے وہ میری اپنی کم علمی اور کم فہمی کا نتیجہ ہے۔

اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف کے خواص لکھے گئے ہیں وہ خلوص نیت اور مخلوق خدا کی بھلائی
 کے پیش نظر لکھے گئے ہیں ان میں اگر کوئی ہے تو وہ خالق و مالک جل جلالہ ان میں تاثیر پیدا
 کرنے والا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد درود و سلام کو اپنا وظیفہ بنا لیجئے اور مجھے میرے
 والدین میرے اہل و عیال میرے معاونین محمد شفیق صاحب، محترم حیدر علی صاحب، رانا محمد عمران
 صاحب، شیخ محمد شہزاد صاحب اور حاجی محمد امین القادری صاحب اور خصوصاً میرے مرحوم بھائی
 قاری محمد عطاء المصطفیٰ کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

طلبگار رضائے محمد ﷺ

محمد رضاء المصطفیٰ

تقریظ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین۔ اما بعد

"جام کوثر" یہ ہے وہ پیارا نام جو زیر نظر کتاب کیلئے تجویز کیا گیا ہے صاحب کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں سے اہل ایمان کو جام کوثر محشر کے میدان میں نصیب ہونگے اعلیٰ حضرت بریلوی دعاء کرتے ہیں۔

یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے

صاحب کوثر شبہ جو دو عطاء کا ساتھ ہو

اور جنہیں جام کوثر نصیب ہو گیا پھر انہیں کبھی پیاس نہ لگے گی، عزیز القدر حافظ وقاری

محمد رضا المصطفیٰ سلمہ المولیٰ تعالیٰ نے درود پاک پر مشتمل کوثر و سلسبیل کا ایسا جام تیار کیا ہے کہ اللہ

تعالیٰ کے فضل و کرم اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس جام کا پینے والا نہ اس دنیا میں

پیا سار بیگانہ اس دنیا میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ "اسمع صلوة اہل

محبتی" میں اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور جب سنتے ہیں اور سر در سنتے ہیں تو پھر اپنے محبت

والوں پر کرم بھی فرماتے ہیں اور اپنے جلووں سے ان کی خوابوں کو منور بھی فرماتے ہیں، تو خود

سوچنے جس خوش قسمت کو دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جام نصیب ہو جائے بھلا وہ کس طرح پیا سارہ

سکتا ہے۔

ہفت دریاں گر بنوشم تر نہ گرد دکام ما

شربت دیدار باید تشنہ دیدار را

کتاب "جام کوثر" کا وظیفہ رکھنے والوں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم ہوگا۔ یاد رہے یہ کرم

دست غیب سے کہیں بڑھ کر ہے اور جسے دست غیب حاصل ہو وہ اگر کسی کو بتادے تو اسکے دست

غیب کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ جن خوش نصیب عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوابیں دیدار مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم سے منور اور معطر ہوتی ہیں وہ کب کسی کو بتاتے ہیں، جبکہ انہیں بتانے کی ضرورت ہی نہیں

مشک آں باشد کہ خود بگوید نہ کہ عطار بگوید

اور حضرت شیخ سعدی فرماتے ہیں

اے مرغ سحر عشق و پر واندہ بیاموز کاں سوختہ راجاں باشد و آواز نیامد
 ایں مدعیان در طلبش بخبر اشد کاں را کہ خبر شد خبر باز نیامد
 جو شخص حدیث گھڑ کے اے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرے اسکا ٹھکانہ جہنم ہے تو جو
 خواب گھڑ کے اے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرے؟ معاذ اللہ

اس فقیر سراپا تقصیر نے جسکا نام "محمد" اور عرف غلام رسول ہے ایک کتاب بنام

صلوا علیہ و آلہ. تحریر کی تھی جو چند دنوں میں ہی شمع رسالت کے پروانوں میں تقسیم
 ہو گئی۔ اب "جام کوثر" کے نام سے نئی شان اور بالکل نئے انداز میں میرے لخت جگر نور
 نظر قاری محمد رضا المصطفیٰ سلمہ نے اسے ترتیب دیا ہے جو عاشقان مصطفیٰ ﷺ کیلئے انمول تحفہ
 ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ

مجھ فقیر کیلئے اس کتاب "جام کوثر" کی تقریظ لکھنا ہی باعث فخر و سعادت ہے

عاشق رسول ﷺ

قاری محمد خلیل رسول

۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری بروز سوموار



كشفت الذُّجَّاجَ بِجَمَالِهِ
صَلُّوْا عَلَيَّ وَآلِهِ

بَلَّغَ الْعُشْرَ بِجَمَالِهِ
حَسَنًا مِنْ جَمِيعِ خِصَالِهِ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَمِيعِ عِبَادِكَ
زَكَاةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً مِائَةً
بِسُحَّانِكَ ذِكْرُكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلِّ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
4	حمد باری تعالیٰ	1
5	نعت رسول مقبول ﷺ	2
6	انتساب	3
7	اعتزاز	4
8	تقریظ	5
11	فہرست	6
20	ارشاد خداوندی	7
21	تشریح آیت	8
30	ایک سو ایک فرامین رسول ﷺ درود شریف کے متعلق	9
31	حدیث نمبر 1 - دس رحمتیں	10
33	حدیث نمبر 2 - کتنا درود پڑھوں	11
36	حدیث نمبر 3 - 70 رحمتیں	12
37	حدیث نمبر 4 - گناہوں کا کفارہ	13
39	حدیث نمبر 5 - پل صراط پر نور	14
41	حدیث نمبر 6 - حوض کوثر پر پہچان	15
43	حدیث نمبر 7 - دونوں آنکھوں کے درمیان	16
45	حدیث نمبر 8 - دس غلام آزاد کرنے کے برابر	17
46	حدیث نمبر 9 - اللہ راضی ہو	18
48	حدیث نمبر 10 - دو دوست مصافحہ	19
50	حدیث نمبر 11 - قیامت کے دن مصافحہ کروں گا	20
52	حدیث نمبر 12 - ایک قیراط اور قیراط احد پہاڑ جتنا	21
53	حدیث نمبر 13 - عرش الہی کے سایہ میں	22
55	حدیث نمبر 14 - زیادہ حوریں ملیں گی	23

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
56	حدیث نمبر 15 - جمعہ کے دن اور رات کثرت سے	24
57	حدیث نمبر 16 - ایسا نور کرسب کو کافی ہو	25
59	حدیث نمبر 17 - 80 سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	26
60	حدیث نمبر 18 - جمعہ کے دن درود کی کثرت کرو	27
62	حدیث نمبر 19 - جو لوگ وصال کے بعد آئیں گے	28
65	حدیث نمبر 20 - اپنے کانوں سے سنتا ہوں	29
66	حدیث نمبر 21 - پریشانیاں اور دکھ دور کرتا ہے	30
69	حدیث نمبر 22 - دعا سے قبل درود پڑھو	31
70	حدیث نمبر 23 - دعا روک دی جاتی ہے	32
71	حدیث نمبر 24 - کندھا میرے کندھے سے چھو جائے گا	33
72	حدیث نمبر 25 - دل کو نفاق سے پاک	34
74	حدیث نمبر 26 - دعا رد نہیں ہوتی	35
75	حدیث نمبر 27 - اللہ دس دفعہ درود بھیجتا ہے	36
77	حدیث نمبر 28 - قیامت کے دن نزدیک لوگ	37
78	حدیث نمبر 29 - سچے دل سے درود پڑھے	38
80	حدیث نمبر 30 - فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں	39
81	حدیث نمبر 31 - ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں	40
82	حدیث نمبر 32 - تمہارا درود تمہارے لیے زکوٰۃ ہے	41
84	حدیث نمبر 33 - چار سو غزوات کے برابر	42
86	حدیث نمبر 34 - جس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجے	43
87	حدیث نمبر 35 - دن اور رات کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	44
88	حدیث نمبر 36 - مقام محمود	45
90	حدیث نمبر 37 - میری شفاعت حاصل ہوگی	46

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
91	قیامت کے دن شفاعت	47 حدیث نمبر 38-
92	استغفار سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	48 حدیث نمبر 39-
93	سوحا جنتیں پوری ہوتی ہیں	49 حدیث نمبر 40-
94	پل صراط میں نور	50 حدیث نمبر 41-
96	موسیٰ کی طرف وحی	51 حدیث نمبر 42-
98	بہتر دن جمعہ کا ہے	52 حدیث نمبر 43-
100	تمہارے لیے دعائے خیر کرتا ہوں	53 حدیث نمبر 44-
101	درجہ زیادہ قریب ہوگا	54 حدیث نمبر 45-
102	روشن دن	55 حدیث نمبر 46-
103	نوری فرشتے	56 حدیث نمبر 47-
105	جمعہ کی رات سو مرتبہ	57 حدیث نمبر 48-
107	کتاب میں درود شریف لکھے	58 حدیث نمبر 49-
108	بشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں	59 حدیث نمبر 50-
110	حضور کے نام کے ساتھ درود لکھا	60 حدیث نمبر 51-
111	نماز کے بعد درود	61 حدیث نمبر 52-
112	تو نے جلدی کی	62 حدیث نمبر 53-
114	دعا اور آسمان کے درمیان حجاب	63 حدیث نمبر 54-
116	اذان کے بعد درود	64 حدیث نمبر 55-
117	مسجد میں داخل ہوتے وقت درود	65 حدیث نمبر 56-
119	مسجد سے نکلتے وقت درود	66 حدیث نمبر 57-
120	قوم اکٹھی بیٹھ کر	67 حدیث نمبر 58-
121	قیامت کے دن روشنی	68 حدیث نمبر 59-
123	صبح شام درود پڑھا	69 حدیث نمبر 60-

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
124	حدیث نمبر 61۔ وضو نہیں ہوتا	70
126	حدیث نمبر 62۔ رزق میں حلی دور	71
128	حدیث نمبر 63۔ بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے	72
129	حدیث نمبر 64۔ ایک مرتبہ درود	73
130	حدیث نمبر 65۔ کان بجنے لگیں تو	74
131	حدیث نمبر 66۔ بے سزا کلام	75
132	حدیث نمبر 67۔ گھروں کو قبرستان	76
134	حدیث نمبر 68۔ نام و نسب کے ساتھ بتاتا ہے	77
136	حدیث نمبر 69۔ تم جہاں بھی ہوں	78
137	حدیث نمبر 70۔ شفاعت واجب ہوگئی	79
138	حدیث نمبر 71۔ سارے معاملات میں کافی	80
140	حدیث نمبر 72۔ جلد از جلد نجات پانے والا	81
141	حدیث نمبر 73۔ مرنے سے پہلے جنت میں رہائش	82
143	حدیث نمبر 74۔ جبریل پیغام آ لائے	83
145	حدیث نمبر 75۔ جب تک درود پڑھتا رہتا ہوں	84
146	حدیث نمبر 76۔ قبر میں سوال	85
147	حدیث نمبر 77۔ سمندر کی جاگے کے برابر	86
149	حدیث نمبر 78۔ ملی صراط سے پار	87
151	حدیث نمبر 79۔ خیر کو تلاش کر	88
152	حدیث نمبر 80۔ اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے	89
153	حدیث نمبر 81۔ علم کی بات لکھی	90
155	حدیث نمبر 82۔ موت کے وقت ساری مخلوقات دعائے مغفرت	91
156	حدیث نمبر 83۔ ساری مخلوق میرے روضے کے سامنے	92

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
157	حدیث نمبر 84 - دعا روک دی جاتی ہے	93
159	حدیث نمبر 85 - مجلس سے پاکیزہ خشبو	94
160	حدیث نمبر 86 - سب کا قائد ہونگا	95
161	حدیث نمبر 87 - منبر پر آمین	96
164	حدیث نمبر 88 - خاک آلود ہونا ک	97
167	حدیث نمبر 89 - جنت کا راستہ بھول گیا	98
169	حدیث نمبر 90 - مراد کی بدبو سے زیادہ	99
170	حدیث نمبر 91 - بخیل ترین انسان	100
172	حدیث نمبر 92 - قیامت کو مجھے نہ دیکھ سکے گا	101
174	حدیث نمبر 93 - بڑا بد بخت	102
175	حدیث نمبر 94 - دوزخ میں داخل ہوگا	103
176	حدیث نمبر 95 - زیارت سے محروم	104
178	حدیث نمبر 96 - حسرت طاری ہوگی	105
179	حدیث نمبر 97 - ان اللہ و ملائکتہ	106
181	حدیث نمبر 98 - بے برکت کام	107
183	حدیث نمبر 99 - اعرابی آیا	108
185	حدیث نمبر 100 - محدثین اور علماء کرام	109
187	حدیث نمبر 101 - جنت میں قبہ	110
188	ایک سو ایک درود شریف بمعہ فوائد و خواص	111
190	1- درود ابراہیمی	112
193	2- درود حبیب	113
194	3- درود امام بوسیری	114
195	4- درود غوثیہ	115

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
196	درود اول و آخر	5- 116
197	درود حصول رحمت	6- 117
198	درود حل المشکلات	7- 118
200	درود قرآنی	8- 119
201	درود محمدی ﷺ	9- 120
202	درود سعادت	10- 121
203	درود نقشہندیہ	11- 122
204	درود افضل	12- 123
205	درود حضرت غوث اعظمؒ	13- 124
207	درود محمود	14- 125
208	درود حب رسول ﷺ	15- 126
210	درود امام شافعیؒ	16- 127
211	درود وسیلہ	17- 128
213	درود نصرت	18- 129
214	درود مدنی	19- 130
215	درود بلندی درجات	20- 131
216	درود چشتیہ	21- 132
217	درود رحمت و برکت	22- 133
218	پیارے مصطفیٰ ﷺ کا درود	23- 134
220	درود اہل بیت	24- 135
221	درود جامع ابراہیمی	25- 136
223	درود فاتح	26- 137
226	درود ابن کثیر	27- 138

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
227	28- درود برکات کثیرہ	139
228	29- درود مشاہدہ	140
229	30- درود اسم اعظم	141
229	31- درود جمعہ	142
230	32- درود رضویہ	143
231	33- درود فضل	144
232	34- درود نوری	145
233	35- درود کوثر	146
234	36- درود حضرتی	147
236	37- درود مستجاب الدعوات	148
237	38- درود شفاء	149
238	39- درود تحینا	150
241	40- درود ہزارہ	151
242	41- درود قلبی	152
243	42- درود اعتصام	153
245	43- درود تریاق امراض	154
246	44- درود مکین	155
247	45- درود شفاعت	156
248	46- درود ثواب	157
249	47- درود حضوری	158
250	48- درود العاشقین	159
252	49- درود مکاشفہ	160
253	50- درود تاج	161
257	51- درود دیدار	162
258	52- درود کمالیہ	163
259	53- درود مائی	164

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
262	54- درود عالی	165
263	55- درود قطب	166
265	56- درود شاہ ولی	167
266	57- درود تاریہ	168
268	58- درود دوامی	169
269	59- درود باطن	170
270	60- درود طیب	171
271	61- درود حصول عزت	172
273	62- درود بشارت	173
274	63- درود دفع شراعد	174
275	64- درود نور	175
276	65- درود العابدین	176
277	66- درود نجات و بقاء	177
278	67- درود مقرب	178
279	68- درود دعا و دعا	179
280	69- درود شفا کے قلوب	180
281	70- درود جمالی	181
281	71- درود صراط مستقیم	182
283	72- درود حی القیوم	183
284	73- درود خیر الخلق	184
285	74- درود شرح صدر	185
286	75- درود جامع الکلم	186
287	76- درود عالم الغیب	187
289	77- درود الناس	188
290	78- درود وحی یوحی	189
291	79- درود شاہد	190

حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
292	80۔ درود خلق عظیم	191
293	81۔ درود الحق	192
295	82۔ درود نور العرش	193
296	83۔ درود قرآنی	194
298	84۔ درود خلق العظیم	195
300	85۔ درود یوم الدین	196
301	86۔ درود الحفیظ	197
302	87۔ درود صدایت	198
304	88۔ درود مقسط	199
306	89۔ درود ختم نبوت	200
307	90۔ درود حاشر	201
308	91۔ درود رؤف الرحیم	202
311	92۔ درود اسری	203
313	93۔ درود اطاعت	204
314	94۔ درود محبت رسول ﷺ	205
316	95۔ درود رسول الرحمت ﷺ	206
318	96۔ درود الاکرام	207
319	97۔ درود اسماء الحسنی	208
321	98۔ درود النفسنا	209
323	99۔ درود کافۃ للناس	210
324	100۔ درود وسیلہ	211
325	101۔ درود زیارت الحبيب ﷺ	212
327	نعت رسول مقبول ﷺ	213
328	صلوٰۃ وسلام	214
330	انظہار تشکر	215

ارشادِ خداوندی ہے کہ

**ان الله وملائكته يصلون على النبي ۝
يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما،**

بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں غیب بتانے والے
(نبی) پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔
(پارہ نمبر ۲۲، سورۃ احزاب، آیت نمبر ۵۶)

ان۔ یہ حرف تحقیق برائے تاکید ہے اس کا ترجمہ ہے بے شک یا بلاشبہ اس کا استعمال مخاطب کو یقین دلانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ اور خدائے اعلم الحاکمین جل جلالہ (جس کے کسی بھی فرمان پر شک کا وہم و گمان تک نہیں کیا جاسکتا اور اس علام الغیوب اور علیم بذاب الصدور ذات کے ہر ارشاد پر مسلمان کو پختہ یقین ہے) اس کے باوجود خلاق کائنات جل مجدہ کا اہل ایمان کو محبوب دو عالم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم فرمانے سے پہلے اپنے حبیب ﷺ کی ذات معطر پر اپنے درود بھیجنے اور محبوب کریم ﷺ کو تمام مخلوقات پر خصوصی فضیلت عطا کرنے کے متعلق خبر دینے سے قبل لفظ ان سے ارشاد فرمانا یقیناً غیر معمولی بات ہے۔

﴿ اللہ عزوجل ﴾

یہ ہمارے خالق و مالک کا ذاتی نام ہے۔ وہ کون سی ذات ہے جس کا یہ عظمت والا خاص نام ہے۔ وہ ایسی ذات ہے جو واجب الوجود ہے اور تمام صفات و کمالات کی جامع ہے۔ اس کی ذات قدیم اور ازلی ہے جس کا کوئی شریک نہیں، نہ ذات میں نہ صفات میں، نہ افعال میں نہ اسما میں، صرف اسی کو بقا ہے۔ وہی ہمارا خدا عزوجل اس کے وجود کا ہونا (واجب) ضروری ہے۔ اور نہ ہونا ناممکن، کیونکہ جس کے وجود کو فنا ہے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ صرف وہی اس کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور اس کے آگے جبین نیاز جھکائی جائے وہ بے نیاز ہے۔ کسی کا محتاج نہیں۔ جب کہ ہر موجود اس کا محتاج ہے۔ اسکی ذات کا ادراک عقلاً محال ناممکن ہے۔ کیونکہ جو چیز سمجھ میں آتی ہے عقل اس کو محیط (گھیرے) ہوتی ہے۔ جب کہ اس کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا۔

جس طرح اس کی ذات ازلی وابدی اور قدیم ہے اسی طرح صفات بھی قدیم

اور ازلی وابدی ہیں۔ اس کی ذات صفات کے علاوہ ہر شے حادث (فنا ہونے والی) ہے۔

وہ ہر کمال پر قادر ہے وہ حتیٰ (زندہ) ہے اور دوسروں کو زندگی بخشنے والا ہے۔ سب کی زندگیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہے۔ جسے جب چاہے زندہ کر دے اور جسے جب چاہے موت سے ہمکنار کر دے۔

ملائکہ: ملک کی جمع ہے یعنی فرشتے۔

فرشتے اجسامِ نوری ہیں۔ اللہ عز و جل کے معصوم بندے ہیں، ہر قسم کے صغائر و کبائر سے پاک ہیں۔ یہ نہ مرد ہیں نہ عورت، یہ بھی اللہ عز و جل کی ہی پیدا کی ہوئی ایک مخلوق ہے۔ لہذا جو انہیں کسی بھی معاملے میں قادر مطلق یا خالق مانے کافر ہے۔ جو ان کے وجود کا انکار کرے وہ بھی کافر ہے۔ اللہ رب العزت نے انہیں طاقت دی ہے۔

فرشتوں کے نبی پاک ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود بھیجنے سے مراد:

- ۱۔ آپ ﷺ کیلئے رحمت کی دعا کرنا۔
- ۲۔ آپ ﷺ کے درجات و مراتب میں اضافہ و ترقی کی دعا کرنا۔
- ۳۔ آپ ﷺ کی امت کیلئے دعا کرنا۔

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتگانِ خدا جہاں کہیں بھی ہوں وہ پیارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مگر کچھ ایسے ملائکہ بھی ہیں جو روضۂ اقدس پر حاضر خدمت ہو کر درود و سلام بھیجنے کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں جیسا کہ

حضرت کعب احبار سے مروی ہے کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے دورانِ گفتگو نبی اکرم ﷺ کا ذکر خیر ہوا تو حضرت

کعب نے فرمایا! ہر طلوع ہونیوالی فجر کے وقت ستر ہزار فرشتے نازل ہو کر روضہ مبارکہ کا احاطہ کر لیتے ہیں اور اپنے پروں کو جھکا کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ صلوة و سلام پیش کرتے ہیں، شام کے وقت یہ فرشتے واپس ہو جاتے ہیں اور پھر اتنے ہی دوسرے فرشتے نازل ہو کر نذرانہ صلوة و سلام پیش کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب آپ روضہ شریف سے باہر تشریف لائیں گے تو ستر ہزار فرشتے تعظیم بجالانے کیلئے حاضر ہوں گے۔ اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ الرحمن نے اس کی عکاسی کچھ اس طرح فرمائی ہے۔

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف روح آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئیں دوبارہ نہ آئیں گے
اجازت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ فرشتوں کی مختلف ڈیوٹیاں انسان کی پیدائش کے بعد لگی ہیں۔ اس سے کروڑوں سال پہلے ان کے دو ہی مشغلے تھے۔ بارگاہ الہی میں سر بسجود ہونا اور پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجنا۔

(نور العرفان)

ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں چار مقرب فرشتے حاضر ہوئے۔ ان میں سے جبرائیل نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا جو امتی آپ ﷺ پر روزانہ دس مرتبہ درود پاک پڑھنے والا ہوگا میں اسے

پل صراط سے برقِ خاطر کی طرح گزار دوں گا۔

میکائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو ایسا کریگا (یعنی روزانہ دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا) میں اسے حوضِ کوثر سے سیراب کروں گا۔

اسرافیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اس وقت تک اپنا سر نہیں اٹھاؤں گا جب تک اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں فرمادے گا۔

حضرت عزرائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اس کی روح اس طرح قبض کروں گا جس طرح انبیاء کی روحيں قبض کرتا ہوں۔

يصلون على النبي :-

درود بھیجتے ہیں وہ (اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے) غیب بتانیوالے (نبی) پر۔

يصلون :-

یہ مضارع کا صیغہ ہے اہل علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مضارع کا خاصہ دوام (ہیشگی) کا تقاضہ کرتا ہے۔ جب یہ بات مسلم ہے تو بمطابق قرآن نبی پاک ﷺ پر ہر وقت، ہر لمحہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے لا محدود و لا انتہا مرتبہ درود بھیج رہے ہیں اور اس طرح ہر دن نہیں، ہر گھنٹہ نہیں، ہر منٹ نہیں بلکہ ہر لمحہ نہ جانے کتنے کھربوں ملین درود محبوب کریم ﷺ پر بھیجے جاتے ہیں۔

لاتبدیل لکلمات اللہ ایسی عظیم ذات اپنے عمل کو بھلا کس طرح ترک کریگی۔ اس سے علماء کرام فرماتے ہیں کہ جب قیامت برپا ہونے کی وجہ سے سب کچھ ختم ہو جائے گا مگر محبوب کریم ﷺ پر درود بھیجنے والی ذات (اللہ عزوجل) اس وقت بھی موجود ہوگی۔ اس لیے علماء فرماتے ہیں اس وقت بھی

پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک پڑھا جا رہا ہوگا۔
النبي :- ترجمہ کنز الایمان، غیب بتا نیوالا۔

اس لفظ کی بے شمار حکمتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آیت میں لفظ
 النبی ارشاد فرما کر اپنے مومنین بندوں کو دو غلط فہمیوں کا شکار ہونے سے
 بچالیا ہے۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ النبی کی بجائے رسول فرمادیتا تو ہو سکتا تھا کہ کوئی
 اندھا غفلمند قیاس کر کے اس سے جبرائیل کو مراد لے بیٹھتا۔ کیونکہ لفظ رسول کا
 اطلاق جبرائیل پر بھی ہوا ہے۔ جیسے ارشاد ہوتا ہے۔

انما انار رسول ربك لاهب لك غلاما زكيا ۰

(سورہ مریم پارہ نمبر ۱۶، آیت نمبر ۹)

دوسری بات یہ کہ رسول کی بجائے اگر اللہ تعالیٰ النبی کو الف لام کے بغیر ارشاد
 فرمادیتا تو پھر بھی ہم بے خبر ہی رہتے (کہ کس نبی پر درود پڑھیں تاکہ آیت
 پر عمل ہو جائے) کیونکہ لفظ نبی نکرہ ہے اور اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و بیش
 انبیاء میں سے کسی کو بھی مراد لیا جاسکتا تھا اور اس طرح شاید یہودی و عیسائی بھی
 داؤ لگانے کی جرأت کرتے مگر النبی پر الف لام کی وجہ سے یہ بن گیا ہے معرفت تب
 اس سے مراد ایک خاص نبی ہے تو ۱۲۳۹۹۹ کم و بیش انبیاء کا استثناء ہو گیا۔ لہذا
 اب النبی سے صرف اور صرف دو عالم کے سردار محبوب پروردگار بے کسوں کے
 مددگار ﷺ ہی مراد ہیں اور ویسے بھی قاعدہ ہے کہ جہاں کسی کا تعارف
 یا نشاندہی کروانا مقصود ہو وہاں غیر مشترک لفظ کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

يا ايها الذين امنو :- ترجمہ کنز الایمان (اے ایمان والو)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے **يا ايها الذين امنو** جیسے الفاظ سے مخاطب کیا جانا

کوئی معمولی بات نہیں جیسا کہ صاحب مطالع المسرات لکھتے ہیں کہ اس خطاب میں نبی اکرم ﷺ کی عزت کے طفیل اس امت کی عزت افزائی ہے کہ انہیں وصفِ ایمان کے ساتھ پکارا گیا اور اس کا فعل انکی طرف منسوب اور ان کیلئے ثابت کیا گیا جبکہ پہلی امتوں کو ان کی کتابوں میں **یا ایہا المساکین** (اے مسکینو) سے پکارا گیا۔ ان دونوں خطابوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اس خطاب سے تمام ایماندار انسان اور غیر انسان داخل ہیں جو آپ کی ملت میں داخل ہونے کے پابند ہیں۔

مومنین کا درود بھیجنا:-

اللہ رب العزت اور اس کے ملائکہ کی طرح مومنوں کے بھی اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات والا صفات پر درود و سلام کے پھول نچھاور کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرور مراد ہے جسکے متعلق علماء کرام فرماتے ہیں کہ مومنوں کے اپنے آخر الزماں نبی ﷺ پر درود بھیجنے سے مراد ہے۔

۱۔ حضور پر نور ﷺ سے محبت کا اظہار۔

۲۔ آپ ﷺ کا تذکرہ (ذکر خیر کرنا) اور تعریف کرنا۔

۳۔ اپنی بخشش کا حیلہ کرنا اور مومنوں کے درود بھیجنے سے ایک نہایت افضل

مراد جسے حضرت علامہ صد الفاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی نے رقم فرمایا ہے

کہ علماء کرام نے **اللهم صل علی محمد** کے معنی یہ بیان کیے

ہیں۔ یارب عزوجل! محمد مصطفیٰ ﷺ کو عظمت عطا فرما، دنیا میں ان کا دین بلند

اور ان کی دعوت کو غالب فرما کر اور ان کی شریعت کو بقا عنایت کر کے اور آخرت

میں ان کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کا ثواب زیادہ کر کے اور اول و آخرین

پران کی فضیلت کا اظہار فرما کر اور انبیاء مرسلین و ملائکہ اور تمام خلق پران کی شان بلند کر کے۔

(خزائنِ عرفان)

(صلوٰۃ کی نسبت اللہ رب العزت کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوگا نوازنا، عطا کرنا وغیرہ۔ اور جب صلوٰۃ کی نسبت ملائکہ اور مومنین کی طرف ہوگی تو اس کا مطلب ہوگا سرکار ﷺ کیلئے بارگاہِ خداوندی میں درجات و مراتب و برکات کی بلندی کی دعا کرنا۔

نبی پاک ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود و سلام بھیجنے کے متعلق ایک سوال (کہ جب اللہ رب العزت خود ہی رحمتیں نازل فرما رہا ہے تو ہمیں درود شریف پڑھنے یعنی رحمت کیلئے دعا مانگنے کا کیوں حکم دیا جا رہا ہے؟ کیونکہ مانگی وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصل نہ ہو تو جب پہلے ہی سے رحمتیں اتر رہی ہیں پھر مانگنے کا حکم کیوں دیا؟)

اس کا جواب علماء کرام نے یوں دیا ہے کہ جب کوئی سوالی کسی دروازہ پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کے مال و اولاد کے حق میں دعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے۔ سخی کے بچے زندہ رہیں، مال سلامت رہے، گھر آباد رہے وغیرہ وغیرہ۔ جب یہ دعائیں مالک مکان سنتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ یہ بڑا مہذب سوالی ہے، بھیک مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے۔ خوش ہو کر کچھ نہ کچھ جھولی میں ڈال دیتا ہے یہاں حکم دیا گیا، اے ایمان والو! جب تم ہمارے یہاں کچھ مانگنے آؤ تو ہم تو اولاد سے پاک ہیں مگر ہمارا ایک پیارا حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ ہے اس حبیب ﷺ کی، اس کے اہل بیت کی اور اس کے اصحاب کی خیر مانگتے

ہوئے ان کو دعائیں دیتے ہوئے آؤ تو جن رحمتوں کی ان پر بارش ہو رہی ہے اس کا تم پر بھی چھینٹا ڈال دیا جائے گا۔ درود شریف پڑھنا، دراصل اپنے پروردگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اعلیٰ ترکیب ہے۔

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستان بتایا

صلو علیہ وسلم واتسلیما

ترجمہ کنز الایمان، تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اس فرمان میں حکمت :-

اللہ رب العزت کے خطاب (یا ایہا الذین امنوا) کی طرح اس خطاب میں بھی حکمت ہے اور وہ یہ کہ اس میں اللہ عزوجل نے اپنی سنت ادا کرنے کا اپنے مومن بندوں کو موقع عطا فرمایا ہے۔ اہل محبت کو چاہئے کہ وہ موقع ضائع نہ کریں۔ چنانچہ

صاحب مطالع المسرات فرماتے ہیں۔ اس حکم میں بھی اس امت کا اعزاز ہے کہ پہلے انہیں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں پھر انہیں حکم دیا! کہ تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو اور اس (درود بھیجنے) میں حصہ دار بن جاؤ اور ان (اللہ رب العزت اور اس کے فرشتوں) کیساتھ مل کر تم بھی حبیب پاک ﷺ پر درود بھیجو۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ آیت میں لفظ سلمو اکو تسلیما سے مؤکر گیا ہے جبکہ صلوٰۃ کو نہیں؟ تو علمائے کرام کا جواب یہ ہے۔ اس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ صلوٰۃ کی تاکید تو اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں کیساتھ ہو چکی

تھی۔ برخلاف سلام کے، اس لیے سلام کو تسلیم کیساتھ مؤکر کر دیا گیا اور دوسرا بعض علماء نے فرمایا ہے کہ صلوٰۃ کو تو سلام پر تقدیم کے باعث ہی اولیت و تاکید کا درجہ حاصل ہو گیا۔ جبکہ سلام کی تاکید کیلئے تسلیم بڑھایا گیا۔

حضرت علامہ محمد بن مہدی فارسی نے فرمایا! تسلیم مفعول مطلق ہے جو اپنے فعل کی تاکید کر رہا ہے۔ بعض حضرات نے کہا سلام کی تاکید لائی گئی ہے نہ کہ صلوٰۃ کی اس کی وجہ یہ ہے کہ ابتدا میں خبر دی گئی ہے کہ اللہ رب العزت اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس خبر نے درود پاک کی فضیلت ظاہر کر دی ہے اور تاکید سے بے نیاز کر دیا ہے۔



حدیث نمبر 1

عن انس قال قال رسول الله ﷺ من صلى علي صلاة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات وحطت عنه عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات.

(مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۸۶، دلائل الخیرات

صفحہ نمبر ۶، تفسیر مظہری

صفحہ نمبر ۴۱۲، نسائی شریف بحوالہ

مظاہر حق جدید، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۶)

ترجمہ :- فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح کی ایک حدیث امام بیہقی نے فضائل الاوقات میں ابواسحاق سے بیان کی ہے۔ اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ جو بندہ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس درجے بلند فرمادیتا ہے۔ یہ کم سے کم مقدار ہے۔ اس سے درود شریف پڑھنے کی برکت و عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ جس طرح پیارے مصطفیٰ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھنے سے یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں اسی طرح آپ ﷺ کی شان میں ایک ادنیٰ سی گستاخی کرنے سے بھی اللہ کی لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ احادیث میں یہ بات موجود ہے کہ ایک مرتبہ مغیرہ نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کو مجنون کہہ کر

پکارا تو اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں سورہ قلم کی یہ آیات نازل فرمادیں۔

وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَاْفٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنَعِيْمٍ ۝ (الآخر)

(سورہ قلم ۱-۴) پارہ ۲۹

ترجمہ:- ہر ایسے کی بات مت سننا جو بڑا فستیس کھانے والا، ذلیل بہت طعنے دینے والا، بہت ادھر کی ادھر لگانے والا، بھلائی سے بڑا روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، گنہگار، درشت خو، اس پر مزید یہ کہ اس کی اصل میں خطا۔ اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے مغیرہ کافر کے دس عیب بیان

فرمائے ہیں۔

۱۔ حلاف ۲۔ مہین ۳۔ ہماز ۴۔ مشاء
۵۔ نمیم

۶۔ معتد ۷۔ اشیم ۸۔ عتل ۹۔ زنیم

۱۰۔ مکذب

روایات کے مطابق جب یہ آیتیں نازل ہوئیں تو مغیرہ اپنی ماں کے پاس آیا اور کہا کہ محمد ﷺ نے میرے بارے میں یہ دس نشانیاں بتائیں ہیں۔ ان میں سے نو کو تو میں جانتا ہوں کہ مجھ میں موجود ہیں لیکن ایک یہ کہ میں حرام زاوہ ہوں اس کے بارے میں تو سچ سچ بتاؤ گرنہ میں تجھے قتل کر دوں گا۔ اس کی ماں نے اسے بتایا کہ میرا شوہر نامرد تھا۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو اس کا مال

غیر لے جائیں گے اس لیے میں نے ایک چرواہے کو اپنے پر تصرف دیا تو اس کا بیٹا ہے۔

(خزائن العرفان صفحہ نمبر ۷۹۵)

اس سے ان بد عقیدہ لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو ہر وقت اس حبیب خدا ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتے رہتے ہیں۔ جس کے ذکر کو اللہ رب العزت نے بلند کیا ہے۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
پر نہ مٹا ہے نہ مٹے گا چرچا تیرا

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 2

عن ابي بن كعب^{رض} قال قلت يا رسول الله انى
اكثر الصلاة فكم اجمل لك من صلاتى فقال ماشئت
قلت الربع قال ماشئت فان زدت فهو خير لك قلت
النصف قال ماشئت فان زدت هو خير لك قلت
فالثلثين قال ماشئت فان زدت فهو خير لك قلت
اجعل صلاتى كلها قال اذا يكفى همك ويكفر لك
ذنبك .

(رواه الترمذی)

بحوالہ مظاہر حق جدید جلد اول صفحہ ۶۲۰

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶

الزواج رصفحہ ۷۱۱

ترجمہ :- حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا! میں نے دربارِ نبوت میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ۔ میں نے عرض کی (باقی اور دو وظائف میں سے) چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میرے آقا ﷺ! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لوں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی میرے آقا ﷺ! دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔ عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا۔ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

جھولیاں کھول کے بے وجہ نہیں دوڑے آئے

ہمیں معلوم ہے دولت تیری عادت تیری

تو ہی ہے ملک خدا ملک خدا کا مالک

راج تیرا ہے زمانے میں حکومت تیری

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ فرائض و واجبات کے بعد سب

سے افضل عمل درود شریف پڑھنا ہے۔ جب حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کی

یا رسول اللہ ﷺ اب میں دیگر وظیفوں کی بجائے صرف درود شریف ہی پڑھا کروں گا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے گا تو نہ صرف تیرے تمام کام سنور جائیں گے بلکہ تیرے سب گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔

حضرت کعب الاخبارؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی کی۔ اے موسیٰؑ اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد و ثناء کرتے ہیں تو میں آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کا نہ برساؤں۔ زمیں سے ایک دانہ بھی نہ اگاؤں، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا اگر تو چاہتا ہے کہ میں تیرے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، تیرے دل سے اس کے خطرات، تیرے جسم سے اس کی روح، تیری آنکھ سے اس کی بصارت، تیرے کان سے اس کی سماعت، تو تو میرے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

(حوالہ افضل الصلوٰۃ از یوسف بن اسماعیل نبھانی)

صفحہ نمبر ۴۹

یہاں پر یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ تمام عبادتوں کی جان حبیب خدا ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الیک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 3

عن عبد الله بن عمر وقال من صلى علي النبي عليه وسلم واحدة صلى الله عليه وملائكته سبعين صلاة.

(مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷)

القول البديع صفحہ نمبر ۱۰۳

رواه احمد بحوالہ مظاہر حق جدید جلد اول صفحہ نمبر ۶۲۴

ترجمہ :- سیدنا عبد اللہ بن عمروؓ نے فرمایا جو نبی اکرم ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا

نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

فیض ہے اے شہہ تسنیم نرالا تیرا

آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اپنا دستور بیان کیا ہے کہ

ومن جاء بالحسنة فله عشر امثالها ومن جاء

بالسيئة فلا يجزأ مثلهما.

یعنی جو بندہ نیک کام کرے تو ہم اسے دس گنا اجر عطا کرتے ہیں اور جو بندہ گناہ

کرے تو اسے اسی مقدار میں لکھتے ہیں یعنی اس کو دس گنا تک نہیں بڑھاتے

۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے پر کم از کم دس

رحمتیں ملتی ہیں۔ دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ یہ کم

سے کم جزا ہے۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ اس حدیث میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اگر تم

زیادہ اخلاص کے ساتھ زیادہ محبت کے ساتھ اور زیادہ ذوق و شوق سے درود پڑھو گے تو تمہیں اللہ رب العزت اور اس کے فرشتوں کی طرف سے ستر رحمتوں سے نوازہ جائے گا بلکہ اس میں جتنا اخلاص زیادہ ہوتا جائے گا اس قدر اجر و ثواب اور رحمتیں برکتیں بھی بڑھتی جائیں گی۔

شیخ ابن حجر مکی فرماتے ہیں کہ کسی اللہ والے کو فوت ہو جانے کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو ان سے پوچھا گیا کہ اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کمال رحم فرمایا اور مجھ کو بخش دیا۔ جب اس کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جب فرشتوں نے حساب لینا شروع کیا تو میرے گناہوں کو شمار کیا گیا پھر میرے پڑھے ہوئے درود شریف کا شمار کیا گیا تو درود شریف کی تعداد بڑھ گئی تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا بس اتنا ہی کافی ہے اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے۔

(حوالہ نزہتہ المجالس از حضرت عبدالرحمن صفوریؒ)

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۴)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 4

عن انس رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله

ﷺ صلوا علي فان الصلوة علي كفارة لكم وزكاة

فمن صلى علي صلاة صلى الله تعالى عليه عشاء

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۰۳)

ترجمہ:- رسول اکرم، نور مجسم، شفیع معظم رحمت عالم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھو، کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اس حدیث مبارکہ میں رحمت اللعالمین ﷺ نے اپنی گنہگار امت کو گناہوں کی بخشش کا طریقہ بتایا ہے۔ کہ اگر تم مجھ پر درود پڑھتے رہو گے تو تمہارے گناہ معاف ہوتے رہیں گے اور تم پر رحمتیں رب کریم نازل کرتا رہے گا۔

حضرت براء بن عازبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے عوض دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹا دے گا اور دس درجات بلند کرے گا اور اس کے لیے اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر شمار کرے گا۔

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے کتاب الصلوٰۃ میں اور اسی طرح کی حدیث کو امام نسائی نے اپنی سنن میں۔ امام بیہقی نے الدعوات میں اور طبرانی نے حضرت ابی بردہؓ سے روایت کیا ہے۔

حضرت علامہ عبدالرحمن صفوریؒ اپنی کتاب میں یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو ایک ندا دینے والا کہتا ہے کہ تم پر دس مرتبہ اللہ کی رحمت اور درود ہو۔ جب پہلے آسمان والے فرشتے اس درود کو سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر سو مرتبہ درود ہو۔ جب دوسرے آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر اللہ تعالیٰ کا درود دو سو مرتبہ ہو۔ جب تیسرے آسمان والے سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر ایک ہزار مرتبہ ہو۔ چوتھے والے دو ہزار مرتبہ، پانچویں والے چار ہزار مرتبہ چھٹے والے چھ ہزار مرتبہ اور ساتویں والے فرشتے سات ہزار مرتبہ اس ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت و درود کی دعا کرتے ہیں۔ پھر اللہ رب العزت فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اس بندے کے درود کا ثواب میرے ذمہ پر رہنے دو۔ جس ادب و احترام اور محبت و ذوق کے ساتھ اس نے میرے حبیب ﷺ پر درود پڑھا ہے اس پر میرے کرم کا تقاضا یہ ہے کہ میں اس کے تمام گناہ بخش دوں۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۰، جلد نمبر ۲)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 5

عن ابي هريره ان رسول الله ﷺ قال للمصلي

على نور على الصراط ومن كان على الصراط من اهل

النور لم يكن من اهل النار .

(دلائل الخيرات صفحہ نمبر ۹)

ترجمہ:- نبی اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا، وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

ندانم کدامیس سخن گوئمت
کہ بالاتری ذانچہ میس گوئمت
چہ وصفت کند سعدی ناتمام
علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

(سلسلہ صدی شیخ رازی)

اس حدیث پاک میں پیارے مصطفیٰ ﷺ نے درود شریف پڑھنے والے کو ایک عظیم خوشخبری سنائی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو مجھ پر پیار و محبت سے درود پڑھتا ہے اسے پل صراط پر عظیم الشان نور اللہ تعالیٰ عطا کرے گا۔ قرآن مجید میں اسے یوں بیان کیا ہے۔

**يسعى نورهم بين ايديهم وبايمانهم بئراکم
اليوم۔**

جس دن دیکھے گا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان کا نور ان کے آگے ان کے دائیں دوڑتا ہوگا۔ فرمایا جائے گا تمہارے لئے آج جنت کی خوشخبری ہے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔

صرف یہی نہیں بلکہ حضور رحمت عالم ﷺ نے مزید فرمایا کہ جس کو پل صراط پر

نور عطا کیا جائے گا وہ اہل دوزخ میں سے نہیں ہوگا۔ یہ سب کی سب درود شریف پڑھنے کی برکتیں ہوں گی اس لیے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ کثرت کے ساتھ حبیب خدا ﷺ پر درود و سلام کا نذرانہ پیش کر کے اپنی عاقبت کو سنوارے۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے۔ اسی دوران اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود پاک آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدھا کھڑا کر دیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر سلامتی کے ساتھ پل صراط پار کروایا۔

اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر میں، دیلمی نے مسند الفردوس میں، ابو موسیٰ المدینی نے الترغیب میں بیان کیا ہے۔

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رب سلم دعائے محمد ﷺ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 6

ليردن على الحوض اقوام ما عرفهم الا بكثرة
الصلاة على.

شفاشریف صفحہ نمبر ۷۶، جلد نمبر ۲

القول البديع صفحہ نمبر ۱۲۳

ترجمہ:- قیامت کے دن میرے حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں ان کے درودِ پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

میں حشر کے میدان میں جب کانپ رہا تھا یوں پیاس کی شدت تھی کہ بس ہانپ رہا تھا تھا میرے تجسس میں کرم میرے نبی کا وہ میری خطاؤں کو وہاں ڈھانپ رہا تھا

اس حدیث مبارکہ میں حضور ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر

کثرت سے درود پڑھتا ہوگا کل قیامت کے دن وہ میرے حوضِ کوثر پر آئے گا تو میں اسے کثرتِ درود کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا کیونکہ **اسمع صلوة**

اہل محبتی۔

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میرے نزدیک ترین لوگ وہ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہوں گے۔ یہاں پر یہ بات جان لینی چاہئے کہ جو قیامت کے دن قیامت کے دلہا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا وہ لازمی طور پر کامیاب و کامران ہوگا۔ اس حدیث سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ کثرتِ درود نہ صرف اس دنیا میں کامیابی کی ضمانت ہے بلکہ قیامت میں، قبر میں، پل صراط میں بھی کامیابی کی ضمانت ہے اور حوضِ کوثر سے صاحبِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے پیارے ہاتھوں سے جامِ کوثر ملنے کی نوید بھی۔

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 7

من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشرا ومن
صلى على عشر ا صلى الله عليه مائته ومن صلى
على مائته كتب الله بين عينيه براءة من النفاق
وبراة من النار واسكنه يوم القيامة مع الشهداء.

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۰۳)

الترغيب والترهيب صفحہ نمبر ۴۹۵، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:- جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس
رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر
سورحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی
دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے
بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

جو پڑھے گا صاحب لولاک پر درود
آگ سے محفوظ اس کا تن بدن رہ جائے گا
سب فنا ہو جائیں گے قاضی لیکن حشر تک

نعت حضرت کا زبانوں پر سخن رہ جائے گا
 حضرت عبدالرحمن صفوریؓ ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حبیب خدا
 ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے تو اس درود
 شریف کو حضرت عزرائیلؑ باذن اللہ میرے مزار مبارک تک پہنچا دیتا ہے
 اور کہتا ہے اے محمد ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ کی امت سے آپ
 ﷺ پر درود شریف پڑھا ہے۔ تو میں کہتا ہوں کہ میری طرف سے بھی اسے دس
 درود پہنچاؤ اور اسے کہہ دو کہ میری شفاعت تیرے لیے حلال ہوگئی ہے۔ پھر وہ
 فرشتہ آسمان پر جاتا ہے اور عرش مجید کے پاس جا کر عرض کرتا ہے یا اللہ فلاں بن
 فلاں نے تیرے حبیب ﷺ پر درود بھیجا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری طرف
 سے اسے دس درود پہنچاؤ اور پھر حکم دیتا ہے کہ اس درود خواں کے درود کو اعلیٰ
 علیین میں مقام دو۔ پھر رب کریم اس درود شریف کے ہر حرف کے بدلے ایک
 فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کے تین سوساٹھ سر ہوتے ہیں۔ ہر سر میں تین سوساٹھ
 چہرے ہوتے ہیں۔ ہر چہرے میں تین سوساٹھ منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں تین
 سوساٹھ زبانیں ہوتی ہیں اور وہ فرشتے ہر زبان سے اللہ رب العزت کی تسبیح بیان
 کرتے ہیں اور ان تمام تسبیحات کا ثواب درود شریف پڑھنے والے کے نامہ
 اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے۔

(نزہتہ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۰)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 8

عن المرء بن عازب ^{رض} قال ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من
صلى على كتب الله بها عشر حسنات ومحامنه بها
عشر سيئات ورفعه بها عشر درجات وكن له عدل
عشر قاب .

(القول البديع صفحه نمبر ۱۰۸)

الترغيب والترهيب صفحه نمبر ۴۹۶، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:-

حضرت براء بن عازب نے فرمایا کہ نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر
ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ
دیتا ہے اور اس درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے
دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

ہو جائیں درودوں سے دل و جاں میرے روشن

تاریک ہے دل ام محمد صلى الله عليه وسلم کی ضیاء دے

ذکرِ شہ کونین زباں پہ رہے ہر دم

تارِ رگِ جاں کو میری تسبیح بنا دے

حضرت ابو بکر صدیقؓ فرماتے ہیں۔ پیارے مصطفیٰ صلى الله عليه وسلم پر درود

پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بچھانے سے زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی اکرم

صلى الله عليه وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں آزاد کرنے (یعنی غلام آزاد کرنے) سے افضل ہے

اور رسول اللہ صلى الله عليه وسلم کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے۔ یا فرمایا اللہ کے

راستے میں تلو اور چلانے سے افضل ہے۔

اس روایت کو ابن بشکوال اور انمیری نے نقل کیا ہے اور الترغیب والترہیب میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ جس نے کوئی گروہ آزاد کی اللہ تعالیٰ اس آزاد کردہ کے ہر ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر ہر عضو کو آزاد فرمائے گا۔

حضرت عمر بن نیازؓ ان کو ابن عقبہ بن نیاز بھی کہا جاتا ہے سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا جو بھی امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا اور اس کی دس خطائیں مٹا دے گا۔

اس حدیث کو امام نسائی نے ایوم واللیلہ میں، ابو قاسم نے الترغیب میں، ابو نعیم نے الحلیہ میں اور البزازی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 9

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله ﷺ من سره ان يلقى الله راضيا فليكثر الصلاة على.

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۲۲)

كشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۱۷۹

ترجمہ :- سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ شفیع اعظم سرور عالم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الہی میں حاضر ہو، تو

اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

کہیں نہ دیکھا کہیں نہ پایا جمال ایسا کمال ایسا

دکھائے کوئی اگر ہو دعویٰ جمال ایسا کمال ایسا

حضرت ام انس بنتہ الحسین بن علیؓ اپنے والد ماجد حضرت امام حسینؓ

سے روایت فرماتی ہیں کہ صحابہ کرامؓ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اللہ تعالیٰ

کے اس ارشاد **”ان الله وماله نكته يصلون على النبي**

” کے متعلق پوچھا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یہ ایک پوشیدہ علم ہے

اگر تم مجھ سے نہ پوچھتے تو میں تمہیں نہ بتاتا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے

مقرر فرمائے ہیں جب کبھی کسی بندہ مومن کے پاس میرا ذکر ہوتا ہے اور وہ مجھ پر

درود بھیجتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے۔ ان

کے جواب میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں آمین۔

اس حدیث کو امام شمس الدین محمد السخاوی نے القول البدیع میں، امام طبرانی

، السعسی اور ابن مردویہ نے بھی نقل کیا ہے۔

حضرات گرامی! جس بندے کے لیے اللہ اور اس کے فرشتے مغفرت کے لیے

آمین کہیں اس کی لازمی بخشش و مغفرت ہوگی۔ درود شریف پڑھنے والا ہی وہ

خوش نصیب ہے جس پر نہ صرف پیارے مصطفیٰ ﷺ راضی ہوتے ہیں بلکہ اللہ

رب العزت اور اس کے سب فرشتے بھی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

ابن بشکوال نے نقل کیا ہے کہ حضرت ابو العباس احمد بن منصورؒ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے ان کو خواب میں شیراز کی جامع مسجد کے محراب میں خوبصورت لباس اور سر پر جواہر سے مدین تاج پہنے ہوئے دیکھا۔ اس شخص نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ حضرت ابو العباس نے فرمایا اللہ رب العزت نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ میری عزت و تکریم کی گئی ہے اور مجھے جنت میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس شخص نے ان سے پوچھا کہ اس عزت و عظمت کا سبب آپ کا کونسا عمل ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 10

عن أنسٍ قال قال رسول الله ﷺ ما من عبدین متحابین یتقبل أحدهما صاحبه فیصافحان ویصلیان علی النبی ﷺ لم یتفرقا حتی یغفر لهما زوبهما ماتقدم منهما وما تأخر.

(نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۳۱)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۷۷

الترغیب والتربیب حدیث نمبر ۲۴۹۰،

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۵۰۴

الزواج ص ۱ صفحہ نمبر ۷۱۱

مجمع الزوائد حدیث نمبر ۱۷۹۸۷

جلد نمبر ۱۰، صفحہ نمبر ۴۸۷

المطالب العالیہ حدیث نمبر ۲۶۵۸

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۴۲۸

الکامل ابن عدی حدیث نمبر ۶۳۷

جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۵۷۸

مسند ابویعلیٰ حدیث نمبر ۲۹۶۰

جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۳۳۴

ترجمہ :- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا
- جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم
ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے گلے پچھلے
گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ہیں عظیم آقا کی عادتیں ہیں عظیم ان کی سخاوتیں
بھریں پہلے جھولی غریب کی اور کہیں مولا بھلا کرے
جسے درد ان کا عطا ہوا اسے زندگی کا مزا ملا
جو مریض عشق رسول ہے نہ طلب کبھی وہ شفا کرے
اس حدیث کو الحسن بن سفیان نے اپنی مسند میں، ابن حبان نے

الضعفاء میں، ابو یعلیٰ نے اپنی مسند میں اور ابن بشلو ال نے بقی بن مخلد کی سند سے روایت کیا ہے۔

القول البدیع کے مصنف امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی لکھتے ہیں کہ ایک صاحب نے خواب میں حضور نبی اکرم ﷺ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس فرمان کی تصدیق فرمائی۔ (یعنی واقعی جب دو مسلمان دوست آپس میں مصافحہ کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر درود و سلام پیش کرتے ہیں تو ان کے اگلے پچھلے گناہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے) اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بے شک دو روؤں کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 11

من صلى علي في يوم خمسين مرة صافحته يوم القيامة.

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۳۶)

ترجمہ:- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار

درود پاک پڑھے، قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

امتی ان کا نگاہ کبریا میں آ گیا
اطاعت اس نے جو بفضل کبریا کی آپ کی

سارے قدسی یک زباں ہو کر لگے پڑھنے درود
 آپ کے مدحت سرانے بات کیا کی آپ کی
 امام جلال الدین سیوطی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حفص بن عبداللہؓ
 کو خواب میں دیکھا گیا کہ وہ آسمان پر ہیں اور فرشتوں کی نماز کی امامت
 کروا رہے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا حضرت آپ کو یہ مرتبہ و مقام کس طرح
 نصیب ہوا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ
 احادیث لکھی ہیں اور جب بھی پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نام نامی لکھتا تو اس کے
 ساتھ درود و سلام ضرور لکھتا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک ہے کہ جو
 بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل
 فرماتا ہے۔ یہ سب اسی درود شریف کی برکت ہے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۳)

فضائل درود صفحہ نمبر ۹۳)

مہ کو گھیرے ہوئے ہے سنہری کرن

یا لب جو ہے خورشید پر تو فلگن

موج دریا رواں ہے کنار چمن

خط کی گرد دھنن وہ دل آرا پھبن

(اختار رحمامدی)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 12

عن علی بن ابی طالب رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من
صل علی صلاة كتب الله له قیرا طوا والقیرا ط مثل
احد۔

(اقول البدیع صفحہ نمبر ۱۱۱)

ترجمہ :- حضرت مولیٰ علی شیر خدا رض سے روایت ہے کہ رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک
قیرا ط اجر لکھتا ہے اور قیرا ط احد پہاڑ جتنا ہے۔

محبوب مدینے والے دے دربار توں ملدا ہر ویلے
گل چھڈ سویرے شاماں دی سرکار توں ملدا ہر ویلے
رب آپ بنایا دو جگ دا مختار مدینے والے نوں
لکھ ہون سوالی دو جگ دے مختار توں ملدا ہر ویلے

ابوسعید نے شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت انس رض سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس
کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ اس کی دس لاکھ خطاؤں کو محو کر دے گا
اور اس کے لئے سو مقبول صدقہ لکھ دے گا اور جس نے مجھ پر درود بھیجا اور اس کا
درود مجھے پہنچا تو میں اس پر اسی طرح درود بھیجوں گا جیسے اس نے مجھ پر بھیجا ہے
اور جس پر میں درود بھیجوں گا اسے میری شفاعت حاصل ہوگی۔

(القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۲)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 13

عن النبی ﷺ انه قال ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم القيامة يوم لا ظل الا ظله قيل من هم يا رسول الله قال من فرج عن مكروب من امتي واحيا سنتي واكثر الصلاة علي .

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۲۳)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۶۳)

ترجمہ :- رسول اکرم شفیع اعظم رحمتِ دو عالم نورِ مجسم ﷺ نے فرمایا۔ ”قیامت کے دن تین شخص عرشِ الہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔“ صحابہ کرام نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کی۔

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
 رور کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں
 میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
 دریا بہا دیئے ہیں ڈر بے بہا دیئے ہیں

روایات کے مطابق بنی اسرائیل کا ایک شخص نہایت ہی گناہ گار تھا۔ جب وہ فوت ہو گیا تو اس کی قوم نے اس کے گناہوں کی وجہ سے اسے اپنے قبرستان میں بھی دفنانا گوارا نہیں کیا اور اسے کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا۔ جب حضرت موسیٰؑ طور پر گئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ سے فرمایا ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اس کے کفن دفن کا انتظام کرو۔ حضرت موسیٰؑ واپس آئے تو سوائے اس گناہ گار کے اور کوئی فوت شدہ نہ ملا۔ حضرت موسیٰؑ واپس طور پر گئے اور عرض کی۔ مولا کریم مجھے تو تیرا کوئی برگزیدہ بندہ فوت شدہ نہیں ملا۔ ہاں ایک ایسا گناہ گار ضرور فوت ہوا ہے جس کے گناہوں کی وجہ سے قوم نے اسے اپنے قبرستان میں دفن نہیں کیا بلکہ اسے کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا ہے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا! بیشک وہ بندہ تھا تو بڑا گناہ گار لیکن جب وہ تورات کھولتا تھا اور اس میں میرے محبوب ﷺ کا نام لکھا ہوا دیکھتا تھا تو اس کو چوم کر آنکھوں سے لگا لیتا تھا۔ اور آپ ﷺ پر درود پڑھا کرتا تھا اس لیے میں نے اسے معاف فرما کر جنت عطا کی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو مجھ پر درود بھیجے گا تو فرشتے اس پر اتنی ہی مرتبہ درود بھیجیں گے اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ زیادہ پڑھے یا کم۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 14

عن النبی ﷺ انه قال اکثرکم علی صلاة اکثر کم ازواج فی الجنة .

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۲۶)

سفینۃ الدارین صفحہ نمبر ۵۸

دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۰

کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱

ترجمہ :- نبی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والثناء واکتسبہم نے فرمایا۔ اے میری امت تم میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا

سلام اس پر کہ ٹوٹا بویا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی

سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی

(جناب القاری)

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَعَلَى الْكَوَاعِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

حدیث نمبر 15

**اكثر وامن الصلوة على في يوم الجمعة وليلة
الجمعة فمن فعل ذلك كنت له شهيدا وشفعا يوم
القيامة.**

(جامع صغير صفحہ نمبر ۵۴، جلد نمبر ۱)

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۴۲)

ترجمہ:- میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک
کی کثرت کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع
(شفاعت کرنیوالا) ہوں گا۔

وہاں بھی جائیں گے یوں جیسے اپنے گھر میں جاتے ہیں
درِ جنت یہ رضواں منہ تکے گا تیری امت کا
کسی کو دعویٰ تقویٰ کوئی ہے زُہد پر نازاں
بھروسا ہم گنہگاروں کو ہے تیری شفاعت کا
حافظ ابن قیم سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی
زیادہ فضیلت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور سید دو عالم
صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالمین کے سردار ہیں۔ اس لیے جمعہ کے دن کو حضور ﷺ پر درود
کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے جو دوسرے دنوں کو نہیں۔

اکثر اہل علم کا فرمان ہے کہ جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن کو اس لیے فضیلت

حاصل ہے کہ شب جمعہ میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نور حضرت سیدہ آمنہ خاتون سلام اللہ علیہا کے شکم اقدس میں جلوہ فرما ہوا۔ اس لیے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کو حضور ﷺ کی ولادت کے ساتھ بہت خاص نسبت ہے۔ لہذا اس رات اور اس دن کثرت سے درود و سلام کے نذرانے پیارے مصطفیٰ ﷺ پر نچھاور کرنے چاہئیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 16

عن علي بن ابي طالب رض قال قال رسول الله ﷺ من صل علي يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة ومعه نور لو قسم ذلك النور بين الخلائق كلهم لوسعهم۔

(دلائل الخيرات صفحہ نمبر ۵۵)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۳۴۸)

ترجمہ :- حضرت مولیٰ علی شیر خدا مشکل کشا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کیلئے کافی ہو۔

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا

نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
- ہر جمعہ کو مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر سے گزرنے کے وقت نور ہے اور
جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے
گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(جامع الصغیر جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۲۴۹)

مطالع المسرات صفحہ نمبر ۹۳

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۱۰۷)

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو ہر جمعہ کو مجھ
پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف
فرمادے گا اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اور وہ قبول ہو گیا تو اللہ تعالیٰ
اس بندے کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادے گا اور جس نے پوری سورۃ
اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ پر ایک منارہ
بنادے گا حتیٰ کہ وہ اس آگ سے گزر جائے گا۔

اس حدیث کو الدیلمی نے اپنی مسند میں، ابن حبان نے اپنی کتاب میں
التمیمی نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔

ﷺ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله

حدیث نمبر 17

عن ابي هريرة ^{رض} قال قال رسول الله ^{صلى الله عليه وسلم} من صلى صلاة العصر يوم الجمعة فقال قبل ان يقوم من مكانه اللهم صل على محمد النبي الامي وعلى آله وسلم تسليما ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاما وكتب له عبادته ثمانين سنته.

(سعدتہ الدارين صفحہ نمبر ۸۲)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۳۴۶)

ترجمہ :- سیدنا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اسی (۸۰) بار یہ درود پاک پڑھا۔ اللہ صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آله وسلم تسلیما۔ تو اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اس کے نامہ اعمال میں اسی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

اک تیرا دوارہ ای دکھیاں دا سہارا اے
در چھڈ کے تیرا شاہا جاواں تے کدھر جاواں
جی کر دا زیارت لئی رو رو کے کراں عرضاں
اوقات میں پھر اپنی جد ویکھاں تے ڈر جاواں
حضرت سہل بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس بندے نے جمعہ کے دن یہ درود شریف "اللهم صل علی محمد النبی الامی وعلی آله وسلم" اسی مرتبہ پڑھا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا۔ موسیٰؑ کو نبی بنایا اور مجھے اپنا حبیب بنایا۔ پھر اللہ نے فرمایا مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم میں اپنے حبیب کو اپنے خلیل و نبی پر ترجیح دوں گا۔ پس جو اس پر جمعہ کی رات اسی مرتبہ درود بھیجے گا اس کے دو سو سال پہلے اور دو سو سال پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 18

عن ابي الدرداء قال قال رسول الله ﷺ اكثر
والصلاة على يوم الجمعة فانه يوم مشهود تشهد
الملكته ليس من عبد يصلي على الا بلغني صوته
حيث كان قلنا وبعد وفاتك قال وبعد وفاتي ان الله
حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء.

(جلاء الاقلام ابن قيم صفحہ نمبر ۶۳)

القول البديع اربع صفحات نمبر ۲۸۲

ابن ماجہ نے بھی اسے تخریج کیا ہے

امام طبرانی نے اسے الکبیر میں بیان کیا ہے

ترجمہ :- حضرت ابو درداء صحابیؓ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے

فرمایا مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ یہ یوم مشہود ہے، اس

میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے، وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال شریف کے بعد بھی آپ ﷺ تک درود پاک پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں بعد وصال بھی سنوں گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرامؑ کے اجسام مبارکہ حرام کر دیے ہیں یعنی ہمیشہ صحیح و سالم رہتے ہیں۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
 کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
 حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 قیامت کے دن ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جو دنیا میں تم میں
 سے مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود بھیجتا
 ہے اللہ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ ستر حاجات آخرت کی اور تیس
 حاجات دنیا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو مقرر فرمایا ہے کہ جو اس کے درود کو
 میرے روضہ میں لے آتا ہے جیسے تم پر تحفے پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مجھ پر درود
 پڑھتا ہے وہ فرشتہ مجھے اس کے نام و نسب اور قبیلہ وغیرہ سب کی خبر دیتا ہے۔ پھر
 میں اسے اپنے پاس ایک روشن صحیفہ میں ثبت کر لوں گا۔

اس حدیث کو امام بیہقی نے حیاة الانبیاء فی قبورہم میں الدیلمی نے
 مسند الفردوس میں اور ابو عمر بن مندہ نے الاول من الفوائد میں بیان کیا ہے۔
 حضرت سلیمان بن حکیمؒ فرماتے ہیں میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ
 ﷺ کی زیارت کی اور حضور ﷺ سے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ جو لوگ آپ

کے روضہ مبارک پر حاضری دیتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے ہیں۔ کیا آپ کو ان کے صلوٰۃ و سلام کا علم ہوتا ہے۔ حضور رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا۔ ہاں مجھے ان کا علم ہوتا ہے اور میں ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

(شفاء شریف جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۶۴)

جذب القلوب صفحہ نمبر ۱۹۹

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۱۴۵

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 19

قيل لرسول الله ﷺ ارأيت صلاة المصلين عليك
ممن غاب عنك ومن ياتي بعدك ما حالهما عندك
فقال اسمع صلاة اهل محبتي واعرفهم وتعرض
على صلاة غيرهم عرضا.

(دلائل الخيرات صفحہ نمبر ۱۸)

ترجمہ :- رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ
ﷺ یہ فرمائیے جو لوگ آپ ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود
نہیں ہیں، اور وہ لوگ جو حضور نبی کریم ﷺ کے وصال شریف کے بعد آئیں
گے ایسے لوگوں کے درود پاک کے متعلق حضور ﷺ کا

کیا ارشاد ہے؟ تو فرمایا محبت والوں کا درد پاک میں خود سنتا ہوں اور دوسرے لوگوں کا درد پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

بوہا اکو سوالی جہان سارا
 دوہے بوہے سوالی کوئی جاندا ای نہیں
 سخی ڈٹھا انوکھا اے جگ اندر
 جدوں دیندا کجھ کول بچاندا ای نہیں
 کون منگدا اے کناں منگدا اے
 وٹ نوری پیشانی تے پاندا ای نہیں
 جگرا سخی کریم دا دیکھ ناصر
 جنی وار کوئی منگے ٹھکراندا ای نہیں

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے۔ تم مجھ سے باتیں کرتے ہو اور ہم تم سے کرتے ہیں۔ جب میرا اوصال ہو جائے گا تو میرا اوصال بھی تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے۔ اگر میں بہتر اعمال دیکھوں گا تو اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گا اور اگر اس کے علاوہ (یعنی برے اعمال) دیکھوں گا تو تمہارے لئے استغفار کروں گا۔

جگہ دیتے ہیں قرب خاص میں اس شخص کو اتنی
 نبی کے عشق سے جتنا کوئی مانوس ہوتا ہے
 تعلق اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا محبت کا
 ہمیں جب درد ہوتا ہے انہیں محسوس ہوتا ہے

اس حدیث کو حارث نے اپنی مسند میں تخریج کیا ہے۔

ابوالخیر الاقطع سے مروی ہے کہ میں مدینہ طیبہ میں داخل ہوا۔ میں

پانچ دن سے بھوکا تھا اور میں نے کچھ بھی نہ کھایا تھا۔ میں حضور نبی کریم ﷺ

کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور حضور ﷺ، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت

عمر فاروقؓ کو سلام پیش کیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آج کی

رات میں آپ کا مہمان ہوں۔ یہ عرض کر کے میں منبر کے پیچھے سو گیا۔ میں نے

خواب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ آپ

ﷺ کی دائیں جانب اور حضرت عمر فاروقؓ آپ ﷺ کی بائیں جانب

اور حضرت مولا علیؓ آپ ﷺ کے آگے ہیں۔ حضرت علیؓ نے مجھے حرکت

دی اور فرمایا۔ اٹھ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں۔ میں حضور ﷺ کی

طرف بڑھا تو حضور ﷺ نے میری دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا

اور مجھے ایک روٹی عطا کی۔ ابھی میں نے وہ آدھی روٹی ہی کھائی تھی کہ میری آنکھ

کھل گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ بقیہ آدھی روٹی ابھی تک میرے ہاتھ میں ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 20

عن النبی ﷺ انه قال اکبر وامن الصلاة علی

يوم الجمعة وليلة الجمعة فان في سائر الايام
تبلغني الملائكة صلاتكم الا ليلته الجمعة
ويوم الجمعة فاني اسمع صلاتي ممن يصلي علي
باذني.

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- رسول اکرم شفیع اعظم سید عالم ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں، مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود پاک پڑھتے ہیں میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن کثرت سے ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے فارغ ہوتے ہی وہ درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کیا ہے۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو ابن ماجہ اور طبرانی اور نمیری نے نقل کیا ہے۔

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۶ پر یہ حکایت موجود ہے کہ جب حضرت خالد بن کثیر

”کا وصال ہوا تو ان کے سر کے نیچے ایک پرچہ پایا گیا جس پر لکھا تھا۔
برآة من النار لخالد بن كثير۔ یعنی خالد بن کثیر دوزخ کی آگ
 سے آزاد ہے۔ لوگوں نے ان کے گھر والوں سے اس عظمت و شان کی وجہ
 دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ یہ ہر جمعہ کو سید المرسلین ﷺ پر ہزار مرتبہ
 درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 21

قال النبي ﷺ من عسرت عليه حاجته
 فليكثر من الصلاة على فانها تكشف الهموم
 والغموم والكروب وتكثر الارزاق وتقضى
 الحوائج.

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۰۱)

نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۱۳۱

ترجمہ:- پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص کسی پریشانی
 میں مبتلا ہو، وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے، کیونکہ درود پاک پریشانیوں
 ، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے، رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بر لاتا ہے۔

چہرہ حضور ﷺ کا ہے قرآن کھلا ہوا

ہر اک ادا ہے رفعت عرفان لئے ہوئے

آنکھیں حضور ﷺ کی ہیں کہ رحمت کے میکدے
 ہر ہر ادا ہے نشہ ایمان لئے ہوئے
 ایک صالح شخص پر تین ہزار دینار کا قرضہ چڑھ گیا۔ اور صاحب دین
 نے قاضی کے پاس مقدمہ دائر کر دیا۔ قاضی نے اس کو ایک ماہ کی مہلت دی۔ وہ
 نیک مرد قاضی کی عدالت سے باہر آیا اور نہایت خشوع اور زاری سے ایک مسجد
 میں بیٹھ کر رحمتہ للعالمین ﷺ پر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ چاند کی
 ستائیسویں تاریخ کو رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ حق
 تعالیٰ تیرا قرضہ ادا فرمادے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اسے کہہ دے
 کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ اسے تین ہزار دینار دے دے تاکہ وہ اپنا
 قرضہ ادا کرے۔ وہ حضرت فرماتے ہیں کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو
 بہت خوش تھا میں نے دل میں کہا کہ اگر وزیر صاحب اس واقعہ کی صداقت کی
 علامت پوچھے تو میں اس کا کیا جواب دوں گا۔ چنانچہ میں ایک روز ٹھہر گیا۔ پھر
 دوسری رات زیارت مصطفیٰ ﷺ سے مشرف ہوا۔ رحمتہ للعالمین ﷺ نے
 مجھ سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ تو وزیر کے پاس نہیں گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول
 اللہ ﷺ میں اس واقعہ کے صدق کی نشانی چاہتا ہوں۔ حضور اقدس ﷺ
 نے میری اس بات کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر علامت پوچھے تو کہہ دینا
 کہ تو ہر روز نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک لوگوں سے ہم کلام ہونے سے پہلے
 پانچ ہزار مرتبہ درود پاک کا تحفہ مجھ پر بھیجتا ہے اور اس بات کا علم سوائے خداوند
 تعالیٰ اور کرانا کاتبین کے کسی کو نہیں ہے۔ مرد صالح فرماتے ہیں کہ میں وزیر
 موصوف کے پاس چلا گیا اور خواب کا واقعہ اس کے سامنے بیان کیا اور ساتھ ہی

حضور اقدس ﷺ کی بیان کردہ علامت بھی بیان کی۔ وزیر موصوف بڑے خوش ہوئے اور اسی وقت تین ہزار دینار مجھے دے کر کہا کہ اس سے اپنا قرض ادا کرو اور تین ہزار دینار اور پیش کئے کہ ان کو اپنے اہل و عیال میں خرچ کرو اور تین ہزار دینار اور دیئے کہ ان سے تجارت کا کاروبار کرو اور مجھے قسم دلائی کہ محبت کا رابطہ قطع نہ کرنا اور جو ضرورت پیش آئے تو مجھے تکلیف دینا (میں اس کو ضرور پورا کروں گا) میں (وقت مقرر پر) تین ہزار دینار قاضی صاحب کے پاس لے گیا تاکہ وہ صاحب دین کو سپرد کر دیں۔ اتنے میں صاحب دین غمزہ اور افسردہ دل ہو کر قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا۔ میں نے دیناروں کو شمار کر کے اس کے حوالہ کئے اور اپنا تمام واقعہ ان کو بتایا۔ تو قاضی صاحب نے کہا کہ یہ تمام بزرگی صرف وزیر کو کیوں حاصل ہو۔ اس قرضہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہے۔

صاحب دین نے کہا کہ میں نے اللہ اور رسول خدا ﷺ کے لئے اپنا قرضہ معاف کیا۔ قاضی صاحب نے کہا میں نے جو تین ہزار دینار قرضہ کی ادائیگی کیلئے اللہ تعالیٰ اور رسول خدا ﷺ کے نام کہے ہیں، ان صاحب کو دیتا ہوں، چنانچہ وہ تین ہزار دینار اس صالح مرد کے حوالے کر دیئے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۳۵۴، ۵۵)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 22

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا سننکم
الله حاجتہ فابدؤا بالصلاة علی فان الله تعالیٰ
اکرم من ان یسنال حاجتین فیقضى احدہما
ویرد الاخری۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۸۰۸، جلد نمبر ۲)

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۹۱)

ترجمہ :- حضرت ابن عباس رض سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا! جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو، تو پہلے درود پاک پڑھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم
ہے۔ اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ
ایک کو قبول کر لے اور دوسری کو رد کر دے۔

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی

مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

حضرت عمر ابن خطاب رض سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں مجھے بتایا گیا کہ

دعا زمین و آسمان کے درمیان رہتی ہے۔ اس کا کچھ بھی اوپر نہیں جاتا۔ حتیٰ کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے اسحاق بن راہویہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے علاوہ
اس حدیث کو عبد القادر الرہاوی نے اپنی اربعین میں نقل کیا ہے۔

الدیلمی نے یہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم نقل کیا ہے کہ دعا آسمان سے دور رہتی ہے
اور آسمان کی طرف بلند نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے
۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے تو دعا اوپر بلند ہو جاتی ہے۔

ان احادیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہر دعا اس وقت تک اللہ رب العزت کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوتی بلکہ آسمانوں تک بھی نہیں پہنچتی جب تک پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام نہ پڑھا لیا جائے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 23

عن انسٍ قال قال النبي ﷺ كل دعاء محبوب حتى يصل على النبي ﷺ

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۷۳)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۳۹۰

مسند الفردوس فی الدیلمی

ترجمہ :- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نور مجسم سید دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ ہر دعا روک دی جاتی ہے، تا وقتیکہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

سائلو دامن سخنی کا تھام لو

کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا۔ ہر دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ رہتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد ﷺ

اور آل محمد ﷺ پر درود بھیجا جائے۔ جب کوئی درود بھیجتا ہے تو حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا داخل ہو جاتی ہے اور جو ایسا نہیں کرتا تو اس کی دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

اس حدیث کو البیہقی نے الشعب میں، طبرانی نے الاوسط میں، ابوالقاسم التیمی اور ابن بشکوال نے الحارث الاعور سے روایت کیا ہے۔

حضرت سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس دعا میں نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے وہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 24

من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشر او من صلى على عشر صلى الله عليه مائة ومن صل على مائة صلى الله عليه الفا ومن صل على الف احمته كتفه كتفى على باب الجنة .

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۸۰)

القول البديع صفحہ نمبر ۱۰۸)

ترجمہ :- حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار

درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھے، جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ چھو جائے گا۔

صف ماتم اٹھے خالی سو زندان ٹوئیں زنجیریں
گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

(اعلیٰ حضرت بریکلوی)

اس حدیث کو حضرت ابن عباسؓ نے اکابر صحابہ کرامؓ سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو بندہ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر پیار و محبت کے ساتھ صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرتا ہے وہ لازمی طور پر جنت میں داخل ہوگا بلکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب وہ جنت میں داخل ہونے لگے گا تو اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ ملا ہوگا۔ یعنی وہ اکیلا جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ میرے ساتھ جنت میں جائے گا۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ایک اور ارشاد ہے کہ جو بندہ مجھ پر جتنا زیادہ درود پڑھتا ہوگا قیامت کے دن وہ اتنا ہی میرے قریب ہوگا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 25

من صل على طهر قلبه من النفاق كما يطهر الثوب

الماء

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:- جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

خم زلف نبی ساجد ہے محراب دوا برو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیاہ کاران امت کا

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ مجھ پر درود پڑھو بے شک تم کا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ اس حدیث کو ابوالشیخ نے اپنی کتاب ”الصلوة النبویہ“ میں بیان کیا ہے۔

اسی طرح حضرت مولا علی شیر خداؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا باعث ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔

اس حدیث کو الدیلمی نے نقل کیا ہے۔

حضرت علامہ مجد الدین الفیروز اپنی سند سے ابوالمظفر کا ذکر کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں غار کعب میں داخل ہوا تو میری ملاقات حضرت خضرؑ اور حضرت الیاسؑ سے ہوئی تو ان دونوں نبیوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی چند احادیث بتائیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھا نفاق سے اس کا دل یوں پاک ہو جاتا ہے جس طرح پانی

کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(القول البديع اردو صفحہ نمبر ۲۳۶)

محمد بن القاسم سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز کے لیے سامانِ غسل و طہارت ہوتا ہے اور مومنوں کے دل کو زنگ سے صاف کرنے کا سامان مجھ پر درود پڑھنا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 26

قال رسول الله ﷺ الدعاء بين الصلاتين لا يرد.

(بہجتہ المحامل صفحہ نمبر ۴۱۳ جلد نمبر ۲)

ترجمہ:- پیارے مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا! وہ دعا جو کہ دو درودوں کے درمیان ہو وہ رد نہ کی جائے گی۔

سائلو دامن سخی کا تھام لو

کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کی ایسی مدح و ثنا کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے بعد دعا مانگے۔ اس طرح وہ کامیاب ہونے اور مقصد کو حاصل کرنے کے قابل ہوگا۔

اس حدیث کو عبد الرزاق نے الکبیر میں اور الطبرانی نے نقل کیا ہے۔
 اسی طرح حضرت عبد اللہ بن بسر سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد
 فرمایا۔ تمام دعا مجھ پر رہتی ہے حتیٰ کہ اس کی ابتداء میں حمد الہی اور درود پاک نبی
 ﷺ پر نہ پڑھ لیا جائے۔ پھر دعائے ننگے تو دعا قبول کی جائے گی۔
 اس حدیث کو نسائی نے روایت کیا ہے اس کے علاوہ اس حدیث کو ابن بشکوال
 نے ان کے طریق پر عمر بن عمر الحمصی کی روایت سے ذکر کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 27

ان ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی
 علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرۃ

(رواہ مسلم بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۵

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۱۶۹

ابن حبان نے اپنی صحیحی میں اسے روایت کیا ہے)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے
 فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود

بھیجتا ہے۔

وہاں پہنچ کے یہ کہو صبا سلام کے بعد تمہارے نام کی رٹ ہے خدا کے نام کے بعد خوشی سے کھل گئی یوں روح بعد ذکر نبی کہ جیسے ہنستا ہے مزدور اپنے کام کے بعد

حضرت ابو طلحہ انصاریؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے رخ انور پر مسرت کے آثار تھے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہا ہے۔ اے محمد ﷺ۔ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ ﷺ کا کوئی امتی آپ ﷺ پر درود پڑھے اور میں اس پردس مرتبہ درود پڑھوں اور آپ ﷺ کا کوئی امتی آپ ﷺ پر بہلام پڑھے اور میں اس پردس مرتبہ سلام پڑھوں؟ اس حدیث پاک کو امام احمد، ابن حبان، نسائی، دارمی اور حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابی طلحہؓ، حضرت انسؓ کی روایت بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے آپ ﷺ کے چہرہ انور سے بشارت ٹپک رہی تھی۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ آقا، ہم اب آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ہاں۔ ابھی میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور مجھے بتایا کہ میرا کوئی امتی مجھ پر درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پردس مرتبہ درود بھیجے گا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 28

عن ابن مسعود قال قال رسول الله ﷺ اولی الناس
بی یوم القیامتہ اکثرهم علی صلوة .

(رواه ترمذی شریف بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۶

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶)

ترجمہ :- حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا
بہت نزدیک لوگوں کے میرے ساتھ قیامت کے دن وہ ہیں جو مجھ پر کثرت
سے درود پڑھتے ہیں۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے

جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمد ﷺ

اس حدیث کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں، ابن ابی عاصم نے فضل
الصلوة میں، الدیلمی نے اپنی الترغیب میں، امام بخاری نے تاریخ الکبیر میں اور
ابن عدی نے الافراد میں روایت کیا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے
دن ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جو دنیا میں تم میں سے مجھ پر
زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔

اس حدیث کو امام بیہقی نے "حیاء الانبیاء فی قبورہم" میں
 لقمی نے الترغیب میں اور دلیلی نے مسند الفردوس میں درج کیا ہے۔
 انوار المنظم کے مصنف نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تم میں
 سے از روئے درود کے زیادہ ہوگا وہ کل (قیامت کے دن) میرے زیادہ قریب
 ہوگا۔

ابن بشکوال نے ابوالمطرف عبد الرحمن بن عیسیٰ کے طریق سے رسول اللہ
 ﷺ کا یہ فرمان بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو دن میں پچاس
 مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 29

عن سعد بن عمير عن أبيه قال قال لي رسول الله
 ﷺ من صلى علي صلوة صادقة من نفسه صلى الله
 عليه عشر صلوات ورفعه عشر درجات وكتب له
 بها عشر حسنات

(رواه اصبهان في الترغيب)

خصائص كبرى صفحہ نمبر ۲۵۹، جلد نمبر ۲

تزمذی شریف بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱ (۶)

ترجمہ :- حضرت سعد بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سچے دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

وصلی اللہ علی نور کہ روشد نور ہا پیدا
 زمیں از حب اوساکن فلک در عشق او شیدا
 محمد احمد و محمود ولے را خالقش بستود
 از و شد بود ہر موجود از و شد دیدہ ہا بینا
 اگر نام محمد را نیاوردے شفیع آدم
 نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجینا

(حضرت جامی)

نسائی شریف، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ وغیرہم نے اپنی اپنی کتب میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بندے نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اس کے دس گناہ گرا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہئے۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

اس حدیث کو امام بخاری نے الادب المفرد میں، امام احمد نے اپنی مسند میں اور طبرانی نے الاوسط میں نقل کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 30

عن عامر بن ربيعة سمعت النبي ﷺ يقول من
صلى على لم تزل الملكته تصلى عليه ماضية
فليقل عبد من ذلك اوليكثر.

(رواه احمد و ابن ماجه

خصائص الكبرى صفحہ نمبر ۲۵۹

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۱۹۵)

ترجمہ :- حضرت عامر بن ربيعةؓ راوی کہ میں نے محبوب خدا ﷺ

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے تو جب تک درود بھیجتا رہے
گافرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے (چاہے) آدمی تھوڑا بھیجے یا زیادہ۔

میرے اس کام سے مجھ پر نہ کیوں خوش ہو گیا ہو گا

کہ جب پڑھتا ہے خود رحماں درود پاک آقا پر

اس حدیث کو سعید بن منصور، امام احمد، الطیالیسی، ابو نعیم التیمی، ابن

ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

محبوبہ محبوب خدا حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود بھیجے گا فرشتے اس پر اتنی ہی مرتبہ درود و سلام بھیجیں

گے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے یا زیادہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود بھیجیں گے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ زیادہ پڑھے یا کم۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 31

قال عبد الرحمن بن عوفؓ خرجت مع النبي ﷺ فسجد سجدة طويلة فسألته عن ذلك فقال جئني جبريل وقال انه لا يصلي عليك احد الا يصلي عليه سبعون الف ملك .

(تذبتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۵، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نکلا۔ آپ ﷺ نے ایک لمبا سجدہ کیا میں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ میرے پاس جبریلؑ نے حاضر ہو کر کہا کہ آپ ﷺ پر کوئی شخص درود شریف نہیں بھیجتا مگر اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا

دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ

باہر تشریف لائے اور ایک باغ کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ اس میں داخل ہوئے اور قبلہ شریف کی طرف منہ کیا اور سجدہ کیا اور سجدہ کو اتنا طویل کیا کہ میں نے گمان کیا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض فرمائی ہے۔ میں حضور ﷺ کے قریب ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے طویل سجدہ فرمایا حتیٰ کہ مجھے گمان گزرنے لگا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرے پاس جبریل امین آئے اور مجھے خوش خبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اے محبوب ﷺ جو تجھ پر درود بھیجے گا میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا اس لیے میں نے اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدہ کیا۔

اس حدیث کو امام احمد نے حضرت عمرو بن عمر کے واسطے سے ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حدیث کو ابن شاہین، عبد اللہ بن حمید ابو یعلیٰ موصلی نے اپنی مسند میں، امام بیہقی نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 32

ان ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ ﷺ صلوا علی
فان صلاتکم علی زکوٰۃ لکم۔

(رواه القاضی اسماعیل والاصبہانی فی الترغیب

خصائص الكبرى صفحہ نمبر ۲۶۰)

ترجمہ :- محبوب خدا ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھ پر درود پڑھو تمہارا درود تمہارے لئے زکوٰۃ ہے یعنی صدقہ کے حکم میں ہے۔

ہنجی عشق جو یا محبوب خدا آغاز بہ تون انجام بہ تون
منہنجی طاعت، ملت، مذہب تون منہنجی دین بہ تون اسلام بہ تون
آہین حسن ازل جو راز بہ تون قدرت جو ناز نماز بہ تون
محبوب بہ تو، مطلوب بہ تون، قاصد بہ تون، پیغام بہ تون
(سندھی طالب المولیٰ)

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا۔ جس شخص کے پاس صدقہ نہ ہو اسے یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

اللهم صلی علی محمد عبدک ورسولک وصلی
علی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔
یہ اس کی طرف سے زکوٰۃ ہے۔

دوسری حدیث کے الفاظ ہیں۔ جس شخص نے حلال کمایا خود کھایا اور پہنا اور اللہ
تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کو کھلایا یا پہنایا تو یہ اس کے لیے زکوٰۃ ہے اور جس شخص
کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ یوں دعا کرے۔

اللهم صلی علی محمد عبدک ورسولک وعلی
المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔
تو یہ درود اس کیلئے زکوٰۃ ہوگا۔

اس حدیث کو امام بخاری نے الادب المفرد میں، ابن بشکوال، ابن حبان اور ابن وہب نے نقل کیا ہے۔ ابن حبان نے اسے اس عنوان ”جو شخص صدقہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اس کا محبوب خدا ﷺ پر درود و سلام پیش کرے وہ اس کے لیے صدقہ ہے“ کے تحت پیش کیا ہے۔

کسی اللہ والے سے سوال کیا گیا کہ حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام پڑھنا افضل ہے یا صدقہ کرنا تو انہوں نے جواب دیا۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام پڑھنا افضل ہے۔ پھر ان سے سوال کیا گیا کہ اگرچہ صدقہ فرضی ہو یا نفلی تو انہوں نے جواب دیا۔ ہاں چاہے صدقہ فرضی ہو یا نفلی۔ دونوں کے لئے یہی حکم ہے۔ کیونکہ فرض تو وہ ہے جو اللہ نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے لیکن درود و سلام تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے فرشتے بھی پڑھتے ہیں۔ اس لئے وہ فرض اس کی مانند کیسے ہو سکتا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 33

عن علي بن ابي طالب رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حج حجة الاسلام وعزا بعدها غزوة كتبت غزوته باربعمائة حجة فانكسرت قلوب قوم لا يقدر و ن علي الجهاد فاوحى اليه ما صلى عليك احد الا كتبت صلواته باربعمائة غزوة كل غزوة باربعمائة

حجتہ

(نرہتہ المجالس صفحہ نمبر ۸۹، جلد نمبر ۲)

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۲۴)

ترجمہ :- حضرت علی بن ابی طالبؓ راوی کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص فرضی حج کرے اور اس کے بعد ایک جہاد کرے تو اس کے جہاد کا ثواب چار سو حج کا لکھا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل ٹوٹ گئے جو جہاد پر قدرت نہیں رکھتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو وحی کی جو کوئی آپ ﷺ پر درود شریف پڑھے گا تو اس کا ثواب چار سو غزوات کے برابر ہوگا اور ہر غزوہ کا ثواب چار سو حج کے برابر ہوگا۔

دامن بچھا کے عاصیو پڑھتے رہو سلام سب
موتی کرم کے بانٹنے در یتیم آ گئے
جن کیلئے جہاں کو لایا خدا وجود میں
ساری خدا کی نعمتیں لے کر قسم آ گئے

ایک اور روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آپ ﷺ پر درود بھیجے گا اس کا درود چار سو غزوات کے برابر لکھا جائے گا اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن جرادؓ سے مروی ہے کہ خواب میں مجھے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ فرائض پورے کیا کرو یہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں بیس غزوات لڑنے سے بھی زیادہ اجر رکھتے ہیں اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام فرائض کے برابر ہے۔ (اس حدیث پاک کو الدیلمی نے

مسند الفردوس میں نقل کیا ہے)

(القول البديع اردو صفحہ نمبر ۲۲۴)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 34

قال النبي ﷺ من صلى علي صلت عليه
ملائكته الله ومن صلت عليه ملائكته الله صلى
الله عليه ومن صلى عليه ربه لم يبق شئ في
السموات السبع والارضين السبع والبحار السبع
والاشجار والنبات والطيور والسباع والانعام الا
صلى عليه.

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے اس پر
اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس پر رب اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود
بھیجیں اس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے اور جس پر رب تعالیٰ درود بھیجتا ہے تو سات
آسمانوں اور سات زمینوں اور سات سمندروں اور درختوں، سبزوں، پرندوں
اور درندوں میں کوئی چیز باقی نہیں رہ جاتی مگر اس شخص پر درود بھیجتی ہے۔

خدائے برتر نے سب توں اچا میرے نبی دا مقام رکھیا

نہ رکھیا ہووے کسے نے جیہڑا اوہ میرے آقا دا نام رکھیا

حبیب کہہ کے حبیب اپنے دے ان نحوی ڈکے و جائے ناصر
کے دے لب تے درود رکھیا کسے دے لب تے سلام رکھیا

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 35

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي كاهل الصحابي ^{رض} يا ابا
كاهل من صلى علي كل يوم ثلاث مرات وكل ليلته
ثلاث مرات حبالي وشوقا الي كان حقا علي الله ان
يفرئه ذنوبه تلك الليلته وذلك اليوم.

(افضل الصلوة صفحہ نمبر ۲۱)

(الترغيب والترتيب صفحہ نمبر ۵۰۲، جلد نمبر ۲)

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۱۷)

ترجمہ :- رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ابو کاہل صحابی کو فرمایا کہ اے ابو کاہل
جو شخص مجھ پر ہر دن تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور ہر رات تین دفعہ محبت و شوق
سے درود پڑھے گا تو اللہ کریم کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس شخص کے اس رات اور
دن کے گناہ بخش دے گا۔

لوں لوں توبہ توبہ کر دا ہور گزارش کی لے آواں
گاوندی پئی اے اکھ ماہاراں ہور میں بارش کی لے آواں
ہن وی جے نہ بخشیں مولا بے پرواہ این مرضی تیری

تیرے عربی ڈھول توں وڈی ہور سفارش کی لے آواں
 صرف یہی نہیں بلکہ حضرت انس بن مالکؓ پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ
 فرمان بھی نقل فرماتے ہیں جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اگر وہ قبول کر لیا جائے
 گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے 80 سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔

اس حدیث کو ابو سعید نے شرف المصطفیٰ میں روایت کیا ہے۔

دوسری روایت میں حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے
 ارشاد فرمایا جو ہر جمعہ کو مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس
 سال کے گناہ معاف فرمادے گا اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اور وہ
 قبول ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔ اور جس
 شخص نے پوری سورۃ اخلاص **(قل هو اللہ احد)** پڑھی اللہ تعالیٰ اس
 کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ پر ایک منارہ بنا دے گا۔ حتیٰ کہ وہ اس آگ سے
 گزر جائے گا۔

اس حدیث کو الدیلمی نے ابو الشیخ ابن حبان کے طریق سے اپنی مسند میں
 اور اتیمی نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 36

عن رويفع ان رسول الله ﷺ قال من صلى على
 محمد وقال اللهم انزله المقعد المقرب عندك يوم

القیامتہ وجبت لہ شفاعتی۔

(رواہ احمد بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۴

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷)

ترجمہ :- حضرت رویفیحؒ راوی ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص محمد ﷺ پر درود شریف بھیجے اور یہ کہے اے اللہ اپنے حبیب کو قیامت کے روز اس مقام میں نازل فرما جو تیرے نزدیک مقرب ہے یعنی مقام محمود پر تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

مژدہ باد اے عاصیو شافع شہ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو ذات خدا غفار ہے

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ وسیلہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ جنت میں ایک درجہ ہے جو صرف ایک شخص حاصل کرے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا۔

اس حدیث کو عبد الرزاق نے تخریج کیا ہے۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدمی

موذن کی اذان سن کر یہ دعائے مانگے گا۔ اے اللہ اس دعوت تامہ اور صلاۃ قائمہ

کے رب محمد ﷺ کو اپنا سوال عطا فرما تو اسے میری شفاعت حاصل ہوگی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 37

عن ابي الدرداء قال قال رسول الله ﷺ من صلى
حين يصبح عشا وحین يمسی عشا درکتہ شفاعتی
يوم القيامة.

(رواه طبرانی)

الخصائص الكبرى صفحہ نمبر ۲۶۰)

ترجمہ :- حضرت ابو درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس دفعہ درود پاک پڑھے اس کو قیامت
کے روز میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

وچ حشر دے ساڈے جیہاں نوں جد بخشان پیارے نکلے

پیش ہوون لئی رب دے درتے او گنہاروی سارے نکلے

اک پاسے سرکار دے اتھر دو جے پاسے عیب اساڈے

وزن ہو یا تے عیباں نالوں آپ دے اتھر و بھارے نکلے

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

جس نے دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس

نے سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جو شوق

و محبت سے زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیق اور گواہ ہوں گا۔

اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے روایت کیا ہے۔
 بکر بن عبد اللہ الخزنی جو کہ تابعی ہیں کے واسطے سے ابو سعید نے اپنی کتاب
 شرف المصطفیٰ میں روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو دن
 کی ابتداء میں دس مرتبہ اور دن کے آخر میں دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت
 کے دن اسے میری شفاعت ملے گی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 38

عن ابي بكر قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من
 صلى علي كنت شفيعه يوم القيامة.

(افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۱)

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۳)

ترجمہ :- حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

بر محمد می رسانم صد سلام

آن شفیع مجرمان يوم القيامة

اس حدیث کو ابن شاہین نے الترغیب میں اور ابن بشکوال نے ان

کے طریق سے روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 39

عن ابي بكر الصديق رضي قال سمعت رسول الله ﷺ

في حجته الوداع يقول ان الله عز وجل قد وهب

لكم ذنوبكم عندا لا ستغفار فمن استغفر بنيتته

صادقته غفر له ومن قال لا اله الا الله رحمته

ومن صلى على كنت شفيعه يوم القيامة.

(رواه ابوداؤد والنسائي بسند جيد)

جواهر البحار صفحہ نمبر ۱۶۶، جلد نمبر ۴

القبول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۳)

ترجمہ :- حضرت ابو بکر صدیق رضي سے روایت ہے کہ میں نے حج

الوداع میں حبیب خدا ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ معافی مانگنے کے وقت

اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرمادیتا ہے پس جو شخص سچے دل سے معافی چاہے

گا اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جو لا اله الا اللہ کا ورد کرے گا اس کا پلہ

قیامت کے دن (بھاری ہوگا اور جو مجھ پر درود پڑھے میں قیامت کے دن اس کا

شفیع ہوں گا۔

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی

سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

سلام اے ظل سبحانی سلام اے نور یزدانی
 ترا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی
 اس حدیث کو ابو سعید نے شرف المصطفیٰ ﷺ میں، بکر بن عبد اللہ
 الخزنی کے واسطے سے مرفوعاً روایت ہے۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص
 دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میری
 شفاعت اسے پالے گی۔

اس حدیث کو طبرانی اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔
 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
 فرمایا جو جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پاک بھیجے گا قیامت کے دن اس کی
 شفاعت میرے اوپر ہوگی۔

اس حدیث کو الدیلمی نے بیان کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 40

قال رسول الله ﷺ من صلى علي في كل يوم
 مائة مرة قضى الله له مائة حاجته ايسرها عتقه
 من النار.

(افضل الصلوة ص ۱۰۰ نمبر ۲۱)

ترجمہ:- فرمایا اللہ کے رسول ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سوحا جتیس پوری فرمائے گا اس کی سب سے آسان حاجت دوزخ سے آزادگی ہے۔

اسا ڈا کم کدی کوئی نہ اڑیا اے نہ اڑنا اے
وظیفہ اوہدے ناں با بھوں نہ پڑھیا اے نہ پڑھنا اے
اساں نوں اے تسلی اے نبی دا کوئی دیوانہ
نہ اتھے ڈولیا ناصر نہ وچ دوزخ دے سرنا اے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 41

كان رسول الله ﷺ يقول الصلوة على نور ايوم
القيمته عند ظلمت الصراط فاكثروا من الصلوة
على

(كشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۶۹، جلد نمبر ۲)

افضل الصلوة صفحہ نمبر ۲۷)

ترجمہ:- رسول خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز پل صراط کے اندھیرے میں نور ہوگا پس مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔

اللہ نے کر دی حرام آتش دوزخ
جس کے ہو دل پہ لکھا نام محمد ﷺ

تحفۃ الحبیب میں مرقوم ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ دربار رسالت میں ایک شخص کو حاضر کیا گیا۔ لوگوں نے گواہی دی کہ اس شخص نے اونٹ چوری کیا ہے۔ محبوب خدا ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ جب وہ شخص وہاں سے چلا تو یہ درود شریف پڑھنے لگا۔ **اللھم صل علی**

محمد حتی لا تبقی من صلاتک شیء۔ اونٹ بولا یا رسول اللہ

ﷺ اس شخص نے مجھے نہیں چرایا ہے۔ سردار دو جہاں ﷺ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس حاضر کرو۔ لوگوں نے اس شخص کو رسول اللہ ﷺ کے

دربار میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تو ابھی کیا پڑھ رہا تھا؟ اس

نے عرض کیا میں نے آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا

یہی سبب تھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ فرشتے مدینہ منورہ کی گلیوں میں تیز چل رہے

ہیں۔ قریب تھا کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو جاتے۔ پھر ارشاد

فرمایا کہ جب تو پل صراط سے گزرے گا تو تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے

زیادہ روشن ہوگا۔ الحمد للہ رب العالمین۔

(نزہۃ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۸۹)

یا رب صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیرا الخلق

کلھم۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ رحمت اللعالمین ﷺ نے

ارشاد فرمایا کہ بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک منادی ندا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھ

پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجے۔ جب پہلے آسمان والے فرشتے یہ سنتے ہیں

تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا درود تجھ پر سو دفعہ ہو۔ پھر جب دوسرے آسمان والے

فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ کا درود تجھ پر دس مرتبہ ہو۔ جب تیسرے

آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ عزوجل کا درود ہزار مرتبہ ہو۔ جب چوتھے آسمان والے سنتے ہیں تو کہتے کہ اللہ رب العزت کا درود تجھ پر دو ہزار مرتبہ ہو۔ جب پانچویں آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہ کا درود تجھ پر چار ہزار دفعہ ہو۔ جب چھٹے آسمان والے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ عزوجل کا درود چھ ہزار بار ہو۔ جب ساتویں آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کا درود سات ہزار دفعہ ہو۔ اس وقت اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے کہ اس بندے کے درود کا ثواب میرے ذمہ رہنے دو۔ جیسا کہ اس نے ادب و احترام سے میرے محبوب پر درود پڑھا ہے براہ کرم مجھ برحق ہے کہ میں اس کے تمام گناہ بخش دوں۔

(نزہتہ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۰)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 42

عن كعب الاحبار قال اوحى الله عزوجل الى

موسى اتحب ان لاينالك من عطش يوم القيمة قال

نعم قال فاكثر الصلوة على محمد ﷺ

(رواه الاصفهاني - القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۹)

خصائص كبرى صفحہ نمبر ۲۶۱، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- حضرت کعب احبار نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے موسیٰ کی

طرف وحی فرمائی کہ تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ تجھے قیامت کے روز پیاس نہ لگے۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ فرمایا تو محمد ﷺ پر کثرت سے درود بھیج۔

جھکی جاتی ہے خود سجدے میں گردن

نہ جانے کفر ہے یا کارِ دیں ہے

کہ دل میں ماسوائے اسم احمد

نہیں ہے کچھ نہیں ہے کچھ نہیں ہے

پوری حدیث جس کو ابوالقاسم نے اپنی ترغیب میں روایت کیا ہے اس کا

ترجمہ یوں ہے۔ حضرت کعب الاحبار سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ موسیٰؑ

کی طرف جو وحی کی گئی تھی اس میں اللہ رب العزت نے موسیٰؑ کو وصیت فرمائی

کہ اے موسیٰؑ اگر میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں آسمان سے ایک قطرہ

بھی پانی کا نہ اتارتا اور زمین پر ایک پتہ بھی نہ اگتا۔ اے موسیٰؑ اگر میرے

عبادت گزار نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو آنکھ جھپکنے کی دیر جتنی بھی مہلت نہ

دیتا۔ اے موسیٰؑ اگر **لا الہ الا اللہ** کی شہادت دینے والے نہ ہوتے تو جہنم

دنیا پر بہہ نکلتی۔ اے موسیٰؑ جب تو مسکینوں سے ملے تو ان سے بھی ایسے ہی

حالت پوچھ جیسے تم غنیوں سے پوچھتے ہو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ہر چیز مٹی کے نیچے

سمجھ یا مٹی کے نیچے کر۔ اے موسیٰؑ کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ قیامت کے دن

تجھے پیاس محسوس نہ ہو؟ انہوں نے عرض کی ہاں اے اللہ۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کثرت سے محمد ﷺ پر درود پڑھا کر۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

ﷺ
عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله

حدیث نمبر 43

عن اوس بن اوس قال قال رسول الله ﷺ ان من افضل ايامكم يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه قبض وفيه النفحة وفيه الصعقة فاكثروا على من الصلوة فيه فان صلواتكم معروضة على قالوا ايا رسول الله ﷺ وكيف تعرض صلواتنا عليك وقد ارميت قال يقولون بليت قال ان الله حرم على الارض اجساد الانبياء .

(رواه ابودائود والنسائي وابن ماجه وغيره)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۷۸

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۱۲۰

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۸۱

ترجمہ :- اوس بن اوس سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک تمہارے بہتر دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم پیدا ہوئے اور اسی میں ان کی روح قبض ہوئی اور اسی میں صور کا پھونکا جائے گا اور اسی میں نوح مرنے کا ہے۔ پس اس دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو اس لیے کہ تحقیق تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ کس طرح ہمارا درود آپ ﷺ پر پیش کیا جائے گا۔ حالانکہ آپ ﷺ

کی ہڈیاں پرانی ہو گئی ہوں گی۔ راوی نے کہا کہ صحابہؓ کی مراد لفظ اَرْمَتْ سے بَلَّيْتُ تھا یعنی آپ ﷺ کا جسد مبارک بوسیدہ ہو گیا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ نے زمین پر اجسام انبیاء کے حرام کر دیے ہیں۔

محمد کو بشر سمجھے یہ ہے نقص بصیرت کا میری چشم حقیقت آشنا کچھ اور کہتی ہے غلام شافع عصیاں ہوں مجھے نہیں غم کچھ بھی خطا کچھ اور کہتی ہے عطا کچھ اور کہتی ہے

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے الصلوٰۃ میں، البیہقی نے حیاۃ الانبیاء اور

شعب الایمان میں، امام احمد نے اپنی مسند میں، ابن حبان اور الحاکم نے اپنی اپنی صحاح میں، طبرانی نے معجم میں، النووی نے الذکار میں درج کیا ہے۔ حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کی شرط پر صحیح ہے مگر انہوں نے اسے تخریج نہیں کیا۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن کثرت سے ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے فارغ ہوتے ہی وہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی۔ کیا وصال کے بعد بھی یا رسول اللہ ﷺ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کھائے۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو ابن ماجہ نے اپنی صحیح میں اور طبرانی نے الکبیر میں درج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 44

قال رسول الله ﷺ افضل ايامكم يوم الجمعة
فيه خلق آدم وفيه قبض وفيه النفحة وفيه
الصعقة فاكثر واعلى من الصلوة فيه فان صلواتكم
تعرض على فادعوا لكم واستغفروا

(رواه ابوداؤد)

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۵

ترجمہ :- رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سے
جمعہ کا دن افضل ہے اس دن آدم پیدا ہوئے اس میں ان کی روح قبض ہوئی
اور اسی میں نفحہ ہے اور اسی میں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ پس اس دن میں مجھ پر
کثرت سے درود شریف بھیجو بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں
تمہارے لئے دعائے خیر کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

کون سی تقصیر ہے جو ہو نہیں سکتی معاف

التجا پیش امام الانبیاء ہونے کے بعد

جو طیب دو جہاں ہیں ان سے کہئے حال دل

بالیقیں ہو گی شفا ان کی دوا ہونے کے بعد

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 45

عن ابى امامته قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر و من
الصلوة على فى كل يوم جمعته فان صلوة امتى
تعرض على فى كل يوم جمعته فمن كان اكثرهم
على صلوة كان اقربهم منى منزلة .

(رواة البهقى فى شعب الايمان

مطالع المسرات صفحہ نمبر ۳۰

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۸۲)

ترجمہ :- حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلى الله عليه وسلم نے
ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا کرو۔ اس لیے کہ امت کا درود
پڑھنا مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا
اسی کا درجہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

والله يايسين مثلك لم يكن

فى العلمين وحق من ابناك

صلى عليك الله يا علم الهدى

ما حسن مشتاق الى مثواك

(امام اعظم ابو حنیفہ)

اس حدیث کو ابو مقصود الدیلمی نے مسند الفردوس میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورۃ اخلاص (یعنی **قل هو اللہ احد**) پڑھے پھر ہزار مرتبہ یہ درود شریف **"اللهم صلي على محمد النبي الامي"** پڑھے تو آنے والے جمعہ سے پہلے **خواب میں میری زیارت** کرے گا۔ اور جو میری زیارت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔ اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے تخریج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 46

قال ابو هريره وكان رسول الله ﷺ يقول
اكثر واعلى من الصلوة في ليلة الغراء واليوم
الازهر.

(كشف الغمہ صفحہ نمبر ۱۲۴، جلد نمبر ۱)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ پر روشن رات (شب جمعہ) اور روشن دن (روز جمعہ) میں بکثرت درود پاک بھیجا کرو۔

نبی پہ چاند ستارے درود پڑھتے ہیں
ملک بھی سارے کے سارے درود پڑھتے ہیں

جہاں تو کیا ہے خدا بھی ہے نعت خواں ان کا
 خدا کے سارے نظارے درود پڑھتے ہیں
 حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جمعہ
 کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجو۔ پس جو مجھ پر ایک
 مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

اس حدیث کو بیہقی نے فضائل الاوقات میں حدیث ابوالحق میں روایت کیا ہے۔
 حضرت عمر فاروقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کی
 رات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔ بے شک تمہارا درود مجھ پر
 پیش کیا جاتا ہے۔ پھر میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب
 کرتا ہوں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اپنے نبی ﷺ پر
 ہر جمعہ کو کثرت سے سلام بھیجا کرو۔ بے شک ہر جمعہ کو تمہاری طرف سے سلام
 پیش کیا جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ کوئی مجھ پر درود نہیں پڑھتا مگر اس کا
 درود مجھ پر اس کے فارغ ہوتے ہی پیش کیا جاتا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 47

عن عليؓ قال قال رسول الله ﷺ ان لله ملائكة
 خلقوا من النور لا يهبطون الا ليلة الجمعة ويوم

الجمعة بايديهم اقلام من ذهب وقر اطيس من نور لا يكتبون الا الصلوة على النبي ﷺ

(افضل الصلوة صفحہ نمبر ۲۶)

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۴۵)

ترجمہ:- حضرت مولا علیؑ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ صرف شب جمعہ اور روز جمعہ (زمین پر) اترتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں۔ جو صرف مجھ پر جو درود پڑھا جاتا ہے۔ اسے لکھتے ہیں۔

السلام اے صاحب لولاک ختم المرسلین

مرحبا صد مرحبا اے رحمت اللعالمین

السلام اے جادہ پیمائے فضائے لامکاں

الصلوة اے پر فشان سدرہ عرش بریں

اس حدیث کو الدیلیمی نے مسند الفردوس میں تخریج کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک بیان کرتے ہیں۔ کہ پیارے

مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے جو جب محافل

ذکر سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں یہاں بیٹھو اور جب ذاکرین دعا

مانگتے ہیں تو وہ فرشتے ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور جب نبی کریم ﷺ پر

درود بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ جدا

جدا ہو جاتے ہیں۔ پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں ان خوش نصیبوں کیلئے

مژدہ و سعادت ہے کہ یہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔

اس حدیث کو ابوالقاسم نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔
 روایت ہے کہ کسی اللہ والے نے مسطح کو ان کی وفات کے بعد خواب میں
 دیکھا اور ان سے پوچھا کہ اللہ رب العزت نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا
 تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف کر دیا۔ جب ان سے
 پوچھا گیا کس عمل کے سبب سے؟ تو انہوں نے فرمایا میں ایک محدث کے پاس
 حدیث لکھا کرتا تھا۔ جب میرے شیخ حضور رحمت دو عالم ﷺ پر درود پڑھتے
 تو میں بھی اونچی آواز میں حضور ﷺ پر درود پڑھتا تو تمام لوگ سن لیتے اور وہ
 بھی پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو اسی دن سے ہی
 معاف فرما دیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 48

قال رسول الله ﷺ من صلى علي في ليلة الجمعة
 مانتة صلواته قضى الله له مانتة حاجته سبعين
 حاجته من أمور الدنيا وثلاثين من الآخرة.

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۶)

ترجمہ :- رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات میں مجھ پر
 سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر دنیا کی
 اور تیس آخرت کی۔

اس کو ملی ہیں نعمتیں دونوں جہاں کی
جس نے شعار اپنا بنایا درود پاک
اللہ کو پسند ہے اپنے نبی کا ذکر
ہم کو نماز میں بھی پڑھایا درود پاک
اوپر والی حدیث حضرت انسؓ کی روایت کردہ حدیث کا ایک
ٹکڑا ہے۔ مکمل حدیث کا ترجمہ یوں ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن
ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جو دنیا میں تم میں سے مجھ پر زیادہ
درود بھیجتا ہوگا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود
بھیجتا ہے اللہ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ ستر حاجات آخرت کی اور تمیں
دنیا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو متعین فرمایا ہے جو اس درود کو میرے روضے
میں لے آئے گا۔ جیسے تم پر ہدایا پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے
وہ فرشتہ مجھے اس کا نام و نسب قبیلہ سب کی خبر دیتا ہے۔ پھر میں اپنے پاس اسے
ایک روشن صحیفہ میں ثبت کر لیتا ہوں۔

اس حدیث کو نبیہتی نے "حياة الانبياء في قبورهم" میں، التیمی
نے الترغیب میں، دیلمی نے مسند الفردوس میں، ابو عمرو بن مندہ نے الاول من
فوائد میں، ابن بشکوال اور ابوالیمان بن عسا کرنے روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 49

عن ابی ہریرۃؓ قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی فی کتاب لم تزل الصلوٰۃ جاریۃ لہ ما دام اسمی فی ذالک الكتاب .

(جلاء الافہام صفحہ نمبر ۶۴)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (میرے نام کے ساتھ) کسی کتاب میں درود شریف لکھتا ہے تو جب تک میرا نام اس کتاب میں قائم رہے گا اس پر صلوٰۃ جاری رہے گی۔

میرے دل میں شمع سی جل گئی مرے لب پہ پھول سے کھل گئے

کبھی میں نے ہو کے جو با وضو لیا پاک نام حضور کا

حضرت ابن عباسؓ سے بھی اسی مفہوم کی حدیث مروی ہے۔ جس کو

ابو القاسم لثیمی نے الترغیب میں اور محمد بن الحسن نے بیان کیا ہے۔

ابن قیم فرماتے ہیں کہ محمد بن حمید کی روایت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے کتاب میں رسول اللہ ﷺ پر درود لکھا جب تک آپ ﷺ کا نام کتاب میں موجود رہے گا فرشتے اس لکھنے والے شخص پر صبح شام درود بھیجتے رہیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عبدالحکم سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں۔ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور ان سے عرض کی۔ حضرت اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھ کو معاف کر دیا اور مجھے جنت کی طرف اس اہتمام کے ساتھ لے جایا گیا جیسے دلہن کو لے

جایا جاتا ہے۔ اور مجھ پر اس طرح پتیاں نچھاور کی گئیں جیسے دہن پر نچھاور کی جاتی ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا وہ درود کس طرح ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔

صلى الله على محمد عدد ما ذكره الذاكرون وعدد ما غفل عن ذكره الغافلون۔

راوی فرماتے ہیں جب صبح میں نے رسالہ میں دیکھا تو ایسا ہی لکھا ہوا تھا جیسا امام شافعی نے فرمایا تھا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 50

**عن ابي هريرة روى عن النبي ﷺ قال من صلى على
في كتاب لم تزل الملكته تستغفر له مادام اسمي
في ذلك الكتاب۔**

(رواه طبرانی فی فی الوسط)

احياء العلوم صفحہ نمبر ۳۱۷، ۳۱۸، جلد نمبر ۱

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۸۳

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۹

شفاء صفحہ نمبر ۶۰، جلد نمبر ۲

نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۳۱

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۴۳۱

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھے تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا تو فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

ہو جائے جو سلام ہمارا کبھی قبول

کیونکر ملائکہ کا نہ پھر ہم کو ہو سلام

اللہ کو جو زمزمہ حمد پیش ہو

اللہ کے حبیب مکرم کو ہو سلام

اس حدیث کو التیمی نے الترغیب میں، ابن الجوزی نے الموضوعات میں

، الخطیب نے شرف اصحاب الحدیث میں، المستغفری نے الدعوات میں بیان کیا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میری حدیث لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو جب تک یہ پڑھا جاتا رہے گا اس لکھنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

ابو الحسن المیمونی سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں میں نے اپنی شیخ ابو علی الحسن بن عینیہ کو ان کے فوت ہونے کے بعد خواب میں دیکھا۔ یوں لگتا تھا جیسے ان کی انگلیوں پر سونے یا زعفران کے ساتھ کوئی چیز لگی ہوئی ہے۔ میں نے ان سے عرض کی۔ استاد محترم میں آپ کی انگلیوں پر ایک دلکش چیز لگی ہوئی دیکھ رہا ہوں۔ یہ کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے یہ حدیث رسول پر درود

شریف ﷺ لکھنے کا ثمر ہے۔ اس روایت کو ابو القاسم التیمی نے الترغیب میں

روایت کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ میں نے پوچھا کس سبب سے تو اس نے جواب دیا کہ جب بھی میں حدیث لکھا کرتا تھا اور حضور نبی کریم ﷺ کا نام نامی آتا تو میں اس پر ﷺ ضرور لکھتا تھا۔ اس سے میرا ارادہ ثواب کا ہوتا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی سبب سے بخش دیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 51

قال من صلى على رسول الله ﷺ في كتاب صلت عليه الملائكته عدوة وراوا حاما داسم رسول الله ﷺ في ذلك الكتاب .

(مطالع المسرات صفحہ نمبر ۳۵)

جلاء الافهام صفحہ نمبر ۶۴

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۴۳۱)

ترجمہ :- جعفر بن محمد نے فرمایا کہ جو شخص رسول خدا ﷺ کے اسم

شریف کے ساتھ کسی کتاب میں درود لکھتا ہے جب تک آپ کا اسم گرامی کتاب

میں درج رہے گا فرشتے صبح و شام اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

دربار محمد ہی دربار ہے خالق کا

سرکار کے صدقے ہی ستار سے مانگیں گے
 ہم کیسے ہوئے مشرک مشرک تو ہے وہ ظالم
 دربار کا چھوڑ کے جو اغیار سے مانگیں گے
 شیخ علی بن عبدالکریم روایت کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں محمد بن
 الامام ذکی الدین المنذری کو ان کے وصال کے بعد دیکھا۔ یہ نیک بادشاہ تھا
 اور ان کیلئے شہر سجایا گیا تھا۔ انہوں نے فرمایا ہم جنت میں داخل ہوئے اور ہم
 نے حضور رحمت عالم ﷺ کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور حضور ﷺ نے
 ارشاد فرمایا تمہیں خوشخبری ہو۔ جس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ قال رسول اللہ
 ﷺ لکھا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

ابوسلیمان سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ
 ﷺ کی زیارت کی۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا۔ اے ابوسلیمان، جب
 تو میرا ذکر کرتا ہے تو درود بھیجتا ہے سلام کیوں نہیں بھیجتا؟ وسلم کے چار لفظ ہیں اور
 ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں ہیں تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 52

عن عبد الله بن مسعود قال كنت أصلي والنبي
 ﷺ حاضر وأبو بكر وعمر معه فلما جلست بدأت
 بالشناء على الله ثم الصلوة على النبي ﷺ

دعوت النفسی فقال النبی ﷺ تعطه سل تعطه.

(رواه الترمذی بظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۲)

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷)

ترجمہ :- روایت ہے کہ عید اللہ بن مسعود سے کہ تھا میں نماز پڑھتا اور نبی ﷺ تشریف رکھتے تھے اور ابو بکر اور عمر ساتھ ان کے حاضر تھے۔ پس جب بیٹھا میں یعنی بعد ادا کرنے نماز کے شروع کی میں نے تعریف اللہ کی پھر درود بھیجا نبی ﷺ پر، پھر دعا کی میں نے واسطے اپنے۔ پس فرمایا حضرت نبی پاک ﷺ نے مانگ دیا جائیگا۔ مانگ دیا جائے گا۔

حافظ از دستِ مدہ محبت آن کشتی نوح

ورنہ طوفان حوادث بہ برد بنیاد

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 53

عن فضالة بن عبيد قال بينما رسول الله ﷺ

قاعد اذ دخل رجل فصلى فقال اللهم اغفر لي

وارحمني فقال رسول الله ﷺ عجلت ايها

المصلي اذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو اهل

وصل على ثم ادعه قال ثم صلى رجل اخر بعد ذلك

فحمد الله وصلى على النبي ﷺ فقال له النبي

صلی اللہ علیہ وسلم ایھا المصلی ادع تجب۔

(رواہ ترمذی، ابودائود، نسائی بحوالہ

مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۲)

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶)

ترجمہ :- روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ کہا اس وقت کہ تھے رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے کہ ناگاہ آیا ایک شخص۔ پس نماز پڑھی پھر کہا (بعد نماز کے) یا الہی بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر۔ پس فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جلدی کی تو نے اے نماز پڑھنے والے جس وقت پڑھے تو نماز پس بیٹھ پس تعریف کر اللہ کی ساتھ اس چیز کے کہ وہ لائق جس کے ہے اور درود بھیج مجھ پر پھر مانگ اللہ سے جو چاہے۔ کہا راوی نے پھر نماز پڑھی ایک اور شخص نے بعد اس کے پس تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی ﷺ پر۔ پس فرمایا اس کے لئے نبی ﷺ نے۔ اے نماز پڑھنے والے دعا کر قبول کی جائے گی۔

زباں کو مل گئی معراج اس کلام کے بعد نبی ﷺ کا نام لیا جب خدا کے نام کے بعد انہی کا اسم گرامی زباں پر آتا ہے کبھی درود سے پہلے کبھی سلام کے بعد ازل کے روز سے اب تک نظر یہ آیا ہے یہی ہے صبح سے پہلے یہی ہے شام کے بعد

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلیٰ اللہ واصحابک یا حیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 54

عن علی بن ابی طالب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من دعاء الا بیئنه و بین السماء حجاب حتی یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و علی آل محمد فاذا فعل ذلك انحرق الحجاب و دخل الدعاء و ان لم یفعل ذلك رجع الدعاء۔

(الخصائص الكبرى صفحہ نمبر ۲۶۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:- حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ہوتا ہے۔ جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نہ پڑھا جائے جب پڑھ لیا جاتا ہے تو حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا (آسمان میں) داخل ہو جاتی ہے۔ اگر درود نہ پڑھا جائے تو دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

درود آقا و مولا پر جو بھیجا اول و آخر نہ کوئی فاصلہ پایا دعا میں اور اجابت میں بقول حق کلام ان کا کلام کبریا ٹھہرا اطاعت ہے خدا کی میرے آقا کی اطاعت میں اس حدیث کو ابوداؤد، ابن حبان اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے۔ حاکم نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ یہ حدیث مسلم اور بخاری کی شرط پر ہے۔

نسائی میں بھی اسی طرح کی حدیث موجود ہے۔ جس کا ترجمہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس نمازی نے جلدی کی ہے پھر آپ ﷺ نے اسے آداب دعا سکھائے۔ پھر حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا اس نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجا تو حضور ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے مانگو تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔ سوال کرو عطا کئے جاؤ گے۔

طبرانی میں بھی اسی طرح کی ایک حدیث ہے جس کے راوی ثقہ ہیں۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تو نماز پڑھے اور تشهد بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جس کا وہ اہل ہے پھر مجھ پر درود پڑھ پھر دعا مانگ۔ اس کے بعد ایک اور نمازی نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے نمازی دعا مانگ تیری دعا قبول کی جائے گی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 55

وعن عبد الله بن عمر بن الخطاب قال قال انه سمع رسول الله ﷺ يقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا على فانه من صلى على صلاة صلى الله تعالى عليه بها عشر اثم سنلوا الله تعالى الوسيلة

**فانها منزلة في الجنة لا تنبضي الا لعبد من عباد الله
تعالى وارجو ان اكون هو انما فمن سال الله لي الوسيلة
حلت له الشفاعة.**

ارواه ترمذی وابن ماجه ونسائی وابوداؤد

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۷۵

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر (۳۳)

ترجمہ :- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن کی اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جو ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو۔ یہ جنت میں ایک مقام ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہونگا جو میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرے گا۔ اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جائیگی۔

پائے گا تو قرار کی دولت

پیش کر قلب بے قرار سلام

رب نے چاہا تو حشر کو ہو گا

باعث عزت و وقار سلام

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسنؓ کو سکھایا کہ جب مسجد میں داخل ہوں تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں اور اس کے بعد یہ دعائیں اے اللہ ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے لیے رحمت کے دروازے کھول دے اور جب باہر نکلیں تو اسی طرح نبی ﷺ پر درود بھیجیں اور یہ دعا کریں۔

اے اللہ ہم پر اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔
اس حدیث کو الطبرانی اور ابن السنی نے تخریج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 56

روی ابن وہب عن فاطمه بنت النبی ﷺ ان
النبی ﷺ قال اذا دخلت المسجد فصل على
النبی ﷺ وقل اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي
ابواب رحمتك واذخر جنت فصل على النبی
ﷺ وقل اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب
فضلك.

(شفاء صفحہ نمبر ۷۱، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- ابن وہب نے حضرت فاطمہ بنت نبی ﷺ سے روایت کی
کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت تم مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود
پڑھو اور کہو اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے
دروازے میرے لئے کھول دے اور جس وقت نکلو تو نبی ﷺ پر درود پڑھو اور
کہو اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے
دروازے کھول دے۔

الہی عشق محمد میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے

پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے
 حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم
 میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے اور پھر ”اللهم
 افتح لي ابواب رحمتك“ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے
 دروازے کھول دے۔ کہے اور جب مسجد سے نکلے تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے
 پھر یہ دعائے مانگے۔ ”اللهم اعصمني من الشيطان الرجيم“
 اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ۔

اس حدیث کو نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن خزیمہ نے اپنی اپنی صحیحی میں حاکم
 نے مستدرک میں بیان کیا ہے۔

حضرت کعب الاخبارؓ نے حضرت ابوہریرہؓ کو کہا کہ میں تجھے دو چیزیں بتاتا ہوں
 ان کو کبھی ترک نہ کرنا۔ ایک یہ کہ جب مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم ﷺ پر درود
 پڑھنا اور یہ دعا اے اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے
 پڑھنا۔ اور دوسرا یہ کہ جب تم مسجد سے نکلو تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا اور یہ
 دعا اے اللہ مجھے شیطان مردود سے اپنی حفاظت میں رکھ، پڑھنا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 57

عن محمد بن سيرين كان الناس يقولون اذا دخلوا
 المسجد صلى الله و ملائكتہ علی محمد السلام عليك

**ایہا النبی ورحمته اللہ وبرکاته باسم اللہ دخلنا
وباسم اللہ خرجنا وعلى اللہ توكلنا وكانوا
يقولون اذا خرجوا مثل ذلك.**

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۷۲، جلد نمبر ۲)

القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۳۰)

ترجمہ :- حضرت محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ جب مسجد میں داخل ہوتے تو صلی اللہ وملتکته علی محمد السلام علیک ایہا النبی ورحمته اللہ وبرکاته - اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلے اور ہم نے اللہ پر توکل کیا اور جب نکلتے تو اسی طرح کہتے۔

سلام اس پر جلائی شمع عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کیلئے بیتاب سجدوں کو جبینوں میں
سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ

(جگن ناتھ آزاد)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 58

قال رسول الله ﷺ اذا جلس قوم يصلون على

حفت بهم الملكته من لدن اقدامهم الى عنان
السماء بايديهم قرطيس الفضة واقلام الذهب
يكتبون الصلوة على النبي ﷺ ويقولون
زيدوزادكم الله .

(كشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۰، جلد نمبر ۱)

ترجمہ :- رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت قوم اکٹھی بیٹھ کر مجھ
پر درود شریف پڑھتی ہے تو فرشتے ان کو ان کے قدموں سے لیکر آسمان تک
گھیر لیتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کی قلمیں
ہوتی ہیں (جس سے) نبی ﷺ کے درود پاک لکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔ زیادہ
کرو۔ اللہ تمہیں زیادہ دے۔

چو ذرہ ذرہ شود این تنم بہ خاک لحد
تو بشنوی صلوات از جمیع ذراتم
سلام گویم و صلوة بر تو بر نفسے
قبول کن بہ کرم این سلام و صلواتم
(غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
فرمایا۔ مساجد میں اوتاد ہوتے ہیں جن کے ہم مجلس ملائکہ ہوتے ہیں۔ اگر وہ
غائب ہوتے ہیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہوتے ہیں
تو فرشتے ان کی عیادت کرتے ہیں اور اگر انہیں دیکھتے ہیں تو خوش آمدید کہتے
ہیں۔ اگر یہ کوئی حاجت طلب کرتے ہیں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ جب

یہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک کی جگہ کو گھیر لیتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں۔ وہ نبی کریم ﷺ پر پڑھے جانے والے درود پاک کو لکھتے ہیں اور یہ آواز دیتے ہیں اور زیادہ ذکر کرو۔ اللہ تم پر رحم فرمائے اور تمہارے اجر میں اضافہ فرمائے اور جب وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کیلئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ آہو چشم، حوریں ان کی طرف جھانکتی ہیں اور اللہ رب العزت ان پر توجہ فرماتا رہتا ہے۔ جب تک وہ کسی اور کام میں مشغول نہیں ہو جاتے۔ ایک اور روایت میں ہے۔ جب تک وہ متفرق نہیں ہو جاتے۔ جب وہ بکھر جاتے ہیں تو ذرین فرشتے کسی اور محافل ذکر کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔ اس حدیث کو ابوالقاسم بن بشکوال اور صاحب الدار المنظم نے نقل کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 59

قال رسول الله ﷺ زينو مجالسكم بالصلوة على
فان صلاتكم على نور لكم يوم القيامة.

(كشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱، جلد نمبر ۱)

افضل الصلوة صفحہ نمبر (۴)

ترجمہ:- فرمایا رسول خدا ﷺ نے مجھ پر درود بھیج کر اپنی مجلسوں کو زینت دو۔ مجھ پر تمہارا درود پاک قیامت کے روز تمہارے لئے روشنی ہوگا۔

جو ترے جمال میں کھو گیا ہوا بے نیازِ غم جہاں
 وہ رہیں سود و زیاں ہو کیوں کہ عذاب کیا ہے ثواب کیا
 ترے میکدے سے جو پی گیا ترا کیف جس نے سمولیا
 اسے فکرِ عرصہ دہر کیوں اسے خوفِ روزِ حساب کیا
 اس حدیث کو الدیلیمی نے روایت کیا ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ سے مروی ہے آپؐ فرماتی ہیں اپنی مجالس کو حضور
 ﷺ پر درود پڑھنے اور عمر بن خطابؓ کے ذکر کے ساتھ مزین کرو۔

اس کو انمیری نے روایت کیا ہے۔ روایت ہے کہ ایک عورت حضرت حسن
 بصریؒ کے پاس آئی اور عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے اور میں اسے خواب
 میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصریؒ نے اس سے فرمایا۔ چار رکعت نفل
 عشاء کی نماز کے بعد اس طرح پڑھ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ
 تکوین ایک مرتبہ پڑھ۔ پھر پہلو کے بل رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پڑھتی
 ہوئی سو جا۔ اس عورت نے ایسا ہی کیا۔ خواب میں اس نے اپنی لڑکی کو دیکھا کہ
 وہ عذاب میں مبتلا ہے۔ جسم پر گندھک کا لباس ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے ہیں
 اور پاؤں میں آگ کی زنجیر ہے۔ جب وہ عورت بیدار ہوئی تو صبح سارا خواب
 حضرت حسن بصریؒ کو سنایا۔ آپؒ نے فرمایا صدقہ اور پیارے مصطفیٰ ﷺ پر
 درود کی کثرت کر۔ حضرت حسنؒ اسی رات سوئے تو عالم خواب میں اپنے آپ کو
 جنت میں پایا۔ آپؒ نے دیکھا کہ ایک خوبصورت تخت پر ایک حسین و جمیل
 عورت سر پر نورانی تاج پہنے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ آپؒ سے کہنے لگی کیا آپ مجھے
 جانتے ہیں؟ آپؒ نے فرمایا نہیں تو اس لڑکی نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی

ماں کو آپ نے آج صدقہ اور درود کی کثرت کرنے کا حکم دیا تھا۔ آپ نے فرمایا! تیری ماں نے تو تیری یہ خوش کن حالت مجھے نہیں بتائی تھی۔ اس خاتون نے کہا کہ اس کی بات سچی تھی۔ اس پر حضرت حسن بصریؒ نے اس سے پوچھا پھر ایک ہی دن میں تیری یہ حالت کیسے ہو گئی۔ اس نے کہا۔ ہم ستر ہزار نفس عذاب میں مبتلا تھے جیسا کہ میری ماں نے آپ کو بتایا تھا مگر ایک نیک آدمی آج ہمارے پاس سے گزرا اور اس نے پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا اور اس کا ثواب ہمیں پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے درود کو اس کی طرف سے قبول فرمایا اور ہم سب کو اس شخص کی برکت سے عذاب سے نجات عطا فرمائی اور مجھے یہ مرتبہ ملا جو آپؐ دیکھ رہے ہیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 60

عن ابي الدرداء قال قال رسول الله ﷺ من صلى علي حين يصبح عشرا وحين يمسي عشرا دركته شفاعة يوم القيامة .

(خصائص کبریٰ صفحہ نمبر ۲۶۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح ہوتے ہی اور شام ہوتے وقت مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے گا تو وہ قیامت کے روز میری شفاعت سے مستفید ہوگا۔

اے ہادیٰ برحق تیری ہر بات ہے سچی
 دیدہ سے بھی بڑھ کر ہے ترے لب سے شنیدہ
 تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
 دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ
 تو روح زمن روح چمن روح بہاراں
 تو جانِ بیاں جانِ غزل جانِ قصیدہ
 اس حدیث کو الطبرانی اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

ابوسعید نے شرف المصطفیٰ میں، بکر بن عبد اللہ الخزنی تابعی سے روایت کی ہے کہ
 رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو دن کی ابتداء میں دس مرتبہ اور دن کے آخر میں
 دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اسے میری شفاعت ملے گی۔
 اسی طرح حضرت ابو بکر صدیقؓ سے مروی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ میں نے
 رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن
 میں اس کا شفیع ہوں گا۔

اس حدیث کو ابن شاہین نے الترغیب میں اور ابن بشکوال نے ان کے طریق
 سے روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 61

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله ﷺ يتولى

وضوء لمن لم یصل علی

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۲، جلد نمبر ۱)

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۰۴)

ترجمہ :- حضرت سہل بن سعدؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک نہ پڑھے اس کا (کامل) وضو نہیں ہوتا۔

انہیں محبوب خالق سے جو الفت ہو تو کیسے ہو

نگاہ طمع جن کی دنیوی سود و زیاں پر ہے

زبان و لب سے جو اس کا تعلق ہے وہ سطحی ہے

کہ سودا الفت سرکار کا دل کی دکان پر ہے

اس حدیث کو ابن ماجہ اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھے۔ جب یہ پڑھے گا تو اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو فضائل الاعمال اور کتاب الثواب سے نقل کیا گیا ہے۔ اسی طرح

ایسی نے اپنی الترغیب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ فرمان بیان کیا ہے کہ جب

تم میں سے کوئی وضو کرے تو اسے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہئے یہ تمام جسم کو پاک

کرتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی وضو کے بعد اللہ کا ذکر نہیں کرے گا تو اس کا صرف

وہی حصہ پاک ہوگا جس پر پانی گزر گیا ہوگا۔ جب تم میں سے کوئی وضو سے

فارغ ہو تو گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ

کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں پھر اس کو مجھ پر درود پڑھنا چاہئے جو
ایسا کرے گا اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو حضرت علی بن ابی طالبؓ، حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت ابی
سعید خدریؓ اور حضرت معاویہ بن قرہؓ نے روایت کیا ہے اور اس کی تخریج دار
قطنی اور بیہقی نے کی ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 62

عن سهل بن سعد قال جاء رجل الى النبي ﷺ
فشكا اليه الفقر وضيق العيش او المعاش فقال له
رسول الله ﷺ اذا دخلت منزلك فسلم ان كان
فيه احد اولم يكن فيه احد ثم سلم على واقراء قل
هو الله احد مرة واحدة ففعل الرجل فادر الله عليه
الرزق حتى افاد على جيرانه وقراباته .

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۲۹)

نسیم الرياض صفحہ نمبر ۴۶۳، جلد نمبر ۳

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۶۳)

ترجمہ:- حضرت سهل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے
دربار رسالت میں اپنے فقر اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے

فرمایا کہ جب تو اپنے گھر داخل ہو تو خواہ وہاں کوئی ہو یا نہ ہو۔ السلام علیکم کہہ کر مجھ پر سلام پڑھ۔ اس کے بعد ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ لے، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس درود کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس پر اس قدر رزق کی افراط کی کہ اس نے اپنے ہمسایوں اور قرابت داروں تک کو اس سے فائدہ پہنچایا۔

توجہ کام آئے گی حبیب خالق کل کی
ہر اک رنج و الم میں ہر مصیبت ہر صعوبت میں
بدل ڈالیں گے آقا اس کی ہر زحمت کو راحت میں
اٹھیں گے ہاتھ جس وقت عاصی کی حمایت میں
اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے روایت کیا ہے۔

ابو عبد اللہ القسطلانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور اپنی فقر و غربت کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ پڑھا کر۔ (ترجمہ) اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ ہمیں اپنا مبارک حلال رزق عطا فرما جس کے ساتھ ہم اپنے چہروں کو کسی کے سامنے لے جانے سے محفوظ ہو جائیں۔ اے اللہ بغیر کسی تھکاوٹ، احسان، بوجھ کے اس کی طرف ہمارا راستہ آسان فرما دے۔ اے اللہ حرام جہاں بھی ہے اور جس کے پاس بھی ہے ہمیں اس سے دور فرما دے اور ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان حائل ہو جا۔ ہم سے ان کے ہاتھ روک لے اور ان کے دل ہم سے پھیر دے۔ حتیٰ کہ وہ نہ لوٹیں مگر تیری رضا میں اور ہم تیری نعمت سے مدد نہیں مانگتے مگر تیری رضا میں اور ہم تیری نعمت سے مدد نہیں مانگتے مگر جو تجھے پسند ہے اے ارحم الراحمین۔

(القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۳۱)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 63

**عن أنس عن النبي ﷺ إذا نسيتم شئ من
فصلوا على تذكروه ان شاء الله تعالى .**

(انوار محمدیہ من مراهب اللدینہ صفحہ نمبر ۴۳۱)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۵۷

القول البديع في الصلوة على الحبيب الشفيق

اردو صفحہ نمبر ۳۹۸)

ترجمہ:- حضرت انسؓ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو خدا نے چاہا تو وہ بھولی ہوئی چیز تم کو یاد آجائے گی۔

کوئی گوشہ کوئی خطہ نہیں ہے لطف سے خالی

میرے سرکار والا کا کرم سارے جہاں پر ہے

حکومت سرورِ عالم کی، سکھ ان کی عظمت کا

زمان و لازماں ہے مکان و لامکاں پر ہے

اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے تخریج کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا۔ جسے بھولنے کا اندیشہ ہو وہ

کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔

حضرت عثمان بن ابی حرب الباہلی نبی کریم روف الرحیم ﷺ کا ارشاد بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی بات کو بیان کرنے کا ارادہ کرے اور بھول جائے تو اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہئے۔ اس کا درود اس کی بات کا قائم مقام ہوگا اور اس کو اپنی بات یاد آ جائے گی۔
اس حدیث کو ابن بشکوال اور الدیلمی نے تخریج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 64

عن خالد بن طهمان قال قال رسول الله ﷺ من صلى علي صلوة واحدة قضيت له مائة حاجته .

(خصائص کبریٰ صفحہ نمبر ۲۶۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:- خالد بن طہمان سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا تو اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

تیری عطا عطاءئے حق تیری رضا رضائے حق

وحیٰ خدا سے تیرا کلام تجھ پر درود اور سلام

اس حدیث کو ایسی نے اپنی ترغیب میں اور سخاوی نے القول البدیع

میں روایت کیا ہے۔

پر سومرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات کو پورا فرمائے گا۔ اسی طرح ابوالقاسم نے اپنی ترغیب میں یہ حدیث بیان کی ہے کہ جبریلؑ نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کو بتایا جو شخص دن اور رات میں سومرتبہ آپ ﷺ پر درود بھیجے گا میں اس پر دو ہزار مرتبہ درود بھیجوں گا اور اس کی ہزار ایسی حاجتیں پوری کی جائیں گی جن میں سب سے آسان آگ سے نجات دینا ہے۔

اس حدیث کو ابن الجوزی نے الخطیب کے طریق سے روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 65

عن ابي رافع قال قال رسول الله ﷺ اذا طنت اذن احدكم فليذكرني وليصل علي.

(جواہر البحار صفحہ نمبر ۱۶۶، جلد نمبر ۴)

ترجمہ :- حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجنے لگے تو مجھے یاد کرو اور مجھ پر درود پڑھو۔

اوہدے حسن تے ہر کوئی مردا اے

اوہدے ذکر تھیں سینہ ٹھر دا اے

دو جگ کی رب وی کردا اے

صفتاں مدنی سرکار دیاں

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں، الطبرانی، ابن السنی نے ایوم

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں، الطبرانی، ابن السنی نے ایوم واللیلہ میں، الخراطمی نے المکارم میں تخریج کیا ہے۔

نہ صرف یہ بلکہ ابن بشکوال نے ابی سعید کے طریق سے روایت کیا ہے کہ ہم ابن عمرؓ کی مجلس میں تھے کہ ان کا پاؤں سن ہو گیا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا کہ تمام لوگوں سے جو تمہیں زیادہ محبوب ہے اسے یاد کرو۔ تو عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔ یا محمد ﷺ تو پاؤں ایسا ہو گیا جیسے رسی سے چھوٹ گیا ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ صحابہ کرامؓ کا یہ طریقہ تھا کہ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو پیارے مصطفیٰ ﷺ کو پکارتے اور آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے جس کی برکت سے اللہ رب العزت ان کی مشکل کو ختم فرمادیتا۔ آج بھی اگر کوئی صدق دل اور خلوص و محبت کے ساتھ پیارے مصطفیٰ ﷺ کو یاد کرے اور آپ ﷺ پر درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے تو لازمی طور پر اللہ رب العزت اس کی مشکل کو ختم فرمادے گا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلي الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 66

عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ كل كلام لا يذكر الله فيه فيبدأ به وبالصلوة على فهو اقطع ممحوق من كل بركة.

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کلام کی ابتداء خدا کے ذکر اور درود سے نہ کی جائے وہ بے سزا کلام اور ہر برکت سے خالی ہے۔

کب مرے نطق میں طاقت کہ کرے تیری ثنا
کیسے ممکن ہے کہ ہو حق تری مدحت کا ادا
تری مداحی کی خواہش بھی ہے اور جانتا ہوں
لفظ بے صوت مرے خام ہے آہنگ نوا

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 67

عن ابی ہریرۃؓ قال سمعت رسول اللہ ﷺ يقول لا
تجعلوا ابیوتکم قبور اولادکم تجعلوا قبری
عیدا وصلوا علی فان صلواتکم تبلغنی حیث کنتم

(رواہ نسائی بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۸

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۷۲)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول خدا ﷺ

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ۔
مجھ پر درود پڑھو بیشک تمہارا درود پڑھنا تم جہاں کہیں بھی ہو مجھے پہنچ جائے گا۔

السلام ای سرور کونین ای شاہ ام
السلام ای شان و شوکت جاہ وار السلام
السلام ای رحمت للعالمین عالی مقام
السلام ای کل پلارنہ کان پلارا السلام

(سندھی، عبدالرحیم ارشد)

اس حدیث کو ابو داؤد اور امام احمد نے اپنی اپنی مسند میں، النووی نے
الاذکار میں اور ابن بشکوال نے روایت کیا ہے۔

حضرت زین العابدین علی بن حسین بن علیؑ سے مروی ہے کہ ایک شخص ہر صبح
پیارے مصطفیٰ ﷺ کے روضہ انور کی زیارت کرتا اور آپ ﷺ پر درود
بھیجتا اور شام کو بھی ایسا ہی کرتا۔ علی بن حسین یعنی (امام زین العابدینؑ) کو پتہ چلا
تو اس شخص سے انہوں نے پوچھا تو ایسا کیوں کرتا ہے تو اس شخص نے جواب دیا
کہ مجھے حضور ﷺ پر سلام و درود پیش کرنا بہت ہی پسند ہے۔ علی بن حسینؑ نے
کہا مجھے میرے باپ نے خبر دی اور انہوں نے میرے دادا سے روایت کی کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری قبر کو عید نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبور نہ
بناؤ اور مجھ پر درود و سلام بھیجو۔ جہاں بھی تم ہو تمہارا درود و سلام مجھ تک
پہنچا دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو اسماعیل قاضی نے طویل روایت میں اور ابن ابی عاصم اور الطبرانی
نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک شخص پیارے مصطفیٰ ﷺ کے روضہ اقدس پر اکثر حاضری دیتا اور درود و سلام پڑھتا۔ حضرت امام حسنؑ نے فرمایا۔ یہ شخص اور اندلس میں بیٹھا ہوا شخص برابر ہیں کیونکہ اس کا درود و سلام اور اس کا درود و سلام سب حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 68

عن عمار بن ياسر قال قال رسول الله ﷺ ان الله وكل بقبري ملكا اعطاه اسماع الخلائق فلا يصلي علي احدالي يوم القيمة الا ابغضني باسمه واسم ابيه هذا فلان بن فلان قد صلى عليك .

(جواهر البحار صفحہ نمبر ۱۵۳، جلد نمبر ۴)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۱۶۱)

ترجمہ :- حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پاک پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا کر رکھی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود پاک بھیجتا ہے وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

روضہ پاک پر پڑھوں میں درود
اجر حصے میں بے حساب آئے
دل بھی جھک جائے سر کے ساتھ مرا
سانے روضے کا جو باب آئے

اس حدیث کو ابوالقاسم التیمی نے اپنی ترغیب میں، ابوالحارث نے اپنی
مسند میں، ابوشیخ بن حبان نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

ابن ابی عاصم نے اپنی کتاب میں جو روایت بیان کی ہے اس کا ترجمہ اس طرح
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کو تمام مخلوق کے
برابر قوت سماعت عطا فرمائی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ میرے روضہ اقدس
پر تا قیامت کھڑا رہے گا۔ میرا کوئی امتی مجھ پر درود نہیں بھیجے گا مگر وہ فوراً کہے گا
یا احمد ﷺ فلاں بن فلاں یعنی اس کا اس کے باپ کا اور اس کے
باپ کا نام لے کر مجھے بتائے گا کہ وہ آپ ﷺ پر درود ان الفاظ میں پڑھ
رہا ہے۔ اور میرے رب کریم نے مجھے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو مجھ پر
ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔ اگر وہ زیادہ بھیجے گا تو اللہ
تعالیٰ بھی زیادہ فرمائے گا۔

اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الکبیر میں، ابن الجراح نے امالی میں، البراز نے اپنی
مسند میں اور ابوعلی الحسن نے اپنی احکام میں نقل کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واعحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 69

**عن الحسن قال قال رسول الله ﷺ حیشما کنتم
فصلوا علی فان صلواتکم تبلفنی ۔**

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۶۴، جلد نمبر ۲)

نسائی دارمی بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۰)

ترجمہ :- امام حسنؑ سید عالم ﷺ سے روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) تم جہاں بھی ہو، مجھ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ تمہارا درود پڑھا ہوا مجھ کو پہنچتا ہے۔

وہ جو نہ ہوتے کچھ بھی نہ ہوتا جہان میں

سب کا سب خلقتِ آدم کو ہو سلام

انسان ہو تو اپنے شرف کے خیال سے

انسانیت کے محسنِ اعظم کو ہو سلام

درج بالا حدیث کو الطبرانی نے الاوسط اور الکبیر میں اور ابو یعلیٰ نے

روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی امت

کا کوئی فرد جب حضور ﷺ پر درود یا سلام بھیجتا ہے تو یہ درود و سلام آپ

ﷺ تک پہنچایا جاتا ہے کہ فلاں شخص آپ ﷺ پر درود پڑھ رہا ہے اور فلاں

سلام عرض کر رہا ہے۔

اس حدیث کو بیہقی اور اسحاق بن راہویہ نے اپنی مسند میں موقوفاً روایت کیا ہے۔

حماد الکوفی سے مروی ہے کہ آدمی جب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود حضور ﷺ پر اس شخص کے نام کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔
اس حدیث کو انمیری نے تخریج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 70

قال رسول الله ﷺ من قال اللهم صل على محمد

وانزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة وجبت

له شفاعتي .

(الترغيب والترهيب حديث نمبر ۲۴۹۱)

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۵۰۲

مجمع الزوائد حديث نمبر ۱۷۳۰۴

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۲۵۴

مسند امام احمد حديث نمبر ۱۶۹۲۸

جلد نمبر ۱۳، صفحہ نمبر ۲۲۶

المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر ۴۴۸۰

جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۶

کنز العمال حدیث نمبر ۲۱۸۹

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۹۷

جلاء الافہام حدیث نمبر ۷۵

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۸

ترجمہ:- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو ان الفاظ کے ساتھ درود

شریف پڑھے۔ اللھم صلی علی محمد وانزلہ المقعد
المقرب عندک یوم القیامۃ۔ اس کیلئے میری شفاعت واجب
ہو جاتی ہے۔

پیش حق مزدا شفاعت کا سناتے جائیں گے

آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 71

قال رجل یا رسول اللہ ﷺ اریت ان جعلت

صلاتی کلها علیک قال اذا یکفیک اللہ تبارک

وتعالیٰ ما اہمک من امر دنیاک و آخرتک و اسنادہ

جید۔

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۱۹)

ترجمہ:- کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک بھی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں لے کے محشر میں یہی حسنِ عمل جائیں گے اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفلیں دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

اس حدیث کو امام احمد، ابن عاصم اور ابن شیبہ نے نقل کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں ایک شخص نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے اوراد کا کچھ حصہ آپ پر درود پڑھتے ہوئے گزار دوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جتنا تمہارا دل چاہے اس نے عرض کی حضور ﷺ دو تہائی آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں بہتر ہے۔ پھر اس نے عرض کی حضور ﷺ تمام وقت آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تو ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے ہر معاملے کی طرف تیرے لیے کافی ہوگا۔

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے فضل الصلوٰۃ میں اور البراز نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔ اسی مفہوم کی احادیث حضرت یعقوب بن زید بن طلحہ اور حضرت حبان

بن منقذؓ اور حضرت ابی بن کعبؓ سے بھی مروی ہیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 72

عن انس قال قال رسول الله ﷺ ان انجكم يوم
القيامة من اهلها وما اظننا اكثركم على صلاة .

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۷۶، جلد نمبر ۲)

القول البديع في الصلوة على الحبيب الشفيق

اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۱)

ترجمہ :- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے گڑھوں اور اس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا۔

محمد مصطفیٰ ﷺ کا جب نام زباں پر آ جائے

ادب سے اس مقدس نام پر صلی علی پڑھے

غم و الم مصیبت و مظالم فاقے تشنگی اور ہر آفت

یہ سب کافور ہو جائیں اگر صلی علی پڑھے

ہر ایک ذرہ نشان منزل مقصود بن جائے

جو راہ شوق میں ہر گام صلی علی پڑھے

اس حدیث کو ابوالقاسم لثیمی نے الترغیب میں، الدیلمی نے مسند الفردوس میں ابن لال کے طریق سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا گردنیں آزاد کرنے سے بھی افضل ہے اور حضور ﷺ کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے۔ یا فرمایا اللہ کے راستے میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

اس حدیث کو لثیمی نے الترغیب میں اور النیرمی اور ابن بشکوال نے نقل کیا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا وہ آگ میں نہیں جائے گا حتیٰ کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے۔ یعنی جس طرح دودھ کا واپس تھنوں میں جانا محال ہے اسی طرح مجھ پر درود و سلام پڑھنے والے کا دوزخ کی آگ میں جانا محال ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 73

عن أنس^{رض} قال قال رسول الله ﷺ من صلى علي في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعد من الجنة.

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۶۶)

جلاء الاقلام صفحہ نمبر ۲۷

الترغیب والترہیب صفحہ نمبر ۵۰۱

كشف الغمہ صفحہ نمبر (۷۲۱)

ترجمہ:- جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (جائے رہائش) نہ دیکھ لے گا۔

لحد میں آئیں گے جب وہ بہ نفسِ اطہر و اقدس
قیامت تک نہ خوشبو آئے گی کیوں میری تربت سے
شفیع عاصیاں امداد کو تشریف لائیں گے
ہوئی جب پوچھ گچھ جاری گنہگار ان امت سے

اس حدیث کو ابن شاہین نے اپنی الترغیب میں، ابن سمعون نے اپنی امالی میں اور الدیلیمی نے ابوالشیخ الحافظ کے طریق پر بیان کیا ہے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ مجھ پر درود پڑھنے والا نہیں مرتا مگر اسے جنت کی بشارت پہلے مل جاتی ہے۔

عبداللہ بن عمر بن میسرہ سے مروی ہے کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا۔ جب وہ فوت ہو گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا تو اس کو بہت اچھی حالت میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھ کو بخش دیا۔ جب اس سے پوچھا گیا کس عمل کے سبب سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ حدیث لکھتے ہوئے جب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نام نامی لکھتا تو اس پر درود بھی لکھتا تھا۔ اس سبب

سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 74

عن انس رضي قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم يتبرز فلم يجد احدا يتبعه ففرع عمر فاتبعه بمطهرة يعني اداوة فوجدته ساجدا في شربة فتنحى عمر فجلس وراه حتى رفع رأسه قال فقال احسنت يا عمر حين وجدتنى ساجدا فتنحيت عنى ان جبرائيل اتانى فقال من صلى عليك واحدا صلى الله عليه عشرين مرة ورفعه عشرين درجة .

(بخاری شریف باب آداب المفرد)

القول البديع صفحہ نمبر ۱۰۶

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۶۴

فضل الصلوة از اسمائیل قاضی

ترجمہ :- حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ شفیق معظم صلى الله عليه وسلم

باہر کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ دیکھ کر

گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہوئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلى الله عليه وسلم ایک بالا خانہ

میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمرؓ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلى الله عليه وسلم

نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جبکہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیلؑ یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

نور دے ہتھیں پیغام خود بھیج دا اے
 بندیاں لئی اللہ انعام خود بھیج دا اے
 آقا ولے بھیج دا سلام جیہڑا بیلیو
 اللہ اس بندے تے سلام خود بھیج دے اے

اسی طرح کی ایک حدیث حضرت عمر فاروقؓ سے بھی مروی ہے جسے طبرانی نے الصغیر میں، محمد بن جریر الطبری نے تہذیب الاثار میں، عاصم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ عن عمر بن خطابؓ کی روایت سے۔ ابن شاہین نے اپنی ترغیب میں اور امام شمس الدین نے القول البدیع میں بیان کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود کم پڑھے یا زیادہ۔

اس حدیث کو اسماعیل القاضی اور ابن ابی عاصم نے مسلم بن وردان کی روایت سے اس طرح نقل کیا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کیلئے باہر تشریف لے گئے۔ میں پانی کا لونالے پیچھے چلا گیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ فارغ ہو چکے ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو پانی کے حوض کے قریب سر بسجود پایا۔ میں پیچھے ہٹ گیا۔ جب حضور ﷺ فارغ ہوئے اور اپنا سر سجدے سے اٹھایا تو فرمایا تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھ سے دور

ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ جبرائیل امینؑ میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ جو آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 75

عن عامر بن ربيعة^{رض} قال سمعت رسول الله ﷺ
يخطب ويقول من صلى علي صلاة لم تزل المنكته
تصلي عليه ما صلى فليقل عبد منكم اوليكم.

(القول البديع صفحہ نمبر ۴۱)

ترجمہ :- حضرت عامر بن ربیعہ صحابیؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا ”بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

عشق سرور میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں

بھید الفت کے فقط ان پہ کھلا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو

عشق کی آگ میں دل جن کے جلا کرتے ہیں

اس حدیث کو سعید بن منصور، ابن ماجہ، ابو نعیم، ابن ابی عاصم، التیمی

اور البراز نے نقل کیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ عطا فرمایا ہے جو میرے سوا کسی نبی کو عطا نہیں فرمایا۔ اور مجھے تمام انبیاء پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے میری امت کیلئے افضل درجات بنائے ہیں اور میرے روضے کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جسے منظروس کہا جاتا ہے۔ اس کا سر عرش کے نیچے اور پاؤں نخلی زمین کی گہرائیوں میں ہیں۔ اس کے اسی ہزار پر ہیں۔ اور ہر پر میں اسی ہزار چھوٹے پر ہیں اور ہر چھوٹے پر میں اسی ہزار بال ہیں اور ہر بال کے نیچے ایک زبان ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتی ہے اور استغفار کرتی ہے ہر میرے اس امتی کیلئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

اس حدیث کو ابن بشکوال نے نقل کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 76

اکثر وامن الصلاة على لان ماتسلون في
القبر عني۔

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۵۹)

کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۶۹)

ترجمہ :- اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں

تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں گے آپ کا

ہو زباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر

اوپر جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے

۔ اس درود کو میرے اس بندے کی قبر میں لے جاؤ یہ اپنے پڑھنے والے کیلئے

استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں اس کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔

اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں اور امام سخاوی نے القول البدیع

میں نقل کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 77

ذکر فی بعض الاخبار مکتوب علی ساق العرش من

اشفاق الی رحمته ومن سألنی اعطیتہ ومن تقرب

الی بالصلاة علی محمد غفرت له ذنوبه ولو كانت

مثل زبد البحر۔

(لائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۳)

مطالع المسرات صفحہ نمبر ۵۸)

ترجمہ:- بعض روایتوں میں ہے کہ ساق عرش پر لکھا ہوا ہے جو میرا مشتاق ہو میں اس پر رحم کرتا ہوں اور جو مجھ سے سوال کرے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب پر درود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں۔ خواہ وہ سمندروں کی جھاگ کے برابر ہوں۔

کریم اللہ بھی ہے اور کریم اس کے پیمبر بھی
 بھروسا ہے مجھے رحمان پر اور محبوب رحمان پر
 مجھے تو کوئی اک آیت بغیر اس کے نہیں ملتی
 فضائل درج ہیں سرکار کے صفحاتِ قرآن پر
 لوگوں نے ایک مرد کو دیکھا کہ طوافِ وسیعی اور تمام مواقع اور مناسک
 حج میں سوائے درود شریف کے اور کوئی دعا نہیں پڑھتا۔ لوگوں نے پوچھا کہ
 تو کوئی دعائے ماثورہ میں سے نہیں پڑھتا ہے اور صرف درود شریف ہی
 پڑھتا ہے۔ اس نے کہا میں نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ درود شریف کے ساتھ کوئی
 دعا شریک نہیں کروں گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے والد نے وفات پائی تو میں
 نے دیکھا کہ اس کا چہرہ گدھے کی طرح ہو گیا۔ یہ دیکھ کر مجھ پر غم و اندوہ مسلط
 ہو گیا۔ پھر مجھے نیند آگئی۔ اس نے خواب میں اپنے مولا و آقا حضرت احمد مجتبیٰ
 ﷺ کو دیکھا تو اپنے والد کے لئے سفارش کی درخواست کی اور شکل کی تبدیلی کی
 وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا کہ وہ سودخو رہتا اور ہر سودخور کی دنیا و آخرت
 میں یہی سزا ہے لیکن تیرا والد ہر رات سوتے وقت مجھ پر سودفعہ درود پاک
 پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے میں نے اس کی سفارش کی ہے جو قبول ہو چکی ہے۔ میں
 نے بیدار ہو کر اپنے والد کے چہرے کو دیکھا تو ایسا چمک رہا تھا جیسا کہ چودھویں

رات کا چاند چمکتا ہے اور دن کے وقت ہاتھ سے سنا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی عنایت و بخشش صلوٰۃ و سلام پڑھنے کی وجہ ہوئی ہے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۳)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 78

عن عبد الرحمن بن سمره رض قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انى رايت البارحة عجا رايته رجلا من امتى يزحف على الصراط مرة ويحبو مرة ويتعلق مرة فجاءته صلاته على فاخذت بيده فاقامته على الصراط حتى جاوزه .

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۲۴)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۶۶)

ترجمہ :- حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

اس شخص پر تو نارِ جہنم حرام ہے

جس نے رسول پاک ﷺ پہ بھیجا درود پاک
 اس سے بڑا نہیں ہے کوئی ارمغان عشق
 تحفہ خدا نے ہم کو ہے بخشا درود پاک
 اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر میں، ابو موسیٰ المدینی نے الترغیب میں
 ویلی نے مسند الفردوس میں اور التیمی نے تحریر کیا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور صحابہ کو
 ارشاد فرمایا میں نے گذشتہ رات ایک عجیب منظر دیکھا ہے۔ میں نے اپنے ایک
 امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے آیا ہے تو اس کا اپنے والدین
 کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عمل آیا اور ملک الموت کو اس عمل نے اس سے دور
 کر دیا۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب قبر اس پر مسلط ہے۔ اس کے
 وضو کا عمل آیا اور اس کو عذاب سے نجات دلائی۔ میں نے اپنے ایک امتی کو
 دیکھا کہ شیطان اس کو گھیرے ہوئے ہے تو اللہ کے ذکر کا عمل آیا اور اس نے
 اسے شیطان سے خلاصی دلائی۔ ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے
 ہراساں کر رہے ہیں تو اس کی نماز کا عمل آیا اور اسے ان سے چھٹکارا
 دلا یا.....

(اس حدیث کے آخر میں ہے) میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ وہ پل صراط پر
 ایسے کانپ رہا ہے جیسے کھجور کی ٹہنی کا پتی ہے اس کا مجھ پر درود پڑھنے کا عمل آیا
 ۔ پس اس کی کپکپاہٹ ختم ہو گئی۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا اس پر جنت کے
 دروازے بند ہیں پس لا الہ الا اللہ کی شہادت پہنچی اور اس کے لیے جنت
 کے دروازے کھول دیئے گئے۔

اس حدیث کو الدیلمی نے اپنی کتاب اصول مذاہب العرفاء باللہ میں، الباغیان نے اپنے فوائد میں، الذہبی نے المیزان میں اور امام سخاوی نے القول البدیع میں بیان کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 79

عن الحسن البصری رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قراء القرآن وحمد ربه وصلى على النبي صلى الله عليه وسلم فقد التمس الخير من مظانه.

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۳۰)

ترجمہ :- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اس کی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

اس شخص پر تو نارِ جہنم حرام ہے جس نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ بھیجا درود پاک اس سے بڑا نہیں ہے کوئی ارمغانِ عشق تحفہ خدا نے ہم کو ہے بخشا درود پاک

اس حدیث کو النمیری نے روایت کیا ہے۔ اسی طرح اس حدیث کو امام

سخاوی نے القول البدیع میں نقل کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث کو بیہتی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے جس کا ترجمہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قرآن پاک پڑھا اور اپنے رب تعالیٰ کی تعریف کی اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا اور اپنے رب سے مغفرت طلب کی تو اس نے خیر کو اس کی جگہ سے تلاش کر لیا۔

حضرت خذیفہؓ سے مروی ہے کہ جو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے گا تو اس کا ثواب اس کی اولاد اور پوتوں کو بھی پہنچے گا۔
اس حدیث کو ابن بشکوال نے روایت کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 80

قال رسول الله ﷺ الصلاة على نور لكم يوم القيامة عند ظلمه الصراط ومن اراد ان يكتال له بالمكيال الاوفى يوم القيامة فليكثر من الصلاة على

(سنة الدارين صفحہ نمبر ۶۸)

ترجمہ :- اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے، اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

وہ خود گھیرے لیے جاتا ہے جنت کی طرف اس کو
 ہوا رضواں کچھ اتنا مہرباں ان کے ثنا خواں پر
 فرشتو حشر میں میرے جرائم تو لنے والو
 حقیقت تب کھلے گی جب نبی ﷺ آئیں گے میزاں پر
 حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ
 پر درود پڑھنا پل صراط کا نور ہے اور جو جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود پڑھے گا
 اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔
 اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں، ابو سعید نے شرف المصطفیٰ میں
 اور السخاوی نے القول البدیع میں درج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 81

عن ابوبكر الصديقؓ قال قال رسول الله ﷺ من
 كتب عني علما فكتب معه صلاة علي لم يزل في
 اجرها قرى ذلك الكتب .

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۸۳)

القول البدیع اردو صفحہ نمبر (۴۳۱)

ترجمہ :- حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے

ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

يَا نَبِيَّ الْهَدَىٰ عَلِيكَ السَّلَامُ

كَلِمَاتُ عِاقِبِ الضِّيَاءِ الظَّلَامِ

فَلَا نَنَا جِيئَةَ الْيَكِّ وَمَتَا

كُلِّ وَقْتٍ يَهْدِي الْيَكِّ سَلَامُ

اس روایت کو دارقطنی کے طریق سے ابن بشکوال نے ابن الجوزی اور ابن مندہ نے تخریج کیا ہے۔

اسی مفہوم کی احادیث 49-50 پہلے گزر چکی ہیں۔

محمد بن ابی سلیمان سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں ان کے وصال کے بعد دیکھا اور ان سے پوچھا۔ ابا جان اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ انہوں نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ میں نے پوچھا اس کا سبب کیا بنا؟ تو انہوں نے جواب دیا ہر حدیث کے ساتھ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھنا میرے لیے بخشش کا باعث بنا۔

ابو جعفر احمد بن علی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے ابو عمر بن عبد البر کی کتاب التمهید کا ایک نسخہ دیکھا کہ اس کے کاتب نے جان بوجھ کر نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ذکر کے ساتھ درود پاک کو مٹا دیا ہے۔ جب کاتب نے وہ کتاب بازار میں فروخت کرنے کیلئے پیش کی تو اس کی قیمت کم ہو گئی اور اسے مجبوراً کم قیمت پر فروخت کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے مرنے کے بعد اس کا نام مٹا دیا۔ حالانکہ وہ علم و فضل میں بے مثال تھا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 82

قال النبی ﷺ من أكثر الصلاة على في حياته
امر الله تعالى جميع المخلوقات ان يستغفروا له
وماته

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ :- فرمایا پیارے مصطفیٰ ﷺ نے، جس شخص نے اپنی زندگی میں
مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا، اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات
کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو، بخشش کی دعائیں کرو۔

اج درد او یسی منگ ای تھوں اج جامی ورگی ٹوروی منگ

کوئی بین نہیں اج صداواں تے بھاویں اچا پایا شوروی منگ

لج پال دی کرم نوازی اے کر ناصر شکر ادا رب دا

سب کجھ منگتے نوں دے کے تے مڑ کہند اے کجھ ہو روی منگ

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تین

چیزوں کو تمام مخلوق کے برابر قوت سامعہ دی گئی ہے۔ جنت سنتی ہے۔ جہنم سنتی

ہے اور فرشتہ جو میرے روضہ کے قریب رہتا ہے تمام آوازوں کو سنتا ہے۔ جب

میرا کوئی امتی کہتا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں تو جنت کہتی

ہے اے اللہ اس کو میرے اندر رہائش عطا فرما۔ اور جب میرا کوئی امتی کہتا ہے

اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ دے تو دوزخ کہتی ہے۔ اے اللہ مجھ سے اس کو پناہ دے اور جب میرا کوئی امتی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو میرے سر کے پاس رہنے والا فرشتہ کہتا ہے۔ یا محمد ﷺ یہ فلاں شخص ہے جو آپ ﷺ کی خدمت میں درود و سلام پیش کر رہا ہے۔ پس اسے جواب عطا کیا جاتا ہے۔ اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود بھیجیں گے اور جو دس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر سو مرتبہ درود بھیجیں گے اور جو سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہزار مرتبہ درود بھیجیں گے اور آگ اس کے جسم کو نہ چھوئے گی۔

اس حدیث کو ابن بشکوال نے صحیحی سند کے ساتھ تخریج کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 83

عن ابی امامتہ انه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول ان الله تعالى وعدني اذا امت ان يسمعني صلاة من صلى علي وانا في المدينة و امتي في مشارق الارض ومغربها وقال يا ابا امامتہ ان الله يجعل الدنيا كلها في قبري وجميع ما خلق الله اسمعه وانظر اليه فكل من صلى علي صلاة واحدة صلى الله بها عشر او من صلى علي عشر اصاب الله عليه

(درۃ الناصحین صفحہ نمبر ۲۲۵)

ترجمہ :- سیدنا ابو امامہؓ سے مروی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہوگا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک سنائے گا۔ حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری امت مشرق و مغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابو امامہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضۂ اقدس کے سامنے کر دے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور ان کی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس ایک درود

پاک کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

کل العیون غبار نعل المصطفیٰ
وشررا کھامتمسک المستنجد
یارب اهدلہ سلامانا ضراً
مانصر الأمطار نبت الانجد

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 84

عن عمر بن الخطابؓ قال ان الدعاء موقوف بين

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّىٰ تَصَلِّيَ عَلَيَّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

(رواه الترمذی بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۳۵

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷

القول البديع في الصلوة على العيب الشفيع)

ترجمہ:- سیدنا عمر فاروقؓ نے فرمایا دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو حبیبِ خدا ﷺ پر درود پاک نہ پڑھے اوپر نہیں جاتی۔

دعاؤں کی قبولیت کا یہ واحد ذریعہ ہے

نہ کیسے فائدہ پہنچے پیمبر کے توسل کا

اس حدیث کو الواردی نے اور ان کے طریق سے عبد القادر الہادی

نے اربعین میں تخریج کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حدیث کو امام ترمذی نے اسحق

بن راہویہ کی روایت سے نقل کیا ہے۔

شفاء شریف میں اسی مفہوم کی حدیث اس طرح درج ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ

کا فرمان ہے کہ دعا اور نماز زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہیں۔ کچھ بھی

اوپر نہیں جاتا۔ حتیٰ کہ نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ پر درود پڑھا جائے۔

اس حدیث پاک سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ نماز میں اگر پیارے مصطفیٰ

ﷺ پر درود و سلام نہ پڑھا جائے تو وہ اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل نہیں

کرتی۔ اگر نماز جیسی افضل ترین عبادت کی قبولیت کیلئے درود پاک ضروری ہے

تو دیگر عبادات کیلئے درود شریف حد درجہ ضروری ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو کام حمد باری تعالیٰ اور درود علی النبی کے بغیر شروع کیا جائے وہ خیر و برکت سے کٹا ہوا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 85

عن بعض الصحابة رضوان الله تعالى اجمعين انه قال ما من مجلس يصلى فيه على سيدنا محمد ﷺ الا قامت منه رائحة طيبة حتى تبلغ عنان السماء فتقول الملكته هذا مجلس صلى عليه على محمد ﷺ

(دلائل الخيرات صفحہ نمبر ۱۳)

سعادة الدارين صفحہ نمبر ۱۴۳)

ترجمہ:- بعض صحابہ کرام نے فرمایا جس مجلس میں سید العالمین رحمۃ اللعالمین ﷺ پر درود پاک پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو مہکتی ہے جو کہ آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے۔ اس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں زمین پر کسی مجلس میں رسول اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھا جا رہا ہے۔

عليك سلام نشر كانمابدا

به يتغالى الطيب والمسك يختم
وضاع شذاكم بين سلع وحاجر
فكان دليل الظاعنين اليكم

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 86

عن انس رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس
خروجاً اذا بعثوا وانا قاندهم اذا جمعوا وانا
خطيبهم اذا اصمتوا وانا شفيعهم اذا حوسبوا وانا
مبشرهم اذا انسو والكلواء الكريم يوم نذبيدي
ومفاتيح الجنان بيدي وانا اكرم ولد آدم على ربي
ولا فخر يطوف على الف خادم كانهم اولو مكنون
وما من دعاء الا بينه وبين السماء حجاب حتى
يصلى على فاذا صلى على انخرق الحجاب
وصعد الدعاء.

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۶۲)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۳۹۲)

ترجمہ:- حضرت انس رضي سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے
فرمایا جب لوگ قبروں سے نکلیں گے، تو میں سب سے پہلے نکلوں گا اور جب

لوگ جمع ہوں گے، تو میں ان کا قائد ہوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے، تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے، تو میں ان کا شفیع ہوں گا اور جب سب ناامید ہوں گے، تو میں ان کو خوشخبری سناؤں گا اور کرامت کا جھنڈا اس دن میرے ہاتھ میں ہوگا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت دربارِ الہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا، میرے گرد اگر دہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور کوئی دعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب (پردہ، رکاوٹ) ہے، تا وقتیکہ مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیے چڑھ جاتی ہے۔

مجھے تو صرف اتنا ہی یقین ہے
میرا تو بس یہی ایمان و دین ہے
اگر تم مقصدِ عالم نہیں ہو
تو پھر کچھ مقصدِ عالم نہیں ہے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 87

عن كعب بن عجرة رض قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
احضروا المنبر فحضرنا فلما ارتقى درجة قال آمين

ثم ارتقى الثانية فقال آمين ثم ارتقى الثالثة فقال
أمين

فلما نزل قلنا يا رسول الله ﷺ قد سمعنا منك
اليوم شيئا ما كنا نسمعه فقال ان جبريل عرض لي
فقال بعد من ادرك رمضان فلم يغفر له قلت آمين
فلما رقيت الثانية قال بعد من ذكرت عنده فلم
يصل عليك فقلت آمين فلما رقيت الثالثة قال بعد
من ادرك ابويه الكبر او اهدهما فلم يدخله
الجنة قلت آمين رواه الحاكم.

(اس حدیث کو امام بخاری نے بر الوالدین میں

حاکم نے مستدرک میں

البیہقی نے شعب الایمان میں

اسمائل قاضی نے افضل الصلوٰۃ میں نقل کیا ہے

زواج صفحہ نمبر ۹۴، جلد نمبر ۱

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۵۱)

ترجمہ :- حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم حاضر ہو گئے جب آپ ﷺ

پہلے درجہ پر چڑھے تو فرمایا آمین، پھر دوسرے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، جب

تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین، جب آپ ﷺ (خطبہ سے فارغ ہو کر

) نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آج آپ ﷺ سے

ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیل میرے سامنے حاضر ہوئے تھے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان مبارک پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین، جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین، جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت کا حقدار نہ بنے) میں نے کہا آمین۔

میرے کملی والے دا گھر اللہ اللہ
 سلامی جہنوں دیوے عرش معلیٰ
 مثال اوس سوہنے دی لبھاں گا کیتھوں
 جو پہلوں وی کلا سی ہن وی اے کلا
 اسی حدیث کو حضرت مالک بن انسؓ نے، حضرت مالک بن حویرثؓ
 نے، حضرت جابرؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ نے، حضرت ابن عباسؓ نے، حضرت
 ابوہریرہؓ نے اور دیگر صحابہ کرامؓ نے روایت کیا ہے۔

حضرت مالک بن حویرثؓ سے یہ حدیث ان الفاظ میں مروی ہے کہ رسول اللہ
 ﷺ منبر پر چڑھے۔ جب آپ ﷺ نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا
 آمین، پھر دوسری پر چڑھے تو فرمایا آمین، پھر تیسری پر چڑھے

تو فرمایا آمین۔ پھر فرمایا جبریل میرے پاس آئے اور کہا۔ اے محمد ﷺ جس نے رمضان پایا اور اس کی بخشش نہ ہوئی وہ برباد ہو جائے تو میں نے کہا آمین۔ پھر کہا جس نے والدین یا ان میں سے ایک کو پایا اور آگ میں داخل ہوا اللہ اسے برباد کرے، میں نے کہا آمین۔ پھر کہا جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے اللہ اسے ہلاک کرے تو میں نے کہا آمین۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 88

عن ابي هريره قال قال رسول الله ﷺ رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل على وزعم انف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل ان يغفر له وزعم انف رجل ادرك عنده ابواه الكبر او احدهما فلم يدخله الجنة .

(رواه الترمذی بحوالہ مظاہر حق جدید)

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۹

بخاری شریف الادب المفرد

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۲۵۴

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶ اور البيهقي في الدعوات)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے، کہ خاک آلود ہونا ک اس شخص کا یعنی ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، اور خاک آلود ہونا ک اس شخص کا جس پر رمضان کا مہینہ آ کر گزر جائے اور اس کے گناہ معاف نہ کئے جائیں، اور خاک آلود ہونا ک اس شخص کی جس کے سامنے اس کے ماں باپ یا ایک ان کا بوڑھا ہو جائے اور وہ اس کو جنت داخل نہ کرائیں (یعنی ان کی رضامندی حاصل نہ کر سکے)۔

ہیں عظیم آقا کی عادتیں ہیں عظیم ان کی سخاوتیں
بھریں پہلے جھولی غریب کی اور کہیں مولا بھلا کرے
جسے درد ان کا عطا ہوا اسے زندگی کا مزہ ملا
جو مریض عشق رسول ہے نہ طلب کبھی وہ شفا کرے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن آدمؑ عرش کے وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے۔ آپؑ پر دو سبز کپڑے ہوں گے۔ گویا ایک طویل کھجور کی مانند، آپؑ اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جنت میں جا رہا ہوگا اور اپنی اولاد میں سے ہر اس آدمی کو دیکھ رہے ہوں گے جو جہنم میں جا رہا ہوگا۔ اسی اثنا میں حضرت آدمؑ حضور نبی اکرم ﷺ کے ایک امتی کو دوزخ میں جاتا ہوا دیکھیں گے تو آپؑ پکاریں گے یا احمد ﷺ، یا احمد ﷺ۔ اس پر حضور رحمت عالم ﷺ فرمائیں گے لبیک یا ابوالبشر آدمؑ۔ آپؑ کہیں گے کہ آپ ﷺ کا یہ امتی دوزخ میں جا رہا ہے۔ پس حضور ﷺ بڑی جلدی

جلدی ان فرشتوں کے پاس پہنچیں گے اور ان سے فرمائیں گے ٹھہرو۔ وہ کہیں گے ہم سخت فرشتے ہیں جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے ہم اس سے نافرمانی نہیں کر سکتے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر میں اپنی داڑھی مبارک کو دائیں ہاتھ سے پکڑوں گا اور عرش کی طرف اشارہ کر کے کہوں گا اے میرے پروردگار کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ مجھے اپنی امت کے بارے میں رسوا نہیں کرے گا۔ پس عرش سے ندا آئے گی۔ اے فرشتو! محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اسے لوٹا دو۔ پھر میں اپنی گود سے سفید کاغذ انگلی کے پورے کی مانند نکالوں گا اور اسے دائیں پلڑے میں ڈال دوں گا اور کہوں گا۔ بسم اللہ۔ پس وہ نیکیوں والا پلڑا ابرائیوں والے پلڑے سے بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی خوش بخت ہے سعادت یافتہ ہو گیا ہے۔ اور اس کا میزان بھاری ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کو جنت میں لے جاؤ۔ وہ بندہ کہے گا اے میرے پروردگار کے فرشتو ٹھہرو میں اس ہستی سے بات تو کر لوں جو اپنے رب کے حضور بڑی کرامت و عظمت والا ہے۔ وہ کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں۔ آپ ﷺ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور آپ ﷺ کی شکل کتنی خوبصورت ہے۔ آپ ﷺ نے میری لغزشوں کو معاف کر دیا اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا آپ ﷺ کون ہیں۔ حضور ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیرا وہ درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا۔ اس نے تجھ کو پورا نفع پہنچایا۔ جتنا کہ تجھ کو اس کی ضرورت تھی۔

وہ نبی جو میرا بھلا کرے
میری بخششوں کی دعا کرے

مجھے بھول جائیں وہ حشر میں
میرے دشمنوں کی یہ بھول ہے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 89

عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ من نسي
الصلوة على خطي طريق الجنة .

(رواه ابن ماجه وطبرانى

خصائص كبرى صفحہ نمبر ۲۵۹، جلد نمبر ۲

القول البديع صفحہ نمبر ۱۴۵

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۷۵)

ترجمہ :- حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے
ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو (میرا نام لینے یا سننے کے وقت) مجھ پر درود پڑھنا یاد نہ
رہا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا۔

اٹھے پہر بھوندا پھرے کھاون سینڈے سول

دوزخ پوندا کیوں رہے جان چت نہ ہوئے رسول ﷺ

(بابا گورونانک)

شعر کا ترجمہ :- وہ شخص اٹھواں پہر بھٹکتا پھرے اور اس کے سینے میں درد

اٹھتا رہے۔ وہ دوزخ میں کیوں نہ پڑے جب اس کے دل میں رسول ﷺ کی

چاہ نہ ہو۔

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ وہ جنت کے راستے سے خطا کر گیا۔

اس حدیث کو نبیہتی نے شعب الایمان اور سنن الکبریٰ میں التیمی نے الترغیب میں نقل کیا ہے۔

علماء لغت فرماتے ہیں خطا کہتے ہیں جان بوجھ کر غلطی کرنے کو۔ یعنی بندے کو پتہ بھی ہے کہ سیدھا راستہ کیا ہے اور غلط راستہ کون سا ہے تو وہ جان بوجھ کر غلط راستے کو اختیار کرے تو اس کو خطا کرنا کہتے ہیں۔ اسی طرح اللہ رب العزت اور پیارے مصطفیٰ ﷺ نے بارہا یہ بتا دیا ہے کہ مجھ پر تمہارا درود و سلام بھیجنا تمہاری کامیابی کی ضمانت ہے تو اگر اب کوئی جانتے ہوئے بھی درود و سلام کا نذرانہ پیش نہیں کرتا تو وہ لازمی طور پر خطا کار ہے اور اس حدیث کی رو سے وہ جنت کا راستہ بھول گیا ہے۔

بخشش تیرے بوہے اتے
آن مبارک دیندی پئی اے
ہو جا توں سرکار دا تیرا
جنت رستہ ویہندی پئی اے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 90

عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما جلس قوم مجلسا ثم تفرقوا علی غیر صلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا تفرقوا علی انتن من ریح الجيفة .

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۶۳)

جلد نمبر ۲، نسائی فی عمل الیوم واللیلہ

بیہقی فی شعب الایمان، القول البدیع

صفحہ نمبر ۱۵۰، اطبرانی فی الدعاء

ترجمہ :- حضرت جابر رضی اللہ عنہ ر اوی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر چلے جائیں تو وہ مردار کی بدبو سے زیادہ بدبو میں اٹھیں گے۔

ذکر رسول ایک عبادت سے کم نہیں

ہم تو کریں گے یار کی مدحت گھڑی گھڑی

ہر بار ہم سے ہوتی رہیں لغزشیں مگر

کرتے رہے وہ ہم پر عنایت گھڑی گھڑی

حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قوم نے مجلس میں اللہ کا ذکر نہ کیا اور اپنے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا تو وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی اور کوئی قوم بیٹھی اور اللہ کا

ذکر نہ کیا تو وہ مجلس ان پر وبال ہوگی۔

(القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۶)

یہ حدیث بخاری شریف کی شرط پر صحیح ہے

اعمش بن ابی صالح حضرت ابوہریرہؓ سے پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی رحمت ﷺ پر درود پڑھے بغیر یہ جدا جدا ہو گئے ان پر قیامت تک حسرت ہوگی۔

ایک اور روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ قیامت تک ان لوگوں کو اپنے اس عمل پر حسرت ہوگی۔ قیامت کے دن اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اپنے فضل سے معاف کر دے۔

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شانناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میرے جے منہ کالے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 91

عن حسين ابن عليؓ قال قال رسول الله ﷺ الا
اخبركم بآء بخل الناس قالوا بلى يا رسول الله
عليه وسلم قال من اذا ذكرت عنده فلم يصل علي فذلك
ابخل الناس .

ترمذی رواہ احمد عن حسین ابن علی۔

مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۳

افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۵

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۲۶۰

ترجمہ :- حضرت امام حسینؑ سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں زیادہ کنجوس آدمی کا پتہ بتاؤں، صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

تیرے سائل ہیں تیرے فیض کرم کے محتاج
کچھ نہ کچھ مانگنے والوں کو خدارا دے دے
ایک قطرہ بھی نیازی کو ہے کافی ساقی
کب میں کہتا ہوں کہ میخانہ ہی سارا دے دے

اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مسند میں، امام بیہقی نے الدعوات اور الشعب میں، طبرانی نے الکبیر میں، نسائی نے سنن کبریٰ میں، ابن ابی عاصم نے الصلوة میں، التیمی نے الترغیب میں، حاکم نے اپنی صحیح میں اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ انسان کا یہ بخل کافی ہے کہ جب اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ایک اور روایت جو حضرت حسن بصریؒ سے مرفوعاً مروی ہے کے الفاظ ہیں کہ مومن کا یہی بخل اس کی محرومی کیلئے کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 92

قال رسول الله ﷺ ويل لمن لا يراني يوم القيمة
فقلت عائشة ومن لا يراك يا رسول الله قال البخيل
قالت ومن البخيل قال الذي لا يصلي على اذا سمع
باسمى .

كشف الغمہ جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۷۲

افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۵

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۲۶۲

ترجمہ :- ويل (خرابی) ہے اس کے لئے جو قیامت میں مجھے نہ دیکھ
سکے گا۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون شخص آپ ﷺ کو نہ
دیکھ سکے گا۔ فرمایا بخیل، عائشہؓ نے عرض کیا، بخیل کون ہے؟ فرمایا، بخیل وہ ہے
جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اوہداشان گھٹایاں نہیں گھٹنا لکھ زور کوئی لاوے نہیں چلناں
محشر تک ہندے رہنے نے سرکار دے چرے گلی گلی
اپنے کی غیراں لئی کھولے سرکار نے بوہے رحمت دے
اغیار وی کر دے امت دے غمخوار دے چرے گلی گلی

پوری حدیث کا ترجمہ اس طرح ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ سحری کے وقت میں کچھ سی رہی تھی کہ سوئی گر کر گرم ہو گئی اور چراغ بجھ گیا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ حجرہ میں تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور سے سارا حجرہ بقعہ نور بن گیا اور میں نے سوئی تلاش کر لی۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا چہرہ کتنا پر نور ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہلاکت ہے اس کے لیے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ میں نے پوچھا۔ حضور ﷺ کون آپ ﷺ کو قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ”بخیل“ پھر حضرت عائشہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ بخیل کون ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وہ جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔

(اس حدیث کو شرف المصطفیٰ اور القول البدیع نے نقل کیا ہے)

حضور رحمت عالم ﷺ کا یہ ارشاد شرف المصطفیٰ میں موجود ہے کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کیا میں تمہیں بہترین انسان، بدترین انسان، بخیل ترین، انتہائی ست سب سے زیادہ ملامت زدہ اور سب سے زیادہ چور آدمی پر آگاہ نہ کروں۔ عرض کی گئی کیوں نہیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام لوگوں سے بہتر وہ ہے جس سے لوگ نفع اٹھائیں۔ تمام لوگوں میں برا وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف پہنچانے کے لیے کوشاں رہے۔ ست ترین وہ شخص ہے جو رات کو جاگتا رہا مگر زبان اور اعضاء سے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا۔ لوگوں میں سب سے زیادہ ملامت کے لائق وہ ہے جو میرا ذکر سنے اور مجھ پر درود نہ بھیجے۔ بخیل ترین وہ ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے اور سب سے زیادہ چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی یا رسول اللہ

ﷺ نماز کی چوری کیسے کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ رکوع اور سجود پورا ادا نہیں کرتا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 93

قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل علي فقد شقي .

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱، جلد نمبر ۱)

افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۴)

ترجمہ:- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ بلا شک بڑا بد بخت ہے۔

فطرت یو تبسم دے پہ عرفان د محمد

یو کیف دے پیرے د گلستان د محمد

یو گل د تجلی نہ د رخسارے شفق دے

جنت یوہ نقشہ شوہ د دامان د محمد

(پشت و ح م زہ ش ن واری)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 94

**عن عبد الله بن جراد^{رض} قال قال رسول الله ﷺ من
ذکرت عنده فلم یصل علی دخل النار.**

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱، جلد نمبر ۱)

القول البديع صفحہ نمبر ۱۴۶

افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۴)

ترجمہ :- حضرت عبد اللہ بن جراد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

جن کے سینے میں نہیں حب رسول عربی
ان کے کام آئے گی کس طرح عبادت ان کی
جن کی آنکھوں میں نہیں نور رسالت کی چمک
ڈوب جائے گی اندھیروں میں بصارت ان کی

اس حدیث کو یعلیٰ بن الاشدق کی روایت سے مسند الفردوس میں
الدیلمی نے تخریج کیا ہے۔

حضرت حسین ابن علیؑ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس
کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پڑھنا چھوڑ دیا۔ اس نے جنت کا
راستہ چھوڑ دیا۔

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جو پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام
پیش کرتا ہے وہ جنت کے راستے پر ہے اور حضور شفیع عالم ﷺ کے ارشاد کے
مطابق وہ جب جنت میں داخل ہونے لگے گا تو اس کا کندھا میرے کندھے کے

ساتھ لگ جائے گا یعنی وہ حضور ﷺ کی معیت میں جنت میں داخل ہوگا اور جو درود و سلام کو شرک و بدعت کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

ذکر خدا کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 95

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله ﷺ لا يرى وجهي
ثلاثة انفس العاق لوالديه وتارك سنتي ومن لم
يصل علي اذا ذكرت بين يديه .

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۵۱)

ترجمہ :- سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے، ۱۔ اپنے والدین کا نافرمان، ۲۔ میری سنت کا تارک، ۳۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

جیہڑی ذکر نہیں کر دی سوہنے دا ایہو جی زباں نوں کی کرنا
جیہنو انس نہیں کملی والے دی ایس انسان نوں کی کرنا
اوہ سجدہ گاہ ہے عاشقاں دی جتھے سوہنا بیٹھے دو گھڑیاں

جتھے یار دا پھیرانہ ہووے اس تھاں نشان نوں کی کرنا
 حضرت انسؓ پیارے مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک بیان کرتے ہیں کہ
 پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میں یاد کیا جاؤں اور وہ
 مجھ پر مکمل درود نہ بھیجے وہ مجھ سے نہیں اور نہ میں اس سے ہوں۔ پھر فرمایا رسول
 اللہ ﷺ نے۔ اے اللہ اس سے تعلق قائم فرما۔ جس نے مجھ سے تعلق
 جوڑا۔ اور قطع تعلق فرما اس سے جس نے میرے ساتھ تعلق نہیں رکھا۔
 اسی طرح حضرت قتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ
 یہ جفا ہے کہ میں کسی آدمی کے سامنے یاد کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 96

ان ابی سعید الخدریؓ رض عن النبی ﷺ قال لا
 یجلس قوم مجلسا لا یصلون فیہ علی النبی ﷺ
 الا کان علیہم حسرة وان دخلوا الجنة لما یرون من
 الثواب۔

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۵۰)

ترجمہ :- حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ فرمایا مصطفیٰ ﷺ نے جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ وہ

حسرت کھائیں گے جب وہ اس کی جزا کو دیکھیں گے۔

رہا جو بن کے سرکش جیتے جی وہ مر گیا گویا

وہ مر کر جی اٹھا جس کا ترے قدموں میں دم نکلا

اس حدیث کو التیمی نے اپنی ترغیب میں، البیہقی نے الشعب میں

، البغوی نے الجعدیات میں، سعد بن منصور نے السنن میں، ابن شاہین اور

اسائیل قاضی نے اپنی اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب لوگ

کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ اس کے

نبی ﷺ پر درود پڑھتے ہیں۔ قیامت کے دن وہ مجلس ان کیلئے باعث حسرت

ہوگی۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو بخش دے۔

اس حدیث کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، طبرانی اور ابن حبان نے اپنی اپنی کتب میں

تحریر کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث جس کو امام احمد نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے اس

کا ترجمہ ہے۔ جس قوم نے مجلس قائم کی اور اس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور اپنے

نبی ﷺ پر درود نہیں بھیجا وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی۔ کوئی قوم بیٹھی اور اللہ کا

ذکر نہیں کیا تو وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 97

عن أم انس ابنة حسين بن علي عن أبيها قال قال
 النبي ﷺ يا رسول الله أرأيت قول الله عز وجل
 ان الله وملئكته يصلون على النبي فقال عليه
 الصلاة والسلام ان هذا من العلم المكنون ولو
 انكم سألتهموني عنه ما أخبركم ان الله عز وجل
 وكل بي ملكين فلا اذكر عند عبد مسلم فيصلي
 علي الا قال ذاك الملكان غفر الله لك وقال الله تعالى
 وملئكته جوابا لذينك الملكين آمين وفي لفظ
 آخر عند بعضهم وزادوا اذكر عند عبد مسلم فلا
 يصلي علي الا قال ذاك الملكان لا غفر الله لك وقال
 الله عز وجل وملئكته جوابا لذينك الملكين
 آمين.

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۱۶)

(القول البديع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۰۰)

ترجمہ :- سیدنا امام زین العابدینؑ کی شہزادی سیدہ ام انسؑ نے اپنے
 والد ماجد سے روایت کی کہ رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ
 ﷺ آیت پاک ”ان الله وملئكته“ کے متعلق کچھ فرمائیے۔ تو فرمایا یہ
 ایک پوشیدہ علم سے ہے۔ اگر تم نہ پوچھتے تو میں نہ بتاتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے
 میرے ساتھ دو فرشتے مقرر کئے ہیں۔ جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس
 ہوتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھے

بخش دے۔ فرشتوں کی اس دعا پر اللہ تعالیٰ اور دوسرے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین! ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ فرمایا جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور مجھ پر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے، تو اس دعا پر بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں آمین۔

ہیں عابد و معبود یہاں ایک ہی صف میں
 اللہ بھی ثنا خواں ترا انسان بھی ثنا خواں
 محروم کرم سے ترے اپنے نہ پرانے
 پھولوں پہ بھی احساں ترے کانٹوں پہ بھی احساں
 ہر گوشہ گلشن تری خوشبو سے معطر
 ہر وسعت صحرا تری نگہت سے گلستاں
 اس حدیث کو الطبرانی، الشعلبی اور ابن مردویہ نے نقل کیا ہے۔

حضرت ابی طلحہؓ فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور ﷺ کا چہرہ خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آج سے قبل میں نے آپ ﷺ کو اتنا شاداں و فرحاں نہیں دیکھا۔ آج کیا بات ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میں کیوں خوش نہ ہوں اور اظہار مسرت کیونکر نہ کروں کہ ابھی جبریلؑ مجھے یہ پیغام سنا کر گئے ہیں۔ اے محمد ﷺ جو آپ ﷺ کا خوش نصیب امتی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ دس گناہ معاف فرمادے گا اور دس درجے بلند فرمادے گا اور فرشتہ اسی

طرح اس پر درود بھیجے گا جیسے اس نے آپ ﷺ پر بھیجا ہوگا۔ میں نے پوچھا اے جبریلؑ وہ فرشتہ کیسا ہے تو انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب آپ ﷺ کو پیدا فرمایا اس وقت سے لیکر قیامت تک کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ جو بھی آپ ﷺ کا امتی آپ ﷺ پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ کہے گا اے خوش بخت تجھ پر اللہ تعالیٰ درود بھیجے۔

اس حدیث کو ابی ظلال کی روایت سے ابن بشکوال اور تقی بن مخلد نے نقل کیا ہے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 98

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ کل امرئ بال لا یبدأ فیہ بذكر اللہ ثم بالصلاة علی فهو اقطع اکتع.

(مطالع المسرات صفحہ نمبر ۶)

القول البديع اردو صفحہ نمبر ۴۲۵)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

کوئی بد بخت ہی محروم رہ جائے تو رہ جائے

دو عالم کر رہے ہیں مدحتِ سرکارِ دو عالم
اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں، المحاملی نے الارشاد میں
، الرباوی نے اربعین میں ذکر کیا ہے۔

امام شافعیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ہر آدمی اپنے خطبہ
اور اپنے ہر مطلوب سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء کرے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر
درود بھیجے۔

اس حدیث سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ تمام افعال و افعال میں خیر و برکت
اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب اللہ جل جلالہ کی حمد و ثناء کر لی جائے اور پیارے
مصطفیٰ ﷺ پر درود پڑھ لیا جائے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 99

عن زيد بن ثابت قال خرجنا مع رسول الله ﷺ
حتى وقفنا في مجمع طرق فطلع اعرابي فقال السلام
عليك يا رسول الله ورحمته وبركاته فقال وعليك
السلام اي شئى قلت حين جئتني قال قلت صل
على محمد.

(سنة الدارين صفحة نمبر 74)

ترجمہ :- حضرت زید بن ثابتؓ نے فرمایا، ایک دن حضور اکرم ﷺ

کے ساتھ ہم باہر نکلے، جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام عرض کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا، کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ حضور ﷺ میں نے آپ ﷺ پر درود پاک پڑھا تھا۔

میرے سخن پہ آج بھی رحمت ہے آپ کی
میرے سخن کی ساری حلاوت ہے آپ سے
میرے حضور آپ کا میں بھی غلام ہوں
میرے حضور مجھ کو بھی نسبت ہے آپ سے

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰؑ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد کرتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کانہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں۔ اس کے بعد فرمایا اے موسیٰؑ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تیرے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنے تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی تو موسیٰؑ نے عرض کیا یا اللہ ضرور بتاؤ۔ ارشاد ہوا کہ میرے محبوب ﷺ پر کثرت سے

درود پڑھا کرو۔

(افضل الصلوة صفحہ نمبر ۴۹)

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله عليه وسلم

حدیث نمبر 100

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الله اصحاب الحديث
واهل العلم يوم القيامة وحبسهم خلوق يفوح
فيقفون بين يدي الله تبارك وتعالى فيقول لهم
طالما كنتم تصلون على نبي انطلقوا بهم الى
الجنة.

(سعادة الدارين صفحہ نمبر ۸۵)

لقول البديع اردو صفحہ نمبر ۴۳۲)

ترجمہ :- پیارے مصطفیٰ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ
تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی، وہ
دربار الہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک
میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ فرشتوں کو جنت میں لے جاؤ۔

ثنا تیری بیان کیا ہو صفت تیری رقم کیا ہو

نہ اس قابل زباں نکلی نہ اس لائق قلم نکلا

ضرورت تھی نہ پڑھنے کی نہ کچھ حاجت تھی لکھنے کی

کہ ان کے نور سے خود لوح نکلے خود قلم نکلا
اس حدیث کو ابو الفرج ابن جوزی نے اپنی کتاب میں اور انمیری نے
مسند الفردوس میں ذکر کیا ہے۔

امام طبرانی اور ان کے طریق سے ابن بشکوال نے حضرت انسؓ کی روایت بیان
کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب قیامت کا دن ہوگا۔ اصحاب
حدیث اپنی دواتوں کے ساتھ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ارشاد فرمائے گا تم
اصحاب حدیث ہو۔ میرے محبوب ﷺ پر تم درود لکھتے تھے اس لیے جنت میں
داخل ہو جاؤ۔

حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ اگر اصحاب حدیث کو کوئی مالی فائدہ نہ بھی ہو
تو بھی نبی کریم ﷺ پر درود لکھنے اور بھیجنے کا فائدہ تو ہے کہ جب تک اس کتاب
میں درود شریف درج رہے گا اس لکھنے والے پر درود پڑھا جاتا رہے گا۔
انمیری اور ابن بشکوال نے عبد اللہ بن صالح کے واسطے سے روایت کی ہے وہ
فرماتے ہیں کہ ایک صاحب حدیث کو خواب میں دیکھا گیا اور اس سے پوچھا
گیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے
میری مغفرت فرمادی ہے۔ ان سے عرض کیا گیا کس عمل کی وجہ سے تو انہوں نے
جواب دیا درود پاک کی وجہ سے جو میں اپنی کتابوں میں لکھا کرتا تھا۔

حضرت سفیان بن عیینہ سے منقول ہے کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ
حدیث سیکھتا تھا وہ فوت ہو گیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے گہرا
سبز لباس پہنا ہوا ہے اور خوشی کے ساتھ گھوم پھر رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا
تو وہی ہے جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا؟ تو اس نے جواب دیا۔ ہاں

میں وہی ہوں۔ میں نے اس سے کہا۔ تمہاری یہ کیفیت کیونکر ہوئی۔ اس نے جواب دیا کہ میں تیرے ساتھ حدیث لکھا کرتا تھا جو حدیث بھی گزرتی جس میں نبی کریم ﷺ کا ذکر ہوتا میں اس کے نیچے ﷺ لکھ دیتا تھا۔ یہ اسی درود شریف کی برکت ہے کہ اللہ نے مجھے یہ نشان عطا کی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

وعلى الك واصحابك يا حبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 101

ان جبرائیل قال للنبی ﷺ ان الله تعالى قد اعطاك قبته في الجنة عرضها ثلاثمائة عام قد حفتها رياح الكرامة لا يدخلها الا من اكثر الصلاة عليك.

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۱)

ترجمہ :- حضرت جبرائیل نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے۔ اس قبہ مبارکہ میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو آپ ﷺ کی ذات پر کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں۔

آپ کا پیکر فرش زمیں پر آپ کا جلوہ عرش بریں پر
زینت محفل حامل مسند صلی اللہ علیہ وسلم

میری عقبی میری دنیا اور مجھے کیا چاہئے رضا
وردِ زباں ہے نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

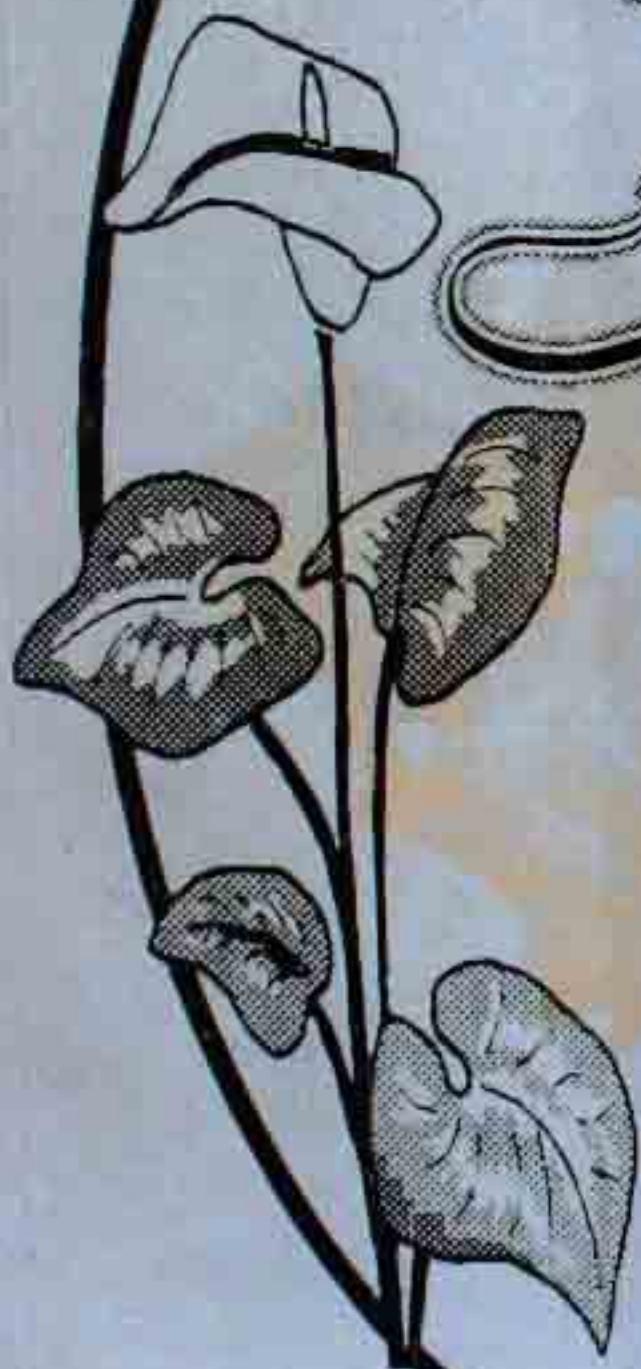
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله
عليه وسلم
وعلى الك واصحابك يا حبيب الله صلى الله
عليه وسلم

ایک سو اسی

درود شریف

بسم قرآن

و خواتم



تَلَعَّ الْعُلَا بِجَمَالِهِ

كَشَفَ الدُّرَّ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ مَمِيعُ خِصَالِهِ

صَلُّوا عَلَيَّ وَآلِهِ

1۔ درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کا نام آتا ہے۔ اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپؑ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد ﷺ کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہؑ، حضرت سارہؑ اور حضرت اسحاقؑ نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت اسماعیلؑ نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد ﷺ کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسحاقؑ، بی بی ہاجرہؑ اور بی بی سارہؑ نے آمین کہی۔ پھر حضرت اسحاقؑ نے دعا مانگی! یا اللہ نبی آخر الزماں محمد ﷺ کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت بی بی سارہؑ نے دعا مانگی! یا اللہ نبی آخر الزماں محمد ﷺ کی امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر سب نے آمین کہی۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہؑ نے یوں دعا کی! کہ یا اللہ امت محمد ﷺ سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ ﷺ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمیؑ کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور ﷺ نے درود ابراہیمیؑ کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور ﷺ کی خاندان ابراہیمؑ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ اور اسی محبت کی بنا پر حضور ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ نے حضور اکرم ﷺ سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس کے جواب میں آپ ﷺ نے درود ابراہیمیؑ میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالا ایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔ اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور ﷺ کی حدیث سناؤں، ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور ﷺ سے التجا کی کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تھمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر مسلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اللّٰهُمَّ

آل پر مسلوٰۃ بھیجیے بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تھمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

2۔ درود حبیب

یہ درود عاشقانِ رسولِ اکرم ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے بہت زیادہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔ اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں۔ حضورِ اکرم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود و سلام ہو

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے حبیب آپ کی آل پر اور صحابہ پر بھی درود و سلام ہو

3۔ درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔ دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول ﷺ سے موجزن ہو جائے گا۔ اور اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو 120 دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ 12 سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مَوْلَا مِی صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

4۔ درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 مرتبہ یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ 1، رزق میں برکت۔ 2، تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ 3، نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ 4، جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ 5، قبر میں وسعت ہوگی۔ 6، کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ 7، مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے، اس کے علاوہ رسول اکرم ﷺ کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو سے ہمیں دعا فرما حضرت محمد سے اشد سبب و سلام

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاِلَيْهِ وَبَارِكْ

بر ہوا و کرم کا خزانہ میں پڑ اور ان کی آل پر درود و برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سب سے بھیج

5۔ درودِ اول و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو، گناہوں کی کثرت ہو، موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ درود پڑھنے والے کو اللہ بے حساب قوت عطا کر دیتا ہے۔ اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں۔ لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد از نماز

جمعہ 111 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ حَبِیْبِهِ اَكْرَمِ الْاَوْلٰیئِنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكُ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

6. درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔ لہذا جو شخص اسے

روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں

اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی

توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا۔ جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے

گا۔ فیوض و برکات کے لحاظ سے یہ درود شریف بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس

درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور ﷺ کے

ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا۔ جس کی بدولت بے پناہ دینی

فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح ہموڈالتا ہے

، جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اسے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰی حَبِیْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِمْ وَاَصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِیْنَ فَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

پس تمام تعریفیں پروردگار عالم کے لیے ہیں

7- درود حل المشكلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اس لیے اسے درود حل المشكلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے، وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے، رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور ﷺ تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا۔ کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ

درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار ”استغفر اللہ العظیم“ پڑھے۔ اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب کچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے۔ انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے۔۔۔ دار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيَلِيْ اَدْرِكِنِيْ

اور بڑکت بھیج یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سفارش کیجئے میرا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

جیلہ اور کوشش تنگ آجئے ہیں

8۔ درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم ﷺ پر صلوة بھیج۔ اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالا کھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں محبت رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور ﷺ کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین سو مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِيْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

9۔ درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود حضور ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔ حضور

ﷺ کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب

سے زیادہ احسان یہ ہے۔ اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی

زندگی گزارے تو حضور ﷺ پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت

کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں۔ لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک

بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر

دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات

دے گا، ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں۔ اس درود

شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ

یہ خاص حضور ﷺ کے لیے ہے اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کے

لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ ان گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے چالیس یوم میں سو لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اسے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی امی

الرُّمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةً دَائِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہوا اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بِدَاوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

10۔ درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا

۔ اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دائمی ہے

11۔ درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے اکثر اوراد میں پڑھا جاتا ہے کیونکہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور درود پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات و آثار پائے۔ یہ درود دل کی صفائی کے لئے بہت مجرب ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے تسخیر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص تزکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ 120 دن تک بعد نماز عشاء

اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ 111 مرتبہ تسخیرِ خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی۔ جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر 11 مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارتِ نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سرور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا اِسْمَ الْاَنْبِيَاءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَبِيِّنَا الْاَوْلِيَاءِ وَنَرَبِّ رِقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخششاں اور

يُوجِ الْاَثْقَالِيْنَ وَضِيَاءِ الْخَافِيْنَ ۝

تنگین کے سورج اور شرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دردی بھج

12۔ درودِ افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج

کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ

بنت الحارثؓ کو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ

میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود

پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز 1 4 مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ دنیا اور آخرت میں افضل ترین درجات تک پہنچنے کیلئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ہزاروں نیکیاں نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا بندہ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر

إِلَيْهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ

اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ

تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن

وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ ط

کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

13۔ درود حضرت غوث اعظم

درود حضرت غوث اعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبد القادر

جیلانی نے اپنے اور ادا اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت با برکت درود ہے۔ پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائم الحضور حاصل ہو جائے گی۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول ﷺ میں ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

ابو رحمت نازل فرما جہاں سے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلخَلْقِ نُوْرُهُ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت لہمہرا شمار

عَدَدُ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَ

میں تمام گئی درپہنچھی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور

مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةٌ تَسْتَفِرُّ

ہر بخت کی نیکی کے برابر ایسا درود جو شہداء میں نہ آسکے

الْعَدَدَ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوَةٌ لِأَغَايَةِ وَ

اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور

لَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ

نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے

بِدَوَامِكَ وَعَلَىٰ إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح

كَسَلِيْمًا مِّثْلَ ذَلِكَ

ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

14۔ درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ

نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرض کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے

گا۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

لے اس دعا کی صلوة رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ

مآ المنقین خاتم النبیین پر جو تیرے بندے تیرے

النَّبِيِّينَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ

اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر

الْمَقَامَ الْحَمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ

رشد کرتے ہیں پہلے والے

الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ ۝

اور پہلے والے

15۔ درود حب رسول ﷺ عليه وسلم

رسول اکرم ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے

لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم ﷺ کی بے پناہ محبت

پیدا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم ﷺ کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور ﷺ کا سایہ ہوگا اور حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔ اگر اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو پڑھنے والا ہر آفت سے محفوظ رہے۔ اگر سفر کے دوران اس درود شریف کی کثرت کی جائے تو سارا سفر خیر و آفیت کے ساتھ گزرے اور سلامتی کے ساتھ واپسی ہو۔ اگر کسی امتحان سے قبل اس درود شریف کو 333 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو امتحان کا خوف جاتا رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَجَبِيْنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

16۔ درود امام شافعیؒ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر دی، میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ مجھ پر ایسی پھولوں کی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا؟ آپ نے فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ امام شافعیؒ کو آپ ﷺ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ انہوں نے اپنی کتاب الرسالہ میں یہ درود لکھا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جو بندہ اس درود شریف کو روزانہ 101 بار پڑھے گا وہ بھی جنت کا حقدار بن جائے گا اور پیارے مصطفیٰ ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ اگر کسی کو عذاب قبر کا خوف ہمیشہ رہتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 33 بار پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا یہ خوف جاتا رہے گا اور قبر کی پہلی رات اس کے لیے آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَلِمًا ذَكَرَهَا الذَّاكِرُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جنت اور

وَ كَلِمًا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهَا الْغَافِلُونَ ۝

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

17۔ درودِ وسیلہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور ﷺ وسیلہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کر پڑھے دوسرے لوگ اس کی عزت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت 33 مرتبہ اس درود کو پڑھے لے انشاء اللہ افسر اس کا کام اس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔ اگر اولادنا فرمان ہو تو والد کو چالیس دن یہ درود شریف 999 مرتبہ پڑھنا چاہئے اولاد اس کی

فرمانبردار ہو جائے گی۔ اگر کوئی بے روزگار ہو اور ملازمت نہ ملتی ہو تو اس درود شریف کو اسی نیت سے روزانہ 313 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد حلال اور وسیع روزگار کا سبب پیدا ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ نماز کی پابندی ضروری ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا احَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس

پہ عنینک و احصاء کتابک صلوة تکون لك

کاتیرے عمر نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضٰی و لِحَقِّهٖ اَدَاءٌ وَاَعْطِهٖ الْوَسِيْلَةَ وَالْفِضِيْلَةَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَاَبْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الذِّیْنَ وَعَدْتَهُ وَاَجْرِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَعَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ۝

شہیدوں سے اور صالحین سے

18- درود نصرت

یہ درود تائیدِ نبی کا آئینہ دار ہے لہذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے لہذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ 111 مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروباروں میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ ﷺ کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی۔ اگر محاذِ جنگ پر جانے سے قبل یا میدانِ جنگ میں اس درود شریف کو سوالا کھ مرتبہ اجتماعی طور پر پڑھا جائے تو اللہ رب العزت فتح و نصرت عطا فرمائے۔ اگر کوئی بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو اس کے شر سے محفوظ رہنے کی نیت سے گھر سے باہر جاتے وقت اس درود شریف کو 101 مرتبہ پڑھ لینے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اگر جھوٹا مقدمہ بنا دیا گیا ہو تو ہر تاریخ پر جانے سے قبل اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے مقدمہ میں کامیابی نصیب ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهٖ الرِّسَالَةَ وَاٰدِنَانَهُ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرماؤ

بِالنَّصْرِ وَالْكُوْنِ وَالشَّفَاعَةِ ۝

اس کی اپنی مدد سے اور کونٹر اور شفاعت سے

19- درودِ مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔ یہ درود شریف دل میں محبت رسول ﷺ اور محبت اہل بیعت رضوان اللہ علیہم پیدا کرنے کا آسان ترین نسخہ ہے۔ جس کسی کو زیارتِ حرمین کی خواہش ہو اسے یہ درود شریف روزانہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درودِ سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

النَّبِيِّ الْأَدْنِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو نبی ادنیٰ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَةٌ وَسَلَامًا لَا يُحْصَى

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کرنے شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

20۔ درودِ بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ اس لیے جو شخص 33 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔ اگر کسی اچھی نوکری کی طلب ہو تو اس درود شریف کو صبح و شام 111 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو دین و دنیا میں بلند درجات سے نوازہ جائے اور عزت، دولت، شہرت اور اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کیا جائے۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے سے نہ صرف جنت ملے گی بلکہ جنت میں اعلیٰ ترین درجات سے بھی نوازہ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلرِّمَّ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اَفْقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَ اَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ

ڈھیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رِفْقِكَ صَلَوٰةٌ يَّتَوَالِي تَكَرُّرُهَا وَ تَلُوْحُ عَلٰی

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے درپے ڈھرایا جاتا رہے اور چمبیں سب مخلوق

الْاَكُوَانِ اَنْوَارُهَا ۝

پر اُس کے انوار

21۔ درودِ چشتیہ

یہ درود جب رسول پیدا کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے اور جسے جب

رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ

درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف

کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے

پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین

فرمایا کرتے تھے۔ طالب سلوک چشتیہ کی اگر کوئی منزل رک جائے وہ اس

درود شریف کی کثرت کرے۔ اللہ کے فضل اور درود شریف کی برکت سے

اس کی رکی ہوئی منزل کھل جائے گی۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ 221 بار پڑھا جائے تو رزق اور کاروبار میں برکتیں اور رحمتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس درود کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے دل میں خوفِ خدا پیدا ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلاۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَ اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی

تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

22۔ درودِ رحمت و برکت

یہ درود بھی درودِ ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہذا جو شخص اپنے دنیاوی معمولات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ یہ درود 11 یا 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گی۔ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 33 بار پڑھنے سے جان و مال شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر دوکان

پر بیٹھ کر اس درود پاک کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھا جائے تو کاروبار میں برکت پیدا ہوتی ہے اور گاہک زیادہ آتے ہیں اور کاروبار چوری اور دیگر آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْحَمِ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت اور

وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

رحمت سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

نازل فرمایا ہے تھک تو نہ ہو وہ صفات بزرگ ہے

23۔ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا فاقہ، افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والا جنت میں

داخل ہوگا۔ اس درود شریف کو روزانہ 717 مرتبہ پڑھنے سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوگا اور آخری وقت آسان ہو جائے گا۔ اگر جمعہ کے دن اس درود شریف کو 303 مرتبہ پڑھا جائے تو رزق اور عزت میں برکتیں پیدا ہو جائیں گی اور خزانہ غیب سے توقع سے بھی زیادہ عطا کیا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا

لے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

لے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما، لے اتنا برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

سیدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت ابراہیم پر بیشک تو ستورہ صفات بزرگ ہے لے اتنا ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ان کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ ۝

مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

24۔ درودِ اہل بیت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابوداؤد جلد اول) اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین، اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔ اگر کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسی نیت سے ہر نماز کے بعد 101 بار اس درود شریف کو پڑھے اور پھر اللہ سے اس پیارے حبیب ﷺ اور اہل بیعت کے صدقہ سے دعائے نیکے۔ انشاء اللہ بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کو اولاد کی نعمت سے مالا مال فرمادے گا۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے کی قیامت کے دن اہل بیعت اطہار رضوان اللہ علیہم سفارش کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَآزْوَاجِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر، آپ کی اہل بیت پر جس

صَلَّيْتَ عَلَيَّ سَيِّدَانَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمد

مَجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيَّ سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ ۞

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۞

ابراہیم پر بے شک تو حمد مجید ہے

25. درود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے۔ یہ درود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب دوزخ سے چھٹکارا ملے گا۔ ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کے پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہذا ہر شخص کو چاہئے کہ سات بار دن میں یہ درود ضرور پڑھے۔ اور 11 بار پڑھنا اکثر ہے۔ حج و عمرہ کی اگر سعادت نصیب ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے اور مقام ابراہیم کے پیچھے جب نفل پڑھ چکے تو اس درود شریف کو کم از کم 33 بار پڑھے اس طرح کرنے

سے دل میں نور پیدا ہو جائے گا اور دل کا رنگ اور میل اتر جائے گی اور بندہ
گناہوں سے پاک صاف ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر جسے تو نے تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَجِيْدٌ ۝ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر جسے تو نے تعریف کیا

مَجِيْدٌ ۝ اللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

مجید ہے اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اللّٰهُ تَحْتَنُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اِل سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحْتَنَّتْ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝ اللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اِل سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

حمید مجید ہے

26- درود فاتح

درود فاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بزد چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام

میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیقؓ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقاربؒ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص 40 دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد دحلانؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف

کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبریٰ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ اقدس کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہماری سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِالْفَاتِحَةِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمَةِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

التَّائَصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهُادِي إِلَى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحَابِهِ

کرنے والے ہیں اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قُدْرَاهُ وَمِقْدَارِ الْعَظِيمِ ۝

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

27- درود ابن کثیر

حضرت خالد ابن کثیر کے جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سر ہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔ اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی اس خوبی کا سبب معلوم کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر ہر جمعرات کی رات کو حضور ﷺ پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تھے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالا ایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ

اے اللہ درود بھیج ہماری آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں

الطّٰهِرِ الْبَطْطٰهْرِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

جبرائیل اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

درود برکت اور سلام بھیج

28۔ درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا۔ یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا۔ امراض قلب، شوگر اور دیگر خطرناک بیماریوں میں اگر اس درود شریف کو شفاء کی نیت سے 313 بار پڑھ کر پانی یا دوائی پر دم کر کے استعمال کیا جائے تو چند دنوں میں ہی صحت بحال ہونا شروع ہو جائے۔ اگر کاروبار کی جگہ پر اسے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو پہلے سے کئی گنا نفع حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

المصطفیٰ ونبیِّک المہرۃ نبی وعلیٰ الہ واصحابہ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

بَعْدَ دِكْلِ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ ۝

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار

29۔ درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ لہذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے۔ جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوتا جائے گا۔ بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھنے سے رحمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 11 بار پڑھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے اور ہر ملنے والے کے دل میں اس پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ حَبِيبِهِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور

عَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

30۔ درود اسم اعظم

سخت مشکل کے وقت، آسب کے دفع کے لئے اور مال میں لکھ کر رکھیں، گھر میں لگائیں۔ الحمد للہ اس کا وظیفہ ہر مشکل کا توڑ ہے۔ کم از کم ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے اور تا حصول مراد بلا ناغہ پڑھیں۔ زیادہ فائدہ کے لئے اسے روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اس درود شریف کی کثرت تمام مشکلات کے حل کی کنجی ہے۔ مشکل چاہے کیسی ہی کیوں نہ ہو اس درود شریف کو جتنا زیادہ ہو سکے پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں مشکل راحت میں بدل جائے گی اور اطمینان قلب کی دولت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو آپ پر۔

مُحَمَّدٌ عَبْدُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو آپ پر۔

31۔ درود جمعہ

ہر جمعہ کے دن عصر تا مغرب، شب بارات، شب قدر، شب معراج و عیدین میں جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں پڑھیں۔

امام العاشقین قبلہ دارین سیدی محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ

کا یہ معمول تھا کہ بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ کی سمت کھڑے ہو کر احباب کے ساتھ یہ درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے دل میں حب رسول ﷺ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 101 بار پڑھنے سے بیعت اللہ شریف اور روضہ رسول ﷺ کی حاضری کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ صَلَّى

اے اللہ اپنے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ

آں پر، اللہ آپ پر سلامتی نازل فرمائے اے اللہ کے رسول آپ پر

يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝

صلوة و سلامتو

32۔ درود رضویہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین و ملت امام اہلسنت علامہ الشاہ احمد رضا خان بریلوی نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پاک پڑھنے کے ثواب کا حقدار ہوگا۔

مشکل حالات میں اور کسی مراد کے حصول کے لیے روزانہ ایک

سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ مشکل ٹل جائے گی اور مراد مل جائے گی۔ عاشق

صادق بننے کیلئے اس درود شریف کی کثرت بہت ہی مفید ہے۔ ہر نماز کے

بعد اس درود شریف کو 11 مرتبہ پڑھنے سے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِیِّ الْاَرْمَنِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ! میرے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپ کی آل پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا

اور اصحاب پر اے اللہ! آپ پر درود اور سلامتی بھیج اے اللہ! رسول آپ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

صلوة و سلام ہو۔

33۔ درود فضل

اس درود شریف کو 101 مرتبہ روزانہ پڑھیں پھر ہر معاملہ میں کامیابی و کامرانی ہمیشہ آپ کے قدم چومے گی۔ جو بندہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن 111 مرتبہ پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوگا۔ قیامت کے دن اسے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی اور دنیا میں اس کی عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔ دنیا میں اگر کوئی ذلیل ہو تو اسے یہ درود شریف روزانہ 1100 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ چند ہی دنوں میں اس کی عزت ہونے لگے گی۔ اگر مال و دولت کی طلب ہو تو اس درود شریف کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ خزانہ غیب سے مال و دولت کی بارش شروع ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اٰلِ اللّٰهِ بِهَمَارِے سَرْدَارِ مُحَمَّدٍ صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَدْرِ بِهَمَارِے سَرْدَارِ مُحَمَّدٍ

اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كِی اٰلِ پَرِ جُو جُوْدِ كَرَمِ كَا خَزِیْنَةُ ہِی

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ

اَدْرِ عِلْمِ وَ عِلْمِ اَدْرِ حِكْمَتِ كَا مَنْبَعِ ہِی بِرِ بَرَكَتِ اَدْرِ

وَسَلِّمْ

سَلَامًا بِصَحْحِ

34۔ درودِ نوری

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ اور صبح و شام جتنا ہو سکے پڑھیں۔ یہ درود شریف روشنائی چشم اور عقل اور فلاح دنیا و آخرت اور اصلاح اہل و عیال کیلئے نہایت نفیس ہے۔ جو بندہ اسے روزانہ 11 مرتبہ پڑھے گا اس کے چہرے پر رونق اور نور آجائے گا۔ رات کے آخری حصہ میں اس کو 101 مرتبہ پڑھنے سے وفات کے وقت چہرہ پر نور ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو تسبیح فاطمہ کے اول آخر 11-11 بار پڑھنے سے دل کی میل دھل جاتی ہے اور دل انوار و تجلیات الہی کیلئے کھل جاتا ہے۔ اس درود شریف کی کثرت سے بندہ صاحب مشاہدہ بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا نُورُ صَلِّ عَلٰی نُورِكَ الْمُنِيرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج اپنے نور پر جو روشن کرنے والے نہایت روشن

وَعَلٰی اِلٰهِهِ وَصَحْبِهِ الْمُنُوْرِيْنَ وَبَارِكْ

اور ان کی آل و اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام

وَسَلِّمْ اَللّٰهُ نُورٌ بِهَا سِرِّيْ وَسِرِّيْرِيْ

بھیج اے اللہ منور فرمادے میری روح اور جسم کو

وَبَصْرِيْ وَبَصِيْرِيْ وَدُنْيَايْ وَاَهْلِيْ

اور میری آنکھ اور دل کو اور میرے دین اور دنیا کو اور

وَعِيَالِيْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط

میرے اہل و عیال کو قیامت تک ۔

35۔ درودِ کوثر

درودِ کوثر سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا۔ لہذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے جس کی بناء پر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوضِ کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لئے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ جو صوفیا کے جدِ امی ہیں انہوں نے اس

درود پاک کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ رسول خدا ﷺ کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اسے حضور ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اس درود شریف کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخرین میں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الاعلیٰ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

36۔ درودِ خضریٰ

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء کرام

نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر عارفِ کامل حضرت میاں شیر محمد شرقپوری کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود پاک الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور پرسکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگانِ چورہ شریف حضرت خواجہ فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود شریف کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس درود شریف کو 101 مرتبہ پڑھنے والے کیلئے ایک خوش خبری یہ بھی ہے کہ اس کیلئے مال و دولت کی تنگی ختم کر دی جاتی ہے اور خزانہ غیب سے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ

اللہ نے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیجی

37۔ درود مستجاب الدعوات

یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے 100 مرتبہ بعد نماز فجر اور 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے گا۔ اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو کم از کم 11 مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم ﷺ سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

اس درود پاک کی کثرت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ایسے بندے کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو دعا دو درودوں کے درمیان کی جائے وہ کبھی بھی رد نہیں ہوتی شرط یہ ہے کہ اطاعت رسول ﷺ کا پٹہ گلے میں ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى

اے اللہ اپنے امی کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

إِلَيْهِمْ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

38۔ درود شفاء

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے۔ خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس سے شفاء کیلئے اس درود پاک کو 40 دن تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس کے لئے اللہ بیماری کا بہتر حل کر دیگا۔ اس کے علاوہ یہ درود شریف امراضِ دل کے لئے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو اسے چاہئے کہ 315 مرتبہ 11 دن تک بعد نماز فجر پڑھے۔ انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسی لئے اس درود کو درودِ شفاءِ قلوب بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ اس درود کو صبح شام 101 مرتبہ پڑھنے سے دل کا میل اتر جاتا ہے اور دل انوار و تجلیاتِ الہی کا مرکز بن جاتا ہے۔ جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ روحانی بیماریاں مثلاً جھوٹ، فریب، چغلی، بددیانتی اور حسد وغیرہ سے نجات کے لیے بھی یہ درود شریف بہت مفید ہے۔ ان بیماریوں سے بچنے کیلئے اس درود شریف کو روزانہ 99 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب

الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ

اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور

شَفَائِهَا وَنُوْرًا لِّلْاَبْصَارِ وَضِيَا ئِهَا وَعَٰلِي

آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور

اِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝

اصحاب پر درود سلام بھیج۔

39۔ درود تنجینا

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگان دین نے بارہا دفعہ آزمایا ہے۔ حضور غوث الاعظمؒ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا۔ اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف پڑھے

اور بعد نمازِ عشاء ایک ہزار بار پورا کر کے اور بستر کو معطر کر کے با وضو سو جائے
 - انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارتِ رسولِ اکرم ﷺ
 ہوگی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتہ کے اندر ہی زیارت
 ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درودِ پاک کو صبح و شام دس دس
 بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قبر سے نجات ملے
 گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں
 گے۔ اس درودِ پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ
 آ کر طبیبوں، ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہئے کہ اس درودِ پاک
 کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے
 اپنی کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا
 تھے۔ انہوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا ہے کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی
 اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں نبی کریم
 ﷺ نے مجھ کو یہ درودِ تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھ لیں
 - ابھی تین سو بار بھی نہیں پڑھا تھا کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور
 جہاز ساحلِ مقصود تک پہنچ گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

أٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا

آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے

مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے۔

لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهِّرُنَا بِهَا

درجہ جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی

مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ

تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

حاصل کریں خدائے پال تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لائے

وَيَا كَافِيَ الْمُهَمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری

وَيَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ اَعْتَنِي اَعْتَنِي

سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری زیادتیوں سے بچیں اور اتنی ہی حضور مکملی

يَا اِلَهِي اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دیں میری عرض قبول فرمائیں الہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

40۔ درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول کریم ﷺ کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لئے یہ درود شریف زیارت النبی ﷺ کیلئے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود شریف روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لئے بعد نمازِ عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

درود ہزارہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹی کے پاک ڈھیلے یا پتھر پر پھونک کر چنیل یا کسی بھی لاعلاج پھوڑے پر لگا دیں تو درود پاک کی برکت

سے شفاء ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

لے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بَعْدَ دِكْلِ ذَرَّةٍ مِّمَّائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ

کے اور ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

41۔ درود قلبی

یہ درود شریف بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لئے بہت اکیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو دن رات با وضو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر آٹھ دن تک یہ درود پاک روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول ﷺ حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اس کے قلب پر انوار کی تجلی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کے دین و دنیا سنور جاتے ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی

کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ صبح اور 111 مرتبہ شام پڑھے۔ انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود پاک سے آخرت میں نئی کریم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمَذْنِبِیْنَ سَيِّدِنَا

یا الہی شفیع المذنبین ہمارے سردار اور

وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةَ قُلُوبِنَا وَطِیْبِ

ہمارے مولا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ

ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

وَاَزْوَاجِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهِ وَاَهْلِ

اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

پر اور تمام اہل اطاعت پر۔ یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

42۔ درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہوں تو پھر بھی درود پاک کا کثرت سے ورد کریں۔ روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ

کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود شریف کا ورد کریں۔ انشاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر۔ جو

مَمْدُوْحٌ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفُ دَاعٍ لِلاِعْتِصَامِ

ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور

بِعِبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَةٌ

ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی

تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارِ الْاٰخِرَةِ عَمِيْمَةً فَضِيْلَكَ وَكَرَامَةً

ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیں پہنچائے ہمیں دونوں

رِضْوَانِكَ وَوَصِيْلِكَ ۝

جہانوں میں تیرے علم و فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے صلاح تک

43۔ درود تریاق امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا۔ تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو؟ یہ درود شریف پڑھا کرو۔

جو شخص یہ درود پاک کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے۔ لہذا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 33 مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس درود شریف کو جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن 11-11 مرتبہ پڑھنے سے روحانی بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔ اگر ایسی بیماری جس کو مصالحن نے لاعلاج کرار دے دیا ہو تو اس درود شریف کو سو الاکھ مرتبہ پڑھوانے سے بیماری سے نجات حاصل ہو۔ معمولی بیماریوں کیلئے اس درود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

لے اللہ ار دان ہیں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارکہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

پیر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت

عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود و سلام بھیج اور

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

کی قبر پر درود و سلام بھیج

44. درود مکین

اس درود شریف کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت بڑھتی ہے۔ گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے۔ ہر طرف کی مخالفت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ درود شریف بلا ناغہ پڑھئے۔ اگر گھر میں میاں بیوی کے درمیان اکثر ناچاقی رہتی ہو تو اس درود شریف کو 101 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے یہ ناچاقی ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح روز روز کی لڑائی جھگڑے سے تنگ افراد کیلئے اس درود شریف کا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات 111 مرتبہ پڑھنا بڑا مجرب ہے۔ اگر ماں تنگی درپیش ہو تو اس درود شریف کو 333 بار روزانہ پڑھنے سے فراخی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ

وَصَلِّ عَلٰی اٰلِهِمْ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ جَمَارَتِ اَقَامِ مُحَمَّدًا عَلٰی اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَادِرٍ اَبِی اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

وَسَلِّمْ عَلٰی آلِ پُر اور اصحاب اور اولاد اور ازواج اور آپ کی ذریات

وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَصْهَارِهِ وَاَنْصَارِهِ وَاَشْيَاعِهِ

اور اہل بیت اور آپ کے سرال اور انصار پر اور آپ کے فزا بنیادوں

وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

پر اور محبت کرنے والوں پر اور آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی اور

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ان تمام پر جو ان کے ساتھ تھے سب سے زیادہ کرنے کرنے والے

45. درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور ﷺ کی شفاعت کے لئے بہت مجرب ہے۔ لہذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے 11 مرتبہ پڑھے اس کے لئے روز قیامت کو حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچانا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب بارات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر کوئی شخص زیارت النبی ﷺ کے لئے اس درود پاک کو سو الاکھ

مرتبہ 40 دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ شَفِیْعِ

اسے اللہ درود و سلام اور برکت بھیجی اپنے حبیب شفیع المذنبین

الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

پر اور آپ کی آن پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

46۔ درود ثواب

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود

کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اضافہ

ہوگا۔ اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس

کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود

کو 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تاحیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس

کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ

جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب

بہت بڑے پیمانے میں مانا جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّقِيِّ وَ

اسے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمی ہیں

اَزْوَاجِهِ اَقْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ

ان کی ازواجِ مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

47. درود حضوری

حضور پر نور آقائے دو جہاں ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے۔ جسے مجلس محمدی ﷺ کہتے ہیں۔ اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روئیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لئے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بہت جلد زیارت رسول اکرم ﷺ کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مُلِكَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَبَالِكَ

جداں اور ان کی آنکھیں تیرے جلال میں تر رہیں پھر سب سے تمہیں

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

اِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۝

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

48- درود العاشقین

حضرت امیر خسرو اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاء نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ! عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی

جاتا ہے اگر بندہ چاہے کہ اس کو پیارے مصطفیٰ ﷺ سے عشق ہو جائے تو اس کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے وال محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

الْحَاشِيَّةُ الْقُرَيْشِيَّةُ الذِّكْرِيَّةُ الْمَدَنِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰی سَيِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کے آل پرورد ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبَاذِيِّ

بن عبد المطلب امی بن حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

49۔ درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لیے بہت مؤثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود 3125 مرتبہ روزانہ پڑھو۔ دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ 100 مرتبہ 11 دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيْبِكَ وَ

ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمزاد ہیں اور

سَيِّدِنَا عَيْسَى رُوحَكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلَى جَمِيعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے بملہ

مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَجِبْرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں بستے ہیں

50. درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم ﷺ کا محبوب و وظیفہ ہے۔ بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا۔ اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیسر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے

پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں 170 مرتبہ پڑھے اور 40 جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کیلئے بعد نماز فجر 7 مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔ کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا۔ اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ 111 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، اللہ کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ابھی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعُلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق اور بھنڈے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا و باقحط اور مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام انامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدایا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجْوِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مَّعْطَرٌ مَطْهَرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنُورٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ

رات کے ماہتاب بندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشَّيْمِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مانک

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ

اللہ آیت کا نگہبان جبریل آیت کے خدمت گزار براق آیت کی

مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى

سواری معراج آیت کا سفر سدرۃ المنتہی آیت کا

مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

مقام اور اقرب خداوندی میں آقاب قوسین کا مقصود آیت کا مطلوب اور مطلوب

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ

ہی آیت کا مقصود ہے اور مقصود آیت کو حاصل ہے آیت رسولوں

الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُنْذَرِينَ

کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے نمہکاروں کے

أَنيسِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةً لِلْعُلَمَاءِ رَاحَةَ

بخشوانے والے مسافروں کے غم خوار دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

کی راحت مشتاقوں کی مراد شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقررہوں کے

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ

راہ نما محبت جوں عزیزوں اور مسکینوں سے

وَالْمَسَاكِينَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن والنس کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ

ہمکے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جدِ امجد اور ہمارے اور تمام جن

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ

والس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللَّهُ يَا أَيُّهَا الْمَشَاقِقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا

نور ہیں۔ اے نور جمال محمدی کے مشاققو! آئیے اور آپ کی آل

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام بھیجیے بھیجنے کا حق ہے

51۔ درود دیدار

یہ درود رسول اللہ ﷺ کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت

ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی محبت کا حصول ہے اور جس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت پیدا ہو جائے حضور ﷺ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

النَّبِيِّ حَضْرًا اَقْدَسَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَةً مِّمَّا صَلَّيْتَ عَلَى النَّبِيِّينَ وَسَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْتَ عَلَى اٰلِ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا نَحِبُّ وَ

اَوْلَادٍ عَلَيْهِمُ الرِّحْمَةُ نَازِلًا فَرَا جَسَ طَرَحٍ نَجَّيْتَهُ مَحْبُوْبٍ

تَرْضَاهُ لَهُ

اور پسند ہے

52۔ درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیاء نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کیلئے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے اور اگر اسے روزانہ

۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسر آتی ہے اور خدا نخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلَىٰ آلِهِ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کرتیرے

نِهَآيَةً لِّكَمَالِكَ وَعَدَدِ كَمَالِهِ ۝

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

53۔ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ

سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔
 جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ
 کیلئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا۔ ہر شخص اس کی عزت کرے گا
 اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ بار پورا ماہ
 پڑھے اسے رسول اکرم ﷺ کی زیارت ہوگی اور جو شخص اس درود کو قید میں
 پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے
 پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور ﷺ مسجد نبوی
 میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس
 ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ
 برتن آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ حضور ﷺ نے پوچھا کہ
 اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ تین
 دن سے اس مچھلی کو پکار رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر
 نہیں ہوتا۔ اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ ﷺ اسے اچھی طرح
 جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے
 قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں
 کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان
 میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ
 درود پڑھ کر سنا۔ چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت
 علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ یہ

درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ لہذا اس درود کو درود
ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرُ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

امت کے تفتیح ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہر تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْبُقَرَّیْنِ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

سایح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

بیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

فضل اور اپنے کریم کے اے سب سے زیادہ کریم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا قَدِيمَ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَادَائِمٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثِرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَبَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیازی سے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ پیدا ہے - ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ○

رحم کرنے والے رحم کر

54. درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت و عظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکیسر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود

پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود و سلامتی اور برکت عطا فرما اسی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِیْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِي الْقُدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهِ

والا ہے اور آپ کے آل اور صحابہ پر

وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

سلامتی عطا فرما

55- درود قطب

حضرت سید احمد بدویؒ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور ﷺ کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انور الہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خواب میں

حضور ﷺ سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے بعد حضور کی کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور ﷺ ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُورِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَ تَرِیْقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدِیْنَ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَظْهَارِ وَ

آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ

اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدِ نِعْمِ اللّٰهِ

پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَ اَفْضَالِهِ ط

اور فضل عطا ہو

56۔ درود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابوالحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس لیے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی ﷺ کی حقیقت

جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے انشاء اللہ اس پر نور محمدی ﷺ کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ التَّوْبِ الرَّحْمٰنِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صل اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی میں

السَّارِیُّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَثَارِ وَالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سر بیان کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور اصحاب پر سلام بھیج

57۔ درودِ ناریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کیلئے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن

کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران فرائض کی ادائیگی کے بعد رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔ دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد اس اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

زرے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

تَقْضَىٰ بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحَسُنَ الْخَوَاتِيمُ وَيَسْتَقِي الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے مہتاب سے گزر کر

الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بیچنے آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَهُمْ حَقٌّ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ

برہمچ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ○

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

58۔ درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا اور کام اگر جائز ہو تو کر دے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کیلئے دنیا مسخر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

زبان سیف ہو جاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو 111 مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاٰلِ وَسَلِّمَ صَلَوٰةً

لے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی لے

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوة اور سلام

60۔ درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی

جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِیْعَ الْمُدْنِیْنَ سَيِّدِنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا أَحَبِّ مُجْتَبَى مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَحْبَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

61۔ درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت و عظمت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرمادیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے۔ جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں انشاء اللہ

حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب حج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اس درود شریف کو 21 مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔ اگر کوئی اس درود شریف کو ہر جمعرات ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کو خزانہ غیب سے اللہ رب العزت بے حساب نوازے گا اور اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِیْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِیْمُهُ وَاِحْتِرَامُهُ صِدْقَةٌ لَا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا تَفْنٰی

تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ

سَرْمَدًا اَوْ لَا تَحْصِرُ عَدَدًا ۝

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

62۔ درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سو الاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی۔ یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا اس کو سکرات الموت، حشر اور پل صراط پر کامیابی کی بشارت ہے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والے پر پیارے مصطفیٰ ﷺ خوش ہوتے ہیں اور جس پر حضور ﷺ خوش ہوں اسے جنت کی بشارت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اسے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشارت اس کے جو ہو چکا ہو جو

كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الْبَلُّ

ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بشارت ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات

وَاصْأَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

اور روشن ہوا ان پر دن

63۔ درود دافع شراعداء

درود دافع شراعداء سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک کو ۷ مرتبہ پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا مُدِّكَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلَّى عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہرزبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَّبَارِكُ وَّ سَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اللَّهُمَّ اقْهَرِ بِهَا عَلَيَّ اَعْدَاءِ اِيْتَانَا وَالزَّمَمَهُ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے تہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْنِي بِهٖ فِيْ اَمْوَالِيْهِمْ

پسجاریں وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

وَعِزَّتِيْهِمْ وَاَمْوَالِيْهِمْ وَاَنْفُسِيْهِمْ

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

64۔ درود نور

سبحان اللہ یہ درود کیا ہے ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کے صدقے اپنے حبیب پر یہ درود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ جمعہ کے دن کم از کم 11 مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ درود نور کا نور ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے

65. درود العابدین

اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے سے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ روحانی درجات بلند ہوں گے۔ ہر قسم کی کامیابی قدم چومے گی۔ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے درود کے ہر ہر لفظ کے بدلے اس کیلئے نیکی لکھی جاتی ہے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے درجات بلند ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلًّا

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی پرانی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةَ وَارْحَمَ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صل اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةَ وَارْحَمَ مُحَمَّدًا

جسزادے کو اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صل اللہ

وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةَ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلًّا

سلامتی عطا کر کر دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةَ ○

جہاں میں

66. درود نجات وباء

اگر کسی جگہ وباء پھوٹ پڑے تو اس درود شریف کا پڑھنا بہت ہی مفید ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے وہ ہر قسم کے وبائی امراض سے محفوظ رہے گا اس کے علاوہ اگر اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا جائے تو موذی مرض سے بھی نجات ملے گی۔ اگر سب مل کر سو الاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں تو پورا گاؤں وباء سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَعَدِ كُلِّ دَاۤءٍ وَّ اَبَعَدِ وَّ اَبَعَدِ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

كُلِّ مَلَّةٍ وَّ شِفَاءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

67۔ درود مقرب

جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے آخرت میں نبی کریم ﷺ کی

شفاعت ضرور نصیب ہوگی۔ یہ درود روزانہ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑیں

۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

بندہ مجھ پر درود پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہوں گا۔ اس کے

ساتھ ساتھ پیارے حضور ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو بندہ مجھ پر جتنا

زیادہ درود پڑھے گا قیامت کے دن وہ اتنا ہی میرے زیادہ قریب ہوگا

۔ رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل کرنے کیلئے یہ درود شریف اکثر کا درجہ

رکھتا ہے۔ اس درود شریف کی کثرت سے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ میدان

حشر میں بھی رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمَقْرَبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

68. درود دعا و دوا

یہ درود شریف دعا بھی ہے دوا بھی، شفاء بھی ہے اور جزاء بھی۔ اس کے پڑھنے سے ہر مرض کو شفاء ہوتی ہے۔ علامہ ابن المشتہر کا کہنا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو، جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَصَلِّ عَلٰی

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْبَغْفِرَةِ ○

تو مغفرت کر لے والا ہے۔

69۔ درود شفاءِ قلوب

اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے دل تمام روحانی بیماریوں سے پاک ہو جاتا ہے اور انوار و تجلیاتِ الہی دل میں ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے نیک کام کرنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو رات سوتے وقت گیارہ روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ اس درود شریف کو ہر جمعہ 313 مرتبہ پڑھنے والے کیلئے جنت کی بشارت ہے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشَفَائِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَّائِهَا وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ط

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

70۔ درود جمالی

حضرت حسن بن علیؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم، پریشانی یا مصیبت میں ہو تو وہ یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ جو بندہ اس درود شریف کو روزانہ 101 مرتبہ پڑھتا ہے اس کا ظاہری اور باطنی حسن و جمال بڑھ جاتا ہے اور اس کے ظاہری اور باطنی نقائص ختم ہو جاتے ہیں۔ اس درود شریف کی کثرت سے جمال الہی کے جلوے دل پر پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی اٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ۝

آپ کی آل پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

71۔ درود صراط مستقیم

یہ درود بڑی عظمتوں والا ہے۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے کو اللہ رب العزت صراط مستقیم یعنی دین اسلام پر استقامت اور خاتمہ نصیب فرماتا ہے۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو نصف شب کو وضو کامل کرے اور پھر

تین سجدے کرے اور ہر سجدے میں سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ سجدے میں ہاتھ کی ہتھیلیاں زمین پر نہیں بلکہ دعا کی طرح اوپر ہونی چاہئیں۔ اللہ کے فضل سے ایک ہی رات میں حاجت بھر آئے گی وگرنہ تین شب مسلسل ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ ضرور کرم فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد 7 بار اس درود شریف کو پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ خلقت سے بے پروا کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ درود شریف محبت رسول ﷺ کا بھی ذریعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ رَبَّنَا الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ أَنْتَ

اے اللہ! جمل جلالاً! جو بلند ہے، برتر ہے، بلا استحقاق عطا کرنے والا ہے، بلا شبہ تیرے راستے پر (ملتا) ہے، درودِ سلام

أَنْتَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ صَلِّ وَسَلِّمْ

پہنچ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ

راستے کے امام اور صراطِ مستقیم کے

مُسْتَقِيمٍ وَالْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ

راستے کے امام اور صراطِ مستقیم کے

الْمُسْتَقِيمِ ۝

زین کا بیس۔

72۔ درود حیی القیوم

اس درود شریف کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ہر وہ کام جس میں موت کا خطرہ ہو مثلاً فوج کا محاذ جنگ پر جانا، پہاڑی علاقوں میں سرنگیں وغیرہ بنانا، غوطہ خوری اور ڈرائیونگ وغیرہ تو ایسا شخص اگر یہ درود شریف گھر سے نکلتے وقت ۹۵ بار پڑھے تو انشاء اللہ وہ سلامتی کے ساتھ گھر واپس آئے گا۔

وہ علاقے جہاں پر سیلاب، آتش فشاں، زلزلے وغیرہ کا خطرہ رہتا ہو وہاں کے مکین اگر اس درود شریف کی کثرت کریں تو ان تمام آفات سے محفوظ رہیں گے۔ اس درود شریف کو اگر ہر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عمر دراز ہوتی ہے اور دشمن پر فتح و نصرت عطا ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا الْحَيُّ الْقَيُّومُ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالہ! اے ہمارے رب! جو زندہ ہے اور نہ سوتے، درود و سلام بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

آقا حضرت محمد ﷺ پر جو غیب کی خبریں دینے والے اور نہایت ہی کرم کرنے والے ہیں۔

73۔ درود خیر الخلق

یہ درود شریف بے اولاد افراد کے لئے اکثر کا درجہ رکھتا ہے۔ بے اولاد حضرات یا اولادِ زینہ سے محروم افراد اس درود شریف کو ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہت جلد اللہ خالق و مالک کرم فرمادے گا۔

جو بندہ اس درود شریف کا ورد اپنا وظیفہ بنا لے اللہ تعالیٰ اس بندے کیلئے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت تک اس کیلئے عبادت و استغفار میں مشغول رہتا ہے۔

علماء روحانیت کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو بندہ بے اولاد ہو تو وہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۲۱ بار اس درود شریف کو اللھم یا مصور یا احسن الخالقین (باقی اسی طرح) پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو پلا دے تو اللہ کے فضل سے بہت جلد نیک صالح فرزند عطا ہوگا۔ جو بندہ صاحبِ قلم ہو یا باریک کام کرنے والا ہو اور اس کے کام میں بار بار خلل پڑتا ہو تو وہ اس درود شریف کو روزانہ ۱۰ بار پڑھے انشاء اللہ تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ الْخَالِقِيْنَ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ! تجلّیاً! توبے میں خالق ہے درود و سلام بھیج ہمارے

عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

آقا و مراد بہترین خالق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ ۝

74۔ درود شرح صدر

اس درود شریف کی کثرت کرنے سے سینہ انوار و تجلیات الہی کیلئے کھل جاتا ہے۔ اگر کسی واعظ یا مقرر یا استاد کی زبان دوران وعظ و سبق رکتی ہو تو اس درود شریف کا ہر سبق سے پہلے ۳۳ بار پڑھ لینے سے زبان کی گرہ کھل جائے گی۔ وہ طالب علم جن کو سبق یاد نہیں رہتا اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد امرتبہ پڑھیں تو ان کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور سبق ہمیشہ یاد رہے گا۔

یہ درود شریف اسرار مخفی کے اظہار کیلئے بہت موثر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی بھی معاملے کا انجام قبل از وقت جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کو نصف شب بیدار ہو کر کامل وضو کرے اور پھر نماز استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ

اس درود شریف کو پڑھے اور اپنے بستر پر لیٹ جائے۔ جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اس درود شریف کا ورد جاری رکھے۔ اس عمل کو تین جمعہ کرنے سے خواب میں اس کام کا انجام اس کو معلوم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ عَلَیْمُ بِذَاتِ الصُّدُورِ صَلِّ

اے اللہ جل جلالاً! جو سینے کے زازوں سے باخبر ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَرِّحْ لَهٗ صَدْرَهُ ۝

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کا سینہ اسرار الہی کے لئے کھولا دیا گیا تھا۔

75۔ درود جامع الکلم

یہ درود پاک بہت جامع ہے۔ اس کے پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں۔ دشمن پر فتح مندی کیلئے اس درود شریف کو نماز عشاء کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ صاحب دولت و ثروت کیلئے یہ درود شریف بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اگر وہ اسے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھیں تو ان کی دولت و عزت میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی کو اپنا راز فاش ہو جانے کا اندیشہ ہو یا زلت و رسوائی کا اندیشہ ہو یا ملازمت سے معزول کیے جانے کا خدشہ ہو تو اس درود شریف کی کثرت سے وہ اس مصیبت سے بچ جائے گا اور اللہ تعالیٰ ایسا سبب پیدا فرما دے گا کہ وہ زلت و رسوائی سے محفوظ

ہو جائے گا اور اس کی محبت ہر کسی کے دل میں پیدا ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی کثرت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور دل بقہ نور بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالاً! تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے درود و سلام بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

آقا و مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کو حقیقت کلمات اہ جان کلمات

وَهُوَ مَبْعُوثٌ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَ

کے ساتھ بھیجا گیا ہے اور جنہیں دہریوں کے ساتھ فتح مندی

مَنْصُورٌ بِالرُّعْبِ ۝

عظما کی گئی ہے۔

76۔ درود عالم الغیب

اس درود شریف کو عالم الغیب اس لیے بھی کہا جاتا ہے کہ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے پر پوشیدہ علوم ظاہر ہو جاتے ہیں اور وہ بہت

جلد صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اگر ایک عام انسان کسی کام کے انجام سے قبل از وقت آگاہ ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ تین جمعہ نصف شب بیدار ہو کر تازہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نفل ادا کرے اور مصلیٰ پر بیٹھے بیٹھے اس درود شریف کو ۱۵ مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے بستر پر جا کر بھی اسی درود کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے۔ اللہ کے فضل سے تین ہی جمعوں میں اس کام کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

سلوک کی منازل طے کرنے والے کو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے منازل بہت جلد طے ہو جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ

اے اللہ جل جلالہ! جو ہر بلو شئیہ و ظاہر کو جاننے والا ہے۔

الْمُتَعَالِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بڑی بکبر بانی والا اور بلند مرتبہ ہے، درود و سلام بھیج ہمارے

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ وَمَا هُوَ عَلٰی

آقا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو صادق اور لمانت دار ہیں اور جو

الْغَيْبِ بِضِنَانٍ ۝

غیب بتانے پر بخیر عمل نہیں ہیں۔

77۔ درود الناس

اگر اس درود شریف کو ۸۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگی جائے تو ہر جائز دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی بے روزگار ہو تو اس درود شریف کو روانہ ۹۰ مرتبہ پڑھے۔ بہت جلد صاحب روزگار ہو جائے گا۔ اس درود پاک کو ہر رات ۱۰۱ بار پڑھنے سے دل منور ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی سے ادھار روپیہ لینا چاہے اور اس کے واپس کر دینے کا پکا ارادہ ہو تو اس درود شریف کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر جس سے روپیہ ادھار لینا ہے اس کے پاس جائے انشاء اللہ خالی واپس نہیں آئے گا۔ اس درود شریف کو روزانہ ۲۵۸ بار پڑھنے سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوگا اور نزع کی تکلیف، قبر اور پل صراط کی منزلیں آسان ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اللّٰهُمَّ رَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ

اے اللہ بھلے بھلا! جو تمام لوگوں کا رب تمام لوگوں کا بادشاہ اور تمام لوگوں

اِلٰهِ النَّاسِ وَبِالنَّاسِ لَشَرُوفِ السَّمِیْمِ

کا معبود ہے اور لوگوں کے ساتھ بہت مہربان، بے حد رحم فرمانے

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكْرِمٌ عَلٰی

والا ہے۔ صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما اور اعزاز

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللہ کے فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْأَلِهَ وَسَلَّمَ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ

پر جنہیں تو نے سارے جہاں کے لئے خورشیدِ نبوی

كَافَّةً لِلنَّاسِ لِبَشِيرٍ آوِنٍ ذِي رَأْفٍ

دینے والا عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

وَهُوَ رَسُولُكَ لِلنَّاسِ جَمِيعًا

جو تمام لوگوں کے لئے تیرے رسول نبی کریم ﷺ ہیں۔

78۔ درودِ وحیِ یوحٰی

اس درود شریف کو اگر چار دن تک مسلسل ۳۶۸ مرتبہ پڑھے تو جس نیت کے ساتھ پڑھا جائے اگر وہ جائز ہو تو پوری ہوگی۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر بوا سیر والے مریض اس درود شریف کو بعد از نماز فجر ۱۱ مرتبہ پڑھیں تو بہت جلد شفا ہو۔ اس درود شریف کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے ظاہری اور باطنی بنائی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر نماز جمعہ کی سنت اور فرائض کے درمیان اسے ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو مکاشفات اور اسرار الہی سے پڑھنے والا مشرف ہو جاتا ہے۔ اگر جمعرات کو نماز عصر کی سنتوں اور فرائض کے درمیان

۱۰ مرتبہ پڑھے تو مقرب بارگاہِ الہی ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَبِعِبَادِكَ

اے اللہ جل جلالہ جو بے مثل سمنے اور بے مثل دیکھنے والا ہے۔

لَخَبِیْرٌ لِّبَصِیْرٍ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور اپنے بندوں سے آگاہ اور انہیں دیکھنے والا ہے، درود و

حَبِیْبِكَ وَحَبِیْبِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

سalam بھیج اپنے اور ہمارے محبوب اور ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ مَا نَطَقَ عَنْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم لہذا جنہوں نے اپنی خواہش سے کبھی

الْهَوٰی اِنَّ هُوَ الْاَوْحٰی لِّیُّوْحٰی ۝

بات نہیں کی سوائے اس کے جو انہیں وحی کی گئی۔

79۔ درود شاہد

اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۳۱۰ مرتبہ پڑھا جائے تو دل سے ہر قسم کے حجابات اٹھ جاتے ہیں۔ اگر اس درود پاک کو روزانہ ۳۱۰ بار پڑھا جائے تو پڑھنے والے کے اہل و عیال ہر بلا اور برائی سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کسی کا بچہ یا بیوی نافرمان ہو تو روزانہ صبح اس کی پیشانی پر ہاتھ

رکھ کر ۲۱ بار یہ درود شریف پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھا جائے تو اسے عالم الغیب کے مشاہدات ہونے لگیں۔ اگر کسی پر غلط الزام لگ جائے تو اسے ہر جمعہ کی رات اس درود شریف کو ۳۱۳ بار پڑھنا چاہئے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

الشد جل جلالاً: درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) بڑا جو تیرے عبد خاص اور تیرے رسول، گواہ،

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا اِلٰی اللّٰهِ

بشارت سنانے والے اور عذاب الہی سے ڈرانے والے ہمیں اُرد

بِاِذْنِهِ وَسِرًا مُّبِينًا ۝

اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والے اور چھپتے ہوئے آفتاب میں

80۔ درود خلق العظیم

یہ درود شریف اخلاق سنوارنے کیلئے اکثر ہے۔ اگر کسی کی اولاد یا

کوئی قریبی بری محبت میں مبتلا ہو اسے ۱۰۲۰ مرتبہ یہ درود شریف پانی پر دم

کر کے چالیس دن تک پلائیں اللہ کے فضل اور اس درود شریف کی برکت سے وہ بری صحبت سے کنارہ کش ہو جائے گا۔ اگر اس درود شریف کی کثرت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے غیب کے خزانوں سے بے حساب عطا فرمائے۔ اگر نماز مغرب کے بعد روزانہ اسے ۳۳ بار پڑھا جائے تو اللہ رب العزت عزت و عظمت عطا فرمائے گا اور ہر کوئی ادب و احترام سے پیش آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْتَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اے اللہ! تجل جلال! تو صاحبِ فضلِ عظیم ہے، درود و سلام بھیج

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٌ وَهُوَ ذُو الْخَلْقِ الْعَظِيمِ

صاحبِ خلقِ عظیم ہیں۔

81۔ درود الحق

اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے حق اور باطل علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو یا لین دین کا معاملہ

ہو یا پنچایت لگنے والی ہو یا مقدمہ کا فیصلہ ہونے والا ہو اور اپنے حق پر ہونے کا یقین ہو مگر ڈر ہو کہ فیصلہ میرے خلاف ہو گا تو اس درود شریف کو ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس درود شریف کو صبح اور شام ۱۰۸ مرتبہ پڑھے یا تو وہ چیز مل جائے گی یا اس سے بہتر اللہ تعالیٰ عطا فرمادے گا۔ اگر بے قصور قیدی نصف شب اس درود شریف کو ۱۰۸ مرتبہ روزانہ پڑھے تو رہائی پائے۔ اگر ملازمت وغیرہ میں کوئی مشکل پیش آجائے تو اس درود شریف کو فجر کی نماز میں سنت اور فرائض کے درمیان ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں اور جب دفتر میں جائے تو اس درود شریف کو فارغ اوقات میں پڑھے۔ بہت جلد ہر قسم کی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ بِالْحَقِّ

اے اللہ جل جلالہ! بلاشبہ تو حق ہے اور حقیقت حق کا

لِلْحَقِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

ہمارے درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مراد حضرت

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ مَعْلِنُ الْحَقِّ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بلاشبہ جہوں نے حق پر حق کی خاطر

بِالْحَقِّ لِلْحَقِّ مَعَ الْحَقِّ جَاءَ بِالْحَقِّ

حق کی تبلیغ کی حق اور سچائی کے ساتھ شریف لائے

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ صَلَواتًا وَسَلَامًا

اور رسولوں کی تصدیق فرمائی۔ آپ پر درود و

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سلام ہونے سے اللہ جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

82۔ درود نور العرش

یہ درود شریف بہت ہی عظمت والا ہے۔ جو بھی اس درود شریف کی کثرت کرے گا قیامت کے دن اسے عرش الہی کا سایہ نصیب ہوگا۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو رزق کی تنگی دور ہو اور مال و متاع بے شمار عطا ہو۔ اگر ہر نماز کے فرائض کے بعد اس درود شریف کو ۲۰ مرتبہ پڑھا جائے تو خلق خدا کے دل میں پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جائے اور ہر اپنا اور پر اپنا محبت کرے۔ اگر کوئی مقروض ہو اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو اس درود شریف کو روزانہ صبح و شام ۱۳-۱۴ مرتبہ پڑھیں بہت جلد اللہ رب العزت قرض کی ادائیگی کا سبب بنا دے گا۔ اگر اپنے کسی بچھڑے ہوئے پیارے کے مل جانے کی تمنا ہو تو اس درود شریف کو نصف شب تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور یہ عمل مسلسل تین رات تک کرے اگر جمعہ اور جمعرات کی رات ہو تو افضل ہے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے چہرے پر نور آجاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ جل جلالہ! ہمارے رب! جو بہت زیادہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا

الْوَهَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

بے حد رحم فرمانے والا اور بے حد بخشش کرنے والا ہے درود

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ لَوْ لَمْ يَكُنْ

سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَمَظْهَرُ لَطِیْفِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ وَ

جو آپ کے عرش کے نور آپ کے لطف و کرم کے مظہر اور آپ کی مخلوق

بَعَثْتَهُ قَاسِمٌ فَضْلِكَ ۝

میں سے بہترین اور جن کی بعثت آپ کا فضل و کرم ہے۔

83۔ درود قرآنی

یہ درود بہت ہی برکتوں اور رحمتوں والا ہے۔ اس کو قرآنی اس لیے

کہا گیا ہے کیونکہ اس میں پیارے مصطفیٰ ﷺ پر قرآن کے ہر حرف کی

مقدار کے برابر اللہ رب العزت سے درود بھیجنے کی درخواست کی گئی ہے۔ جو

طالب علم قرآن مجید حفظ کر رہا ہو اور اس کو قرآن یاد نہ رہتا ہو اسے چاہئے کہ

ہر سبق شروع کرنے سے پہلے اس درود شریف کی ایک تسبیح پڑھ لیا کرے
 انشاء اللہ اس درود پاک کی برکت سے سبق جلد یاد ہو جائے گا اور دیر تک یاد
 رہے گا۔ سلوک کے طالب اگر اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں تو ان
 کی منازل بہت جلد طے ہو جائیں گی۔ مقررین اور واعظ حضرات اگر اس
 درود شریف کو اپنے وعظ و تقریر شروع کرنے سے پہلے امرتہ اور اس کے بعد
 کھیعص کو اس طرح پڑھیں کہ کاف پر چھوٹی انگلی ہا پر اس کے ساتھ
 والی، یا پر بڑی انگلی عین پر اس کے ساتھ والی اور صاد پر انگوٹھا بند کرے یہ عمل
 پہلے سیدھے ہاتھ پر پھر الٹے ہاتھ پر کرے پھر دونوں مٹھیاں کھول دے
 ۔ ایسا کرنے والے کیلئے کسی قسم کی جھجک اور شرم دوران وعظ نہ ہوگی اور اللہ
 تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اِنَّ قُرْآنَ الْحَكِیْمِ كَلَامُكَ

اے اللہ! تجل جلال! بے شک قرآن مجید تیرا کلام اوتیری طرف سے

وَمَوْعِظَةٌ مِّنْكَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نصیحت ہے، درود و سلام بھیج اپنے اور ہمارے حبیب ہمارے

حَبِیْبِكَ وَحَبِیْبِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسا درود جو

مُحَمَّدٍ صَلَّى دَائِمًا وَسَلَامًا دَائِمًا

ہمیشہ رہنے اور ایسا سلام جو ہمیشہ رہے اور جن کے اخلاق

كَانَ خُلِقَهُ الْقُرْآنَ وَصَلَاةً بَعْدَ

قرآن ہی سے اور آپ پر درود بھیج کر ایضاً نبی

مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ بِحَرْفٍ فَا

کے ہر ہر حرف کے برابر۔

84۔ درود خَلَقَ الْعَلِيمُ

یہ درود شریف اٹھرا اور بانجھ افراد کیلئے بہت مفید ہے۔ جن خواتین کے ہاں بچے نامکمل پیدا ہوتے ہوں یا پیدا ہونے سے پہلے فوت ہو جاتے ہوں یا حمل پورا نہ ہوتا ہو ان کو چاہئے کہ دوران حمل اس درود شریف کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اس کے ساتھ ساتھ نماز کی پابندی کریں اور ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے پیارے حبیب ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگیں انشاء اللہ اللہ رب العزت خاص کرم فرمائے گا۔ اگر کسی کو اولاد زینہ کی خواہش ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ کے دن ۳۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر کسی کے احکام بالا کے ساتھ تعلقات ہوں اور کوئی ان کے درمیان نفرت اور بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے اللہ کے فضل اور اس درود شریف کی برکت سے حاسد نامراد ہوگا۔ جو کوئی اس درود شریف کی ایک مخصوص مقدار روزانہ پڑھنا معمول بنالے اسے قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت

نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خاص رحم و کرم فرمائے گا۔ یہ درود شریف دو دلوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے بھی اکثر کا درجہ رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْخَلْقُ الْعَلِیْمُ وَبِكُلِّ خَلْقٍ

اے اللہ جل جلالہ! تو بڑا عظیم الشان پیدا کرنے والا بہت جاننے

علیم صلی وسلم علی حبیبک و

دالا اور ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے، درود و سلام بھیج

حبیبنا سیدنا و مولانا صاحبنا و

اپنے اور ہمارے محبوب ہمارے آقا و مولیٰ اور مالک اور تیسری

وسیلتنا الیک محمد الرسول

طرف ہمارے وسیلے حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

النبی الکریم الرؤف الرحیم وهو

غیب کا خبریہ دینے والے نہایت کرم والے، بہت مہربان بے حد رحم والے

المشودد المتورد والانس الموانس

بہت رکھنے والے بہت زیادہ محبت کرنے والے انس رکھنے والے اور انس کیٹھے جانے والے ہیں۔

85. درود یوم الدین

جس بندے کی یہ خواہش ہو کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو اسے اس درود پاک کی کثرت کرنی چاہئے۔ اس درود شریف کو روزانہ ایک مخصوص تعداد میں پڑھنے سے قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان پر رسول اللہ ﷺ اپنے اس امتی پر خاص توجہ فرمائیں گے۔ اگر کوئی اس درود شریف کو روزانہ امرتبہ پڑھے تو اسے قیامت کے دن کا کوئی خوف نہ رہے اور خاتم بالخیر ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہوں گے۔ اس لیے اگر قیامت کے دن میدان حشر کے دلہا جناب محمد ﷺ کے ساتھ کی خواہش ہو تو کثرت سے آپ ﷺ پر درود پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ مَالِكِ يَوْمِ الدِّیْنِ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالہ! جو تو روز جزا کا مالک ہے، درود و سلام

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَهُوَ سَيِّدِ النَّاسِ فِي

بھیج ہمارے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو روز جزا تمام انسانوں کے

یَوْمِ الدِّیْنِ صَلَوةً اَبَدًا ۝

سردار ہوں گے ان پر درود ہو ہمیشہ ہمیشہ۔

86۔ درود الحفیظ

لا علاج مریضوں کیلئے یہ درود شریف ایک انمول تحفہ ہے۔ اگر اس درود شریف کو لا علاج مرض والے خواتین و حضرات ۹۸۹ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی، دودھ یا دوائی پر دم کر کے استعمال کریں تو بہت جلد شفاء ہو۔ اگر کھیت میں پانی لگانے سے پہلے ۸۸ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو فصل ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے۔ اگر بیمار کے سر ہانے ایک بار سورۃ فاتحہ شریف اور دس بار یہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو مرض کی شدت میں فوراً کمی واقع ہو جائے گی۔

اگر روزانہ اس درود شریف کو ۸۸۳ بار پڑھا جائے تو مخلوق خدا مہربان ہو جائے گی۔ اسرار الہی کے طالب اگر اس درود شریف کی کثرت کریں تو ان کے لیے امور حقیقہ اور مواہب الہیہ کھول دیے جاتے ہیں۔ جو اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۷۸ مرتبہ پڑھے اس کیلئے فہم و فراست اور عقلمندی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اگر ایسا کرنے والا کسی مشورہ میں شریک ہو تو دوسروں کو مفید مشورہ دے اور لوگ اس کی قدر کریں۔ حکیم، ڈاکٹر اور وکیلوں کے لیے اس درود شریف کو ہر مشورہ سے پہلے لازمی پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْحَقُّ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ الْحَفِیْظُ

اے اللہ جل جلالہ! تو حق ہے، حکمت والا ہے، علم والا ہے، حفاظت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلِ

لہو اے والا ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ وَهُوَ الْمُصْطَفٰی

بد جو غیب کی خبریں دینے والے پہلے امانت دار، بُردبار، بہت زیادہ صبر کرنے والے

الصَّبَّارِ وَالنَّاجِرِ الْمُتَطَوِّلِ الْوَاهِبِ

برائی پر شدت کے ساتھ تنبیہ کرنے والے اور بے حساب عطا

الْمُتَفَضِّلِ ۝

کرنے والے، بخیر

87۔ درود ہدایت

دین ہدایت پر ثابت قدم رہنے کیلئے اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے جو بندہ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا اللہ رب العزت اسے اس دنیا میں بھی اسلام پر ثابت قدم رکھے گا اور موت کے وقت بھی زبان پر کلمہ طیبہ جاری فرمادے گا۔ اگر خاتمہ بالخیر ہو جائے تو اس سے

بڑی اور کوئی کامیابی نہیں ہے جو بندہ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو ۱۰ بار پڑھے قیامت کے دن اسے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو اور جب عزرائیل روح قبض کرنے لگے تو نزع کی تکلیف دور ہو۔ اگر روزانہ اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو حساب و کتاب کے وقت اللہ کریم مہربان ہو اور اپنا خاص فضل فرمائے۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اسے ۷۸ مرتبہ پڑھے تو اسے علم و حکمت کے خزانے عطا کئے جائیں گے۔ اگر لڑائی جھگڑے کا کوئی معاملہ پیش آجائے تو ۱۰۸ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ لینا چاہئے انشاء اللہ مشکل وقت آسان ہو جائے گا۔ علماء دین کیلئے اس درود شریف میں بے حساب فوائد پوشیدہ ہیں اگر وہ دین حق کی تبلیغ شروع کرنے سے پہلے ۳۳ بار اس درود شریف کو پڑھ لیں تو ان کے واعظ و تبلیغ میں جادو جیسا اثر پیدا ہو جائے اور ہر کوئی ان کا گرویدہ ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ الْحَقُّ

اے اللہ! جل جلالہ! تو حق ہے، زندہ ہے، حکم چلانے والا اور صاحب حکمت ہے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الرَّسُولِ النَّبِيِّ الْمَكِّيِّ وَهُوَ هُدَى

بِرُجُوبِ مَكِّيِّ هِيَ، اُنْ كَيْ صَدَقَتْ اَنْ سَبَّ سَيَّءُ نِيَّارِ رَحْمِ

هَادٍ مَهْدِيٍّ وَبِوَسِيلَتِهِ اِهْدَيْنَا الصِّرَاطَ

فِي بَانِي وَالِي اَمْسِي سِيءُ رَسْتِي كَيْ طَرَفِ

الْمُسْتَقِيمِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ہدایت نصیب کر

88۔ درود مقسط

یہ درود شریف بڑی ہی برکت والا ہے۔ روزانہ اسے ۲۰۹ مرتبہ پڑھنے والے کی ہیبت ہر کسی پر جم جاتی ہے اور ہر قسم کا دشمن نامراد ہوتا ہے۔ اگر اس درود شریف کو فجر کی سنت اور فرائض کے درمیان ۲۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو پڑھنے والے کیلئے عوام و خواص ہر کوئی مسخر ہو۔ اگر میاں بیوی کے درمیان رنجش رہتی ہو تو فریقین میں سے جس کا حق ظلف ہو رہا ہے اسے یہ درود شریف ۲۰۹ مرتبہ چالیس دن تک روزانہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ اسے اس کا حق مل جائے گا۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے سے ہر مشکل سے مشکل حالات بھی ختم ہو جاتے ہیں اور اس درود شریف کی برکت سے اس کی مشکل کشائی کی جاتی ہے۔ اول تو ستاروں کے بد اثرات پر یقین ہی نہیں رکھنا چاہئے لیکن اگر کوئی اس کا قائل ہو اور نجومی وغیرہ اس کیلئے پیشن

گوئی کر دیں کہ تمہارے ستارے گردش میں ہیں اور بہت جلد تجھے نقصان وغیرہ ہونے والا ہے تو ایسے شخص کو اس درود شریف کی کثرت کے ساتھ ساتھ حسب توفیق صدقہ خیرات بھی کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ نجومیوں کی بکواسات کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْمَقْسِطُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَالِي

اے اللہ جل جلالہ! جو عدل فرماتے والا، عزت دینے والا

الْمُقْتَدِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

بلند مرتبہ اور زبردست قدرت والا ہے، درود و سلام بھیج

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ النَّبِيِّ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الْمُكَرَّمِ الَّذِي مُتَوَكَّلٌ مِّنْ مَّبْرُ

پر جو نبی مکرم ہیں، متوکل ہیں، اللہ کے تائید یافتہ اور

مُعَاوَدٍ مَّجِيدٍ ۝

بزرگ تریں ہیں۔

89۔ درود ختم نبوت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی میرے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ اس درود شریف میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی ختم نبوت کی شان کا ذکر ہے۔ اس لیے اسے درود ختم نبوت کہا گیا ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ کے بعد 101 مرتبہ پڑھے گا۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور جب قبر میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں سوال ہوگا تو حضور شفیق عاصیاں ﷺ اپنا جلوہ بھی دکھائیں گے اور فرشتوں کے حساب و کتاب میں کامیاب بھی کروائیں گے۔ اگر غیر مسلم یا بد عقیدہ کسی پر اپنے مذہب کو چھوڑنے کیلئے دباؤ ڈالیں تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ انشاء اللہ وہ اپنے منصوبہ میں ناکام و نامراد ہوں گے اور اسلام پر ثابت قدمی نصیب ہوگی۔ اگر علماء و واعظین اپنے درس و تدریس سے قبل اس درود شریف کو 11 مرتبہ پڑھ لیں تو ان کے درس بیان میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ جل جلالہ! درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَيْنَ كُتْفَيْهِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کے شانورے کے درمیان ہر نبوت

خَاتَمُ النَّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

تھی اور خاتم الانبیاء بن کر آئے ہیں۔

90۔ درود حاشر

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ حشر کے میدان میں میں سب کا قائد اور رہنما ہوں گا اور ہر کوئی میرے لوائے الحمد کے سایہ میں ہوگا۔ جو بندہ اس درود شریف کی کثرت کرتا ہے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ اس کے شفیع ہوں گے۔ اس بندے کو حوض کوثر سے جام نصیب ہوگا اور وہ کامیاب و کامران ہو کر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اس درود شریف کو فجر اور عشاء کی نماز کے بعد 33,33 بار پڑھنے سے نزع کی تکلیف آسان ہو جائے گی اور خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے بے شمار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور بے شمار گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور آئندہ گناہ نہ کرنے کی توفیق بھی نصیب ہوتی ہے۔ جو بندہ یہ خواہش رکھتا ہو کہ حشر کے میدان میں اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ

اس درود شریف کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے۔ اگر کوئی اس درود شریف کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھتا ہے تو قبر میں اس کی تمام منازل آسان ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اِنَّا الشَّيْءُ جَلَّ جَلَالُهُ! دُرُودٌ وَسَلَامٌ بِحَسْبِ بِنَا مَوْلَانَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ خَيْرٍ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے جو مہمانِ خیر ہیں آگے چلنے والے ہیں اور خیر میں

النَّاسِ عَلٰی قَدَمَيْهِ ۝

لوگ ان کے قدموں میں اٹھیں گے۔

91۔ درود رؤف الرحیم

یہ درود شریف نیکیوں کا ایک پہاڑ ہے جو بندہ اس درود شریف کو ایک بار بھی پڑھتا ہے اسے بے حساب نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ 500 مرتبہ پڑھا جائے تو خزانہ غیب سے بے شمار دولت ملے اس لیے جو مال و دولت کی وجہ سے تنگدستی کی زندگی گزار رہا ہو اسے یہ درود

شریف 500 مرتبہ روزانہ لازمی پڑھنا چاہئے۔ چند ہی دنوں میں تنگی دور ہونا شروع ہو جائے گی اور جوں جوں اس درود شریف کو پڑھتا جائے گا مال و دولت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اس درود شریف کو روزانہ 258 بار پڑھیں وہ مشکل ٹل جائے گی۔ یہ درود شریف تسخیرِ محبت کیلئے اکثر ہے جو کوئی بھی اپنے محبوب کو پانا چاہے اسے اس درود شریف کو 286 مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اگر اس کا محبوب اس کی قسمت میں ہوا تو اسے مل جائے گا۔ ظالم کے ظلم سے بچنے کیلئے یہ درود شریف پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس درود شریف کی کثرت سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوتا ہے۔ اگر کوئی پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کا مشتاق ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعہ کی رات پاک صاف اور معطر ہو کر اسی نیت سے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد کرم ہو جائے گا۔ اگر اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں روزانہ پڑھا جائے تو قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت سے پڑھنے والا بہر مند ہوگا۔ اگر کوئی امانت واپس نہ کر رہا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ اگر کوئی جھوٹا الزام لگ گیا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کی برکت سے اس الزام سے بری ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ

اے اللہ! تیرے جلال، بے شک تو لوگوں کے ساتھ بہت مہربان، بے حد

الرَّحِيمِ وَذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

جسم فرماتے والا اور مومنوں پر انتہائی فضل فرمانے والا ہے،

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

دُودِ سَلَامِ بَحْرِ ہمارے آقا و مولے اور مالک اور تیسری بار گاہ

صَاحِبِنَا وَوَسَّيْلِنَا إِلَيْكَ جَاءَنَا

میں ہمارے ذریعے جو ہم سے ہیں سے تشریف لائے ہیں اور

مِنَ الْفُسْنَاءِ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّنَا

انہ پر سخت گراں ہے۔ ہمارا مشقت میں بڑنا بہت بھاننے

حَرِيصٌ عَلَيْنَا مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهِ

ڈالے ہیں، ہمارے بھلائی محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الصَّادِقِ الْإِمِينِ الْمُبِينِ الْمَتِينِ

پرا جو سچے امانت دار، روشن، نہایت توی، بلیغ و مرتب

الْمَكِينِ الْكَرِيمِ وَهُوَ بِالْمُؤْمِنِينَ

نہایت کرم کرنے والا اور جو مومنوں کے ساتھ بہت مہربان

مَرْوُفٌ الرَّحِيمِ

بے حد جسم فرمانے والا ہے۔

92۔ درود اسری

اس درود شریف میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی معراج کا ذکر ہے۔ اس لیے اسے درود اسری کا نام دیا گیا ہے۔ معراج کی رات اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ ایسا کرنے والے پر انوار و تجلیات الہی کی بارش ہونے لگتی ہے اور دل مثل آئینہ کے صاف ہو جاتا ہے۔ اگر طالب سلوک کی کوئی منزل رکی ہوئی ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرے بہت جلد اس کی منزل کھل جائے گی۔ اس درود شریف کو روزانہ پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر جمعہ سے جمعہ تک یعنی آٹھ یوم اس درود شریف کو روزانہ 468 مرتبہ جس خاص نیت کے ساتھ پڑھا جائے وہ مراد حاصل ہو۔ اگر جمعہ کی سنت اور فرائض کے درمیان 100 مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ظاہری اور باطنی بنائی بہت جلد عطا ہو۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والا بہت جلد شہرت کی بلندیوں تک پہنچ جاتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس بندے کو ایسا کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام رہتی دنیا تک باقی رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ تَبَارَكَ وَ

اے اللہ جہل جلال! تُو بے مثل سُننے والا ہے، تُو بے مثل

تَعَالَى الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لِيَلَا

رہنے والا ہے تو برکت والا اور بھلا اور توبہ ہے، تو وہ رب

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ

بنے جو لے گیا اپنے بندے کو کورات کے تھوڑے سے حقہ

الْأَقْصَى الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد گوردے

لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ

بہت سی برکتیں فرمائیں تاکہ تو انہیں اپنے نشانوں میں سے

حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا سَيِّدِنَا وَ

دکھائے درود و سلام بھیج اپنے اور ہمارے حبیب ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مولانا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جنہیں تو نے سب

وَالِهِ وَسَلَّمَ الَّذِي صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

کے بڑے معراج کا

الْأَكْبَرِ

ہے۔

93۔ درود اطاعت

اللہ کا مقرب بندہ بننے اور عشقِ رسول ﷺ دل میں موجزن کرنے کیلئے یہ درود شریف جادو کا اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی بندہ ساری زندگی غفلت میں رہا ہو تو اسے سچے دل کے ساتھ توبہ کرنی چاہئے۔ پھر فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ اللہ رب العزت اپنے فضلِ خاص سے اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرمادے گا اور آئندہ نیکی پر استقامت نصیب فرمائے گا۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 8 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت کی دولت سے مالا مال فرمائے گا۔ اگر کسی بھی قسم کی کوئی مشکل پیش آئے تو اس درود کی کثرت کی برکت سے وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر اس درود شریف کو 312 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو عدل کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 99 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی اطاعت و بندگی میں جو کمی کوتاہی ہو گئی ہے تو اللہ الرحیم الرحیم اپنے فضل سے اسے معاف فرمائے گا۔ اس درود پاک کی کثرت سے عشقِ رسول ﷺ دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر روضہ رسول ﷺ کی حاضری کی نیت سے یہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے تو بہت جلد حاضری کا بلاوا آجائے۔ اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو روزانہ پڑھنے سے مال و دولت کی کثرت ہو جاتی ہے اور باوجود ضرورت کی جگہ خرچ کرنے کے مال و دولت کم نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْغِنِي الْمُنْفِي الْعَكْمُ الْعَدْلُ

اے اللہ! تجل جلالاً! تو ہے پڑا ہے بے پروائی کرنے والا ہے

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكْرِمٌ عَلٰی

تو چلانے والا ہے انصاف فرمانے والا ہے درود و سلام بھیج

حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور برکت و اعزاز نازل فرما اپنے اور ہمارے حبیب ہمارے

مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي

آقا و مولیٰ اور مالک حضرت محمد بن عبد اللہ پر جو اطاعت کرنے والے ہیں

مُطِيعٌ مُّطَاعٌ وَطَاعَتُهُ طَاعَتِكَ ۝

اطاعت کرائے جانے والے ہیں اور انہی کی اطاعت تیری اطاعت ہے

94۔ درودِ محبتِ رسول ﷺ

یہ درود شریف محبتِ رسول ﷺ کرنے کا آسان ترین نسخہ ہے

۔ اس درود شریف کی کثرت سے نہ صرف بندے کے دل میں محبتِ حبیب

خدا ﷺ پیدا ہوتی ہے بلکہ اللہ اور اس کے فرشتے بھی اس بندے سے

محبت کرنے لگتے ہیں۔ جو کوئی اس درود شریف کو روزانہ 110 مرتبہ پڑھے

اگر وہ ذلیل ہو تو عزت والا ہو جائے اور اگر غریب ہو تو مالدار ہو جائے

اگر کوئی دیار غیر میں مقیم ہو اور وطن واپسی کا کوئی سبب نہ بن رہا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنے سے وطن واپسی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس درود شریف کو روزانہ 1100 مرتبہ چالیس دن تک پڑھنے کی برکت سے پیغامات آنا شروع ہو جائیں گے۔ روزانہ 151 مرتبہ اس درود شریف پڑھنے کی برکت سے دنیا اور آخرت میں اعلیٰ مقام عطا کیا جائے گا۔ اگر کوئی مہم درپیش ہو تو نماز تہجد کے بعد اس درود شریف کو 313 مرتبہ پڑھا جائے صرف تین رات یہ عمل کرنے سے وہ مشکل دفع ہو جائے گی۔ اگر کوئی مقروض ہے اور قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل نہیں بن رہی تو ہر نماز کے بعد 14 مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اللہ رب العزت قرض کی ادائیگی کا سبب پیدا فرمادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ رَبِّيْ الْعَلِيُّ الْاَعْلَى الْوَهَّابُ

اے میرے سب سے اونچے اور بلند مرتبہ رب! جو بے حد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا

بخشش والا ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا و

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَاحِبِنَا وَوَسِيْلَتِنَا

مولے اور مالک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

إِلَيْكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پر اور درود و سلام صحیح اپنے محبوب،

وَسَلِّمْ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مَحْبُوبِكَ

پر ان کے ساتھ اپنے محبت، انہ

عَلَىٰ قَدْرٍ حُجَّتْ بِهِ وَحَقُّ قَدْرِهِ

کی قدر و منزلت کے رتبے، اپنے

وَمَقْدَامِهِ وَقَدْرًا مَكَانَتِهِ لَدَيْكَ

بارگاہ میں ان کے جہاد و اعزاز اور اپنے

وَمَحَبَّتِكَ لَهُ وَمَحَبَّتَهُ لَكَ ۝

ساتھ ان کی محبت کے مقابلے۔

95۔ درود رسول الرحمة صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف رحمت و برکت کا خزانہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ اجر و ثواب ملتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اس لیے خاص طور پر اس درود شریف کے پڑھنے والے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص رحمت ہوتی ہے۔ اگر تنگدستی ہو یا اولاد نہ ہوتی ہو تو اس درود شریف کو اپنا وظیفہ بنا لیں اللہ ہر جگہ اپنی خاص رحمت فرمائے گا۔ اگر کوئی شخص

اس درود شریف کو ہمیشہ ایک معینہ تعداد میں پڑھتا رہے تو ساری زندگی وہ معزز اور مکرم رہے۔ اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس کے پڑھنے کی وجہ سے کوئی فضل ہوا ہے تو وہ ہمیشہ رہے گا۔ کبھی بھی واپس نہیں لیا جائے گا۔ اگر رات کو سوتے وقت یہ درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے ساری رات اس کیلئے مغفرت و بخشش کی دعائیں کرتے ہیں۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 77 بار پڑھنے والے کی حضور نبی کریم ﷺ شفاعت فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس بندے پر اپنی خاص رحمت ڈالیں گے۔ اگر کوئی موذی جانور وغیرہ کا ڈر ہو تو اس درود شریف کو 111 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اے اللہ! جل جلالک! تر بڑا فیاض اور انتہائی کرم والا ہے، بہت

الْوَدُودُ الْوَهَّابُ اِنْ كَتَبْتَ عَلٰی

بخشنے والا، بڑا مہربان، بڑی بخت کرنے والا اور سب

نَفْسِكَ الرَّحْمَةَ وَتَخْتَصُّ بِهَا

کچھ عطا کرنے والا ہے بلاشبہ تو نے رحمت اپنے

بِرَحْمَتِكَ مَنْ لَشَاءُ صَلِّ وَسَلِّمْ

لئے کچھ دیئے اور جسے تو چاہے گا اپنی رحمت ہمارے کچھ حق دار سے گا۔

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور

وَرَسُولِكَ الرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ

رسول اور رحمت ہیں اور تمام جہاں کے لئے رحمت ہیں۔

96۔ درود الاکرام

اس درود شریف کو روزانہ پڑھنے والا عزت و عزمت والا ہو جاتا ہے۔ لوگ اس کا احترام کرنے لگتے ہیں اور ہر کسی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کی کثرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی مالا مال فرما دیگا۔ اور اسے کسی کا محتاج نہ فرمائے گا۔ اگر کوئی بندہ کبیرہ گناہوں کا عادی ہو اور راہِ ہدایت پر نہ آتا ہو اسے 920 مرتبہ یہ درود شریف اول و آخر 53 مرتبہ یہ آیت مبارکہ۔ انہ ہو یبدئ و یعید و هو الغفور الودود ذوالعرش المجید فعال لما یرید پڑھنی چاہئے۔ بہت جلد اس کے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور وہ توبہ کر کے نیک ہو جائے گا۔ اسی طرح یہ عمل بازاری عورتوں کو سدھارنے کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھا جائے تو خاتمہ ایمان پر نصیب ہو اور دیگر تمام منازل آسان ہو جائیں گی۔ دنیا میں عزت

وشہرت کے طالب مرد و خواتین کیلئے اس درود شریف کی صبح شام ایک تسبیح
مراد کے حصول کا سبب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ الْاَعَزَّ الْاَكْرَمُ اَنْتَ

اے اللہ جل جلالاً! صاحب اعزاز و تکویم، بلا شبہ دوست رکھنے

الْوَدُوْدُ الْوَهَّابُ وَلِيْنَا فِي الدُّنْيَا

والا اے خدا بخشش والا اور دنیا و آخرت میں ہمارا

وَالْاٰخِرَةِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

مالک و مددگار ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجُوْدِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو بہت سخی اور کرم کرنے والے

وَالْاَكْرَمِ وَاِنَّهُ لَفِي زُرِّ الْاَوْلِيْنَ

ہیے اور جن کا ذکر پہلے انبیاء کی کتابوں میں کیا گیا ہے۔

97۔ درود اسماء الحسنیٰ

یہ درود شریف ہر مشکل اور مصیبت کو دفع کرنے کیلئے کافی ہے۔ اگر
سخت مشکل حالات پیدا ہو جائیں۔ اپنے بھی بیگانے ہو جائیں کوئی دوست

اور رشتہ دار بھی مدد کرنے کیلئے تیار نہ ہو تو ایسے حالات میں مشکل ختم ہو جانے کی نیت سے ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تین، پانچ یا سات یوم کے اندر اندر وہ مصیبت ختم ہو جائے گی۔ اگر مقدمہ بازی چل رہی ہو تو اس سے نجات کیلئے ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس وبال سے جان چھوٹ جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کی وجہ سے تنگی ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعرات کی رات 717 مرتبہ پڑھنا رزق کی فراخی کا سبب ہوگا۔ اس درود شریف کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ روزانہ اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت میں شفاعت کریں گے اور میدانِ محشر کی ہر مشکل میں اس کیلئے کافی ہوں گے۔

اللَّهُمَّ مَا لِكَ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى كُلِّهَا

اے اللہ! جل جلالاً! اے تمام اسمائے حسنیٰ کے مالک! درود و

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سَلَامٌ بِحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) پیرا

صَلْوَةٌ دَائِمًا أَبَدًا وَهُوَ لَقَدْ كَانَ

ایسا درود جو ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے۔ آپ وہ ہیں جس کی

لَنَا فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَهُوَ صَاحِبُ

ذلت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے اور جو خوب صورت ناموں

الْأَسْمَاءُ الْحَسَنَةُ ۝

کے مالے ہیں۔

98۔ درود انفسنا

یہ درود شریف بڑی برکت والا ہے۔ اس میں اللہ رب العزت کے اس عظیم احسان کا ذکر ہے کہ اس نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ہم میں بشری صورت میں مبعوث فرمایا۔ اگر کسی بندے کے دل میں شیطان طرح طرح کے وسوسات ڈالتا رہتا ہو تو ان سے محفوظ رہنے کیلئے اس درود پاک کو صبح 33 مرتبہ اور شام 33 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اس درود شریف کو روزانہ 101 بار پڑھنے سے دل منور ہو جاتا ہے اور انوار و تجلیات الہی کا عکس اس پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ اگر رزق میں تنگی ہو تو اس درود شریف کی کثرت سے اس میں فراخی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر بندہ محنت تو بہت کرتا ہے لیکن اس کی محنت کا پورا اجر اسے نہیں ملتا تو وہ اس درود شریف کی کثرت کرے۔ اگر کوئی بارِ قرض میں مبتلا ہے اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نہیں بن رہی یا قرض وصول کرنا ہے اور واپسی کی کوئی سبیل نظر نہیں آرہی تو اس درود شریف کو اپنی حاجت پوری ہو جانے کی نیت سے روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست کسی بری صحبت میں گرفتار ہے اور باوجود کوشش کے اس کی بری صحبت نہیں چھوٹی تو اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ

سے دعا کی جائے انشاء اللہ اس کی دعا قبول کی جائے گی۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ اس لیے ہر نماز کے بعد اور فارغ وقت میں درود شریف کو پڑھنا چاہئے۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اس کی کثرت سونے پر سہاگہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اَنْتَ فِي الْفَسَا وَاَنْتَ مَوْلَانَا

اے اللہ بھلا جلالاً! تو ہمارے اندر جلوہ گر ہے، تو ہمارا مولیٰ ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھجیج، برکت نازل فرما، اور اعزاز عطا فرما، ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

الرَّسُوْلَ الَّذِیْ جَاءَنَا مِنَ الْفَسَا وَهُوَ

جو ہماری شکل و صورت میں آئے ہیں اور جو ہمارے مالک و

مَوْلَانَا وَصَاحِبِنَا وَوَسِيْلِنَا اِلَيْكَ ۝

مولیٰ اور تیسری طرف ہمارا وسیلہ ہے۔

99۔ درود كافة للناس

یہ درود شریف ہر مشکل اور مصیبت کو دفع کرنے کیلئے کافی ہے۔ اگر سخت مشکل حالات پیدا ہو جائیں اپنے بھی بیگانے ہو جائیں، کوئی دوست اور رشتہ دار بھی مدد کرنے کیلئے تیار نہ ہو تو ایسے حالات میں مشکل ختم ہو جانے کی نیت سے ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 133 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تین، پانچ یا سات یوم کے اندر اندر وہ مصیبت ختم ہو جائے گی۔ اگر مقدمہ بازی چل رہی ہو تو اس سے نجات کیلئے ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھیں اس وبال سے جان چھوٹ جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کی وجہ سے تنگی ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعرات کی رات 717 مرتبہ پڑھنا رزق کی فراخی کا سبب ہوگا۔ اس درود شریف کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ روزانہ اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت میں شفاعت کریں گے اور میدانِ محشر کی ہر مشکل میں اس کیلئے کافی ہوں گے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے لوگوں کے دلوں میں پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور ہر کوئی اس کی عزت کرنے لگتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ كَافٍ لِعِبَادِكَ

اے اللہ جل جلالہ! بے شک تو ہی اپنے بندوں کے لئے کافی ہے،

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دُودِ وَسَلِّمْ بِصَیْحِ بَہارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تمام انسانوں

كَافٍ لِّلنَّاسِ بِشَرِّ اَوْذِيَارٍ ۝

کے لئے کافی ہیں جو عموماً شہری سنانے والے اور عذاب سے ڈرانے والے بنے کر آئے ہیں۔

100۔ درود وسیلہ

امام سبغی نے فرمایا کہ ہمارے شیخ ملوی قدس سرہ نے ذکر فرمایا کہ سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور شام یہ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور پڑھنے والا اور اس کے والدین بخشے جائیں گے۔ حافظ سخاوی نے مجد الدین فیروز آبادی سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود پڑھوں گا تو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے والے کی قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ شفاعت فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا احَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِهِ عِلْمُكَ وَاَحْصَاةُ كِتَابِكَ صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ

کاتیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضٰی وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاعْطِهٖ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کرے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَاَبْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْبِقَامِ الْمَحْمُوْدِ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَعَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ ۝

شہیدوں سے اور صالحین سے

101۔ درود زیارت الحبيب صلی اللہ علیہ وسلم

امام شعرانی فرماتے ہیں کہ سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو

شخص یہ درود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ مجھے قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے بدن کو جہنم پر حرام کر دے گا۔ فاکہانی کہتے ہیں میں نے اس درود شریف کو نیند سے پہلے پڑھا۔ پھر سو گیا تو میں نے چہرہ مصطفیٰ ﷺ کو چاند کے اندر دیکھا اور آپ ﷺ سے کلام کیا۔ پھر آپ ﷺ چاند میں غائب ہو گئے۔ میں اللہ عظیم سے بواسطہ اس کے حبیب ﷺ کے درخواست کرتا ہوں کہ باقی نعمتیں بھی مرحمت فرمائے جن کا وعدہ رحمتہ للعالمین ﷺ نے حدیث شریف میں کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَسَلِّمْ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

اہل بیت رسول سلام اللہ علیہم کے حضور

ایک معمولی سا نذرانہ عقیدت

امہات المؤمنین (سلام اللہ علیہم اجمعین)

مصنف: مولانا قاری محمد رضا المصطفیٰ

اس کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات۔ باندیوں اور ان خواتین کا تفصیلی ذکر ہے جو حرم نبوی کی زینت نہ بن سکیں۔ اس سے پہلے اتنی تفصیل بمعہ حوالہ جات کسی اور کتاب میں موجود نہیں۔

380 صفحات۔ خوبصورت اور معیاری پرنٹنگ

مضبوط اور دیدہ زیب جلد۔ اور وہ سب کچھ جو ایک اچھی کتاب کی ضرورت ہے۔

ہدیہ صرف 140 روپے۔

بذریعہ ڈاک منگوانے کی صورت میں ڈاک خرچ بذمہ ادارہ۔

مکتبہ گیلانیہ۔ جامع گیلانیہ رضویہ گلبرگ بی فیصل آباد

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
 شہرِ یارِ ارم ، تاجدارِ حرم
 نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
 شبِ اسری کے دولہا
 نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
 وہ دامنِ جس کی ہر بات وحیِ خدا
 چشمہِ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
 وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
 اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام
 ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
 موجِ بحرِ سخاوت پہ لاکھوں سلام
 جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
 ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
 ہم غریبوں کے آقا پہ بیحد درود
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
 مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب

نور سے ظہور تک

ترتیب و تدوین: علامہ مولانا قاری محمد رضا المصطفیٰ

اس کتاب میں ہر اُس ہستی کا ذکر۔ اُس کا نام و نسب اور حالات بیان
کئے گئے ہیں جو نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امین رہی ہے۔

عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک انمول تحفہ

132 صفحات۔ دورنگ پر نٹنگ۔ خوبصورت اور دیدہ آزیب

ہدیہ صرف 50 روپے

مکتبہ گیلانیہ۔ جامع گیلانیہ رضویہ گلبرگ بی فیصل آباد

----- معیاری اور دیدہ زیب کتابیں -----

قصص الانبیاء (امام ابن کثیر)

مترجم: ظفر اقبال کلیار (فاضل بحیرہ شریف) ہدیہ: 300 روپے

قصص القرآن

مترجم: ظفر اقبال کلیار (فاضل بحیرہ شریف) ہدیہ: 150 روپے

سیرت رسول عربی

مترجم: علامہ نور بخش توکلی ہدیہ: 130 روپے

کشف المحجوب

مترجم: مفتی سید غلام معین الدین نعیمی ہدیہ: 150 روپے

جہاد فی سبیل اللہ

مترجم: کیپٹن فرمان علی چوہدری ہدیہ: 150 روپے

محفل اولیاء

مصنف: علامہ شاہ مراد سہروردی ہدیہ: 150 روپے

بزم اولیاء

مصنف: امام عبداللہ بن اسعد یافعی (مولانا بدر القادری) ہدیہ: 150 روپے

تجلیات رسالت

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی ہدیہ: 120 روپے

آمنہ کلال (میلا دنامہ)

مصنف: علامہ راشد الخیری ہدیہ: 50 روپے

اہلسنت کی امنگوں کا حقیقی ترجمان

مسلسل
اشاعت
۱۹
سال

ماہنامہ
انیس اہلسنت
فیصل آباد

انوار القرآن

یعنی مساکین ان کا حل

علماء کرام کے اثر و بول

انوار الحدیث

حالات حاضرہ پر
بے آگ تبصرے

کتابوں کا تعارف

طب نبوی

زرتعاون

سالانہ بذریعہ ڈاک

صرف 150 روپے

اور وہ سب کچھ جو آپ چاہتے ہیں

ہذا خط و کتابت

دفتر ماہنامہ انیس اہلسنت

نادرہ چوہدری مسجد کبیر گنجی فیصل آباد فون: 641608

عشق مصطفیٰ ﷺ میں ڈوبی ہوئی انمول تحریر

میلادِ مصطفیٰ ﷺ

از قلم

قاری محمد رضا المصطفیٰ

ایسے علم و اسد لامینہ / عربی

سیلور میڈلسٹ

● 384 صفحات

● خوبصورت جلد

● ہدیہ صرف 150 روپے

دانشہ اورن کے طلباء کے لئے خصوصی رعایت

جامعہ گیلانیا نیہ رضویہ گلبرگ بی

فیصل آباد فون: 641608

مکتبہ گیلانیہ

----- معیاری اور دیدہ زیب کتابیں -----

افضل الرسل (صلی اللہ علیہ وسلم)

مؤلف: پیر سید محمد حسین علی پوری ہدیہ: 80 روپے

سیرت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مؤلف: علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی (انڈیا) ہدیہ: 150 روپے

تاریخ مشائخ نقشبندیہ

مؤلف: پروفیسر عبدالرسول للہی ہدیہ: 225 روپے

اولاد کو سکھاؤ محبت حضور کی

مؤلف: ڈاکٹر محمد عبدہ میمانی، ترجمہ: پروفیسر محمد مبارز ملک ہدیہ: 100 روپے

فضائل خلفاء راشدین و اہلبیت

مؤلف: تدوین جدید: (الاستاذ) احمد خان ثاقب ہدیہ: 100 روپے

سر الاسرار

تصنیف: حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی ہدیہ: 80 روپے

آداب السلوک

مؤلف: حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی ہدیہ: 100 روپے

ہشت بہشت (ملفوظات خواجگان چشت)

ترجمہ: مولانا غلام احمد بریاں ہدیہ: 270 روپے

دلیل العارفین

ترجمہ: پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر چیمہ ہدیہ: 100 روپے

مکتبہ زاویہ: 10 مرکز الاولیٰ سستاہنل دربار مارکیٹ لاہور فون: 7244157 - 042-7117152

مدرسہ اسلامیہ
پشاور
محمد غلام رسول
1992

دلائل علم گلابی

گلبرگ بنی مقبل آباد

تتبعہ درجات



تجوید کیساتھ حفظ القرآن

درس نظامی / سبوعہ قرآن

مدل میرک الف اے

کمپیوٹر کورسز

نظامِ طعام
بزمہ ارا العلوم

بغیر ضمانت طالب علم
داخل نہیں کیا جاتا۔

پاکیزہ
علمی ماحول

مفتی اور
اساتذہ

صاف ستھرا
جدید ماحول

خصوصیات

0300-9654149

المعلم قاری محمد رضا مصطفیٰ نامہ ارا العلوم کینڈا نریہ ضلع گلبرگ بنی مقبل آباد
841608 فون

اظہار تشکر

میرے وہ پیارے جنہوں نے اس کتاب کے سلسلہ میں اپنے اپنے شعبہ میں میری بھرپور معاونت و رہنمائی کی۔

سب سے پہلے والد گرامی قدر چیر طریقت حافظ لاثانی شارح بخاری شریف حضرت علامہ مولانا قاری محمد غلام رسول صاحب دامت برکاتہ القدسیہ جنہوں نے ہر قدم پر میری رہنمائی فرمائی اس کتاب کی تکمیل میں سب سے زیادہ ہاتھ آپ ہی کا ہے۔

میں محترم محمد اشفاق صاحب اور محترم جناب حیدر علی صاحب، محترم رانا محمد عمران صاحب، محترم شیخ محمد شہزاد صاحب اور حاجی محمد امین القادری صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ کی طرح میرا بھرپور ساتھ دیا۔

فنی رہنمائی کے لیے میں محترم جناب لطیف ساجد صاحب محترم صاحبزادہ قاری محمد انوار المصطفیٰ گیلانی صاحب، مولانا محمد مقبول سرور صاحب اور محترم محمد اشتیاق صاحب کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں۔

دعا کیجئے اللہ ان میں اولادِ نرینہ سے محروم احباب کو اولادِ نرینہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور دیگر پیاروں کے ساتھ ساتھ مجھے میرے والدین اور دیگر معاونین کو دینی و دنیاوی کامیابیاں عطا فرمائے اور میرے مرحوم بھائی قاری محمد عطاء المصطفیٰ گیلانی کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں خاتمہ ایمان پر نصیب فرمائے۔

آمین

طلبہ گار رضائے محمد

محمد رضاء المصطفیٰ

ادارہ کی دیگر شاہکار کتب



مکتبہ گیلانیہ گلبرگ بی فیصل آباد

Reg. I Graphics Ftd. 0300-9654149